ہندوپاک
کی
جڑی بوٹیاں
اور اُن کے
عجیب و غریب
فوائد
استاد الحکماء حکیم محمد عبداللہ
پنڈت کرشن کنور دت شرما
اعجاز پبلشنگ ہاؤس
کوچہ چیلان، دریا گنج، نئی دہلی

ہندوپاک کی جڑی بوٹیاں

اور ان کے

عجیب و غریب فوائد

مکمّل پانچ حصّے

مع رنگین تصاویر

جلد ۵

حکیم محمد عبداللہ

پنڈت کرشن کنور دت شرما

اعجاز پبلشنگ ہاؤس

۲۸۶۱۔ کوچہ چیلان، دریا گنج، نئی دہلی۔ ۲

فون : ۳۲۵۳۲۶۸

نامِ کتاب : ______ جڑی بوٹیاں اور ان کے عجیب و غریب فوائد

- طبِّ اسلامی ،
- ہومیو پیتھی ،
- ایلوپیتھی ،
- بایو کیمک

کُتب کے لیے ہم سے رجُوع کریں

اعجاز پبلشنگ ہاؤس، 2861 کوچہ چیلان، دریا گنج، نئی دہلی۔

پیچیدہ پیچیدہ نسخہ جات

فہرست

بوڑھوں کو از سرِ نو جوان بنانے والا پھل

بھلانوہ

پنڈت کرشن کنور دت شرما

بھلانوہ ایک مشہور پھل ہے جس کی شکل صنوبری اور رنگ سیاہ ہوتا ہے بازار میں اسی نام سے عام ملتا ہے۔ چونکہ اس پھل کی شکل دل (قلب) سے مشابہت رکھتی ہے۔ اس لیے اسے عربی میں حبّ القلب بھی کہتے ہیں اور چونکہ اس کے استعمال سے حافظہ میں تیزی پیدا ہوتی ہے اس لیے اسے ثَمَرُ الفَہَمِ اور حبُّ الفَہَمِ کہتے ہیں فارسی میں بلادر اور عربی میں بلازر بھی کہتے ہیں۔ وغیرہ وغیرہ۔

مختلف حصص:۔ اوپر سیاہ چھلکا اس کے نیچے ایک تہ سیاہ رنگ غلیظ رطوبت کی (جسے شہد کی مشابہت کی وجہ سے بلادر کہتے ہیں) اس کے نیچے مغز سفید رنگ کا۔ سر پر ایک چھلکا سا جسے کلاہ بلادر یا بھلانوے کی ٹوپی کہتے ہیں۔

مزاج:۔ سیاہ رنگ کی غلیظ رطوبت قوی زہر ہے۔ اور چوتھے درجہ میں گرم خشک۔ سفید رنگ کا مغز دوسرے درجہ میں گرم پہلے درجہ میں خشک۔ اوپر کا سیاہ چھلکا تیسرے درجہ میں گرم خشک

بہترین موثر جزو:۔ اس کا بہترین موثر جزو اس کی سیاہ رنگ کی غلیظ رطوبت ہی ہے۔ اس لیے اسے مدبر کرنے کے طریقے جن میں اس کی یہ تمام رطوبت اینٹوں وغیرہ کے سفوف کے ساتھ کھرل کر کے یا پانی میں جوش دے کر خارج کر دی جاتی ہے قابلِ تعریف نہیں ہیں تاہم ایسے طریقوں سے مدبر کیا ہوا بھلانوہ بھی بے حد موثر ہوتا ہے وجہ یہ ہے کہ اپنے فعل میں یہ ایک بے حد قوی دوا ہے۔ اس لیے مدبر کرنے کے بعد جو کچھ باقی رہ جاتا ہے وہ بھی اپنا اثر دکھائے بغیر نہیں رہتا۔ اس کا سفید مغز سرعت انزال کو دور کرنے کے لیے دودھ کے ساتھ استعمال کر کے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

خوراک:۔ ایک ماشہ سے دو ماشہ تک۔

اس کا سیاہ چھلکا بھی مقوی باہ و ممسک ہے۔

خوراک:۔ دو رتی سے چار رتی تک۔

تنبیہ :۔ بھلانوہ کے شہد کا چھینٹا جسم کے کسی حصہ پر لگ جائے تو اکثر تمام جسم سوج جاتا ہے۔ چندر گپت اوشدھالیہ میں ایک دفعہ ایک حکیم صاحب تین چار گھنٹہ تک ایسی گولیاں تیار کرتے رہے جن میں بھلانوہ کا جزو تھا۔ اور شام کو ان کے جسم پر ورم آگیا حکیم صاحب بہت جھنجھلائے۔ اور بوریا بستر باندھ کر شام کو بھاگ جانے کو تیار ہو گئے کہ ایسے دواخانہ میں میں نہیں رہوں گا جہاں بھلانوہ کی گولیاں تیار کرنی پڑیں۔

چندر گپت اوشدھالیہ میں ایک ملازم ایسا ہے کہ جب بھی کوئی ایسی دوا کوٹے جس میں بھلانوے کا ذرا سا بھی جزو ہو تو اس کا تمام جسم سوج جاتا ہے۔ لیکن حیرت ہے کہ مجھ پر بھلانوے کا کبھی کوئی برا اثر نہیں ہوا۔ حالانکہ میں نے بیسیوں مرتبہ شنگرف کا کشتہ وغیرہ بنانے کے لیے کوٹے ہوئے خالص بھلانوہ کے خود اپنے ہاتھ سے تیس تیس چالیس چالیس گولے بیک وقت تیار کیے ہیں۔ خزائن الادویہ کے مصنف کی ایک تحریر سے بھی میرے اس بیان کی تائید ہوتی ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ :۔

بعض آدمیوں کی یہ حالت ہوتی ہے۔ کہ اگر ایک قطرہ ان کے بدن کے کسی مقام پر بھلانوے کے شہد کا لگ جائے تو سر سے پاؤں تک سارا بدن سوج جاتا ہے اور بعض کے صرف مثانہ پر ورم آجاتا ہے اور بعض کے صرف اسی مقام پر ورم پیدا ہوتا ہے۔ جہاں شہد لگتا ہے۔ اور بعض کے بالکل ورم نہیں آتا خواہ کتنا ہی شہد لگ جائے سو یہ فرق شہد کے مزاج کی وجہ سے نہیں بلکہ ان آدمیوں کے مزاج کی وجہ سے ہوتا ہے:

مصلح :۔ اگر بدن کے کسی حصہ پر بھلانوے کا شہد لگ جانے سے صرف اسی حصہ پر ورم آجائے تو وہاں تل کا تیل (روغن کنجد) لگائیں۔ اگر تمام جسم پر ورم آجائے۔ تو تل کا تیل ایک چھٹانک پلادیں۔

چندر گپت اوشدھالیہ کا جو ملازم بھلانوہ والی کوئی دوا کوٹنے سے سوج جایا کرتا ہے۔ اسے میں ہمیشہ تل کا تیل ہی پلایا کرتا ہوں اور یہ تدبیر ہمیشہ بے خطا ثابت ہوئی ہے جو مریض تیل نہ پی سکتا ہو۔ سے اس میں کوئی چیز تل کر کھلائیں ورنہ آسان طریقہ یہ ہے کہ خشک تل چبانے کو دیں۔ بھلانوہ کے زیادہ مقدار میں کھانے سے اگر کوئی نقصان ہو تو بھی خشک تل یا تل کا تیل کسی طریقے سے استعمال کریں۔

خزائن الادویہ کے مصنف نے بھلانوے کے زہر کو دور کرنے کے لیے املی کی بہت تعریف کی ہے۔ چنانچہ وہ لکھتے ہیں کہ :۔

"املی کے پتوں کا رس پلانے سے بھلانوہ کا زہر مٹتا ہے۔ ہم جب بیجابائی کے نوکر تھے
تو ان کے پاس حکیم غلام علی صاحب بھی نوکر تھے۔ ایک عورت کے ہاتھ پکنے تھے۔ اور
ببیوں آبلے اٹھتے اور پھر مٹتے تھے۔ حکیم غلام علی صاحب جب اس کے علاج سے عاجز
آ گئے۔ تو اپنے ایک خدمت گار کی معرفت اسے ہمارے پاس بھیجا۔ اور کہلایا کہ مجھے
اس کے علاج کی فرصت دیگر کاروبار کی وجہ سے نہیں ہے۔ آپ اس کا علاج کیجیے۔
ہم نے اس عورت سے دریافت کیا کہ جب تجھے یہ عارضہ پیدا ہوا۔ اس سے قبل تو نے
کیا کام کیا تھا۔ کہا گھر لیپا تھا ہم نے دریافت کیا کہ کس چیز سے لیپا تھا، کہا رانی صاحبہ
کا جو کالا ناگ ہاتھی ہے۔ اس کی لید لاکر مٹی میں ملائی تھی۔ ہم نے ہاتھی بان سے دریافت
کیا کہ ہاتھی کو بھلانوہ تو نہیں کھلایا ہے؟ اس نے کہا کہ ہاتھی کو ایک مہینے سے بھلانوہ
کھلایا جاتا ہے۔ ہم نے اس عورت کو املی کے درخت کی وہ نرم چھال جو مردار چھال
کے اندر ہوتی ہے۔ پسوا کر دہی میں ملوا کر کئی روز علی الاتصال ضماد کرائی، اس سے
اس کو بالکل آرام آگیا"

فوائد: بلغم کی زیادتی اور اس سے پیدا ہونے والے بلغمی امراض کا قلع قمع کرنے کے لیے ایک
بے نظیر چیز ہے

حرارت عزیزی کو برانگیختہ کرنا اور سست الوجود لوگوں کو چاق و چوبند بناتا ہے۔

دماغ کو طاقت دینے کے لیے ایک بے مثال چیز ہے۔ حافظہ کو تیز کرتا ہے اور عقل و فہم
کو ایک روشنی بخشتا ہے۔

پرانے سے پرانے نزلہ و زکام کو دور کرنے کے لیے بھی اس کے بے نظیر خواص پر بھروسہ
کیا جاسکتا ہے۔

تسلیم کیا جاتا ہے۔ (یہ میرا ذاتی تجربہ نہیں ہے۔ اس لیے تسلیم کیا جاتا ہے کہتا ہوں) کہ سفید
بال اس کے اندرونی استعمال سے از سر نو سیاہ ہو جاتے ہیں۔ اور یہ مسئلہ کچھ ناممکنات میں سے بھی نہیں
ہے۔ کیونکہ اس کے استعمال سے سر کی طرف دوران خون تیز ہو جاتا ہے جس سے بالوں کو تقویت
اور تغذیہ حاصل ہو جاتا ہے۔ اور یہ بلغم اور نزلہ و زکام وغیرہ کو بھی دور کرتا ہے۔ جیسے بال سیاہ

ہونے کی قوی وجہ قرار دیا جاتا ہے۔ اس لیے کوئی تعجب نہیں۔ اگر اس کے کافی عرصہ (کم از کم چھ ماہ یا ایک سال) کے استعمال سے سفید بال از سرِ نو سیاہ ہو جائیں۔

پٹھوں کو طاقت دینے کے لیے ایک قابل قدر دوا ہے۔

ضعف باہ کے جن مریضوں کے مزاج کے موافق آجائے ان کے لیے بہترین مقوی و محرک باہ اکسیر ثابت ہوتا ہے۔

معدہ کو تقویت دے کر دودھ اور گھی خوب ہضم کراتا ہے۔

رنگ کو نکھارتا ہے۔ خون کو صاف کرتا ہے۔

آتشک کے لیے نفع بخش ہے۔

پھلبہری (برص) اور جذام (کوڑھ) کے لیے قوی ترین دواؤں میں سے ہے۔

غیر ضروری مٹاپے کو دور کرتا ہے۔

بار بار پیشاب آنے کو روکتا ہے۔

تمام سرد تر و دماغی امراض مثلاً فالج، لقوہ رعشہ وغیرہ کے لیے نافع ہے۔ وغیرہ۔

موقع استعمال:۔ مشہور و معروف آیورویدک کتاب چرک میں لکھا ہے کہ:۔

"بھلانوے آگ کی مانند تیز اور ہاضم ہیں۔ اگر ٹھیک موقع و محل دیکھ کر ان کا استعمال کیا جائے۔ تو یہ آب حیات کا اثر رکھتے ہیں۔ بلغم کی زیادتی اور قبض کی وجہ سے پیدا ہونے والا کوئی ایسا مرض نہیں ہے۔ جو ان کے استعمال سے دور نہیں ہو سکتا۔"

لیکن یہ میں کہتا ہوں کہ ان کا استعمال اندھا دھند طور پر کیا جائے۔ تو یہی بھلانوے جنہیں چرک آبِ حیات بتاتا ہے۔ قاتل زہر بن جائیں گے۔

اس لیے بہتر معلوم ہوتا ہے۔ کہ بھلانوہ کے استعمال کے اپنے ذاتی تجربہ کردہ طریقے لکھنے سے پیشتر ان کا صحیح موقعہ استعمال بھی بتا دوں۔

میرا ذاتی تجربہ یہ ہے۔ کہ جو لوگ مزاج کے ٹھنڈے ہوں جن کو غصہ کم آتا ہو۔ قدرے سست اور کاہل الوجود ہوں۔ جن کا جسم موٹاپے کی طرف مائل ہو۔ جن کو نزلہ زکام کی شکایت اکثر رہتی ہو۔ گرم چیزیں جن کے موافق ہوں۔ اور گرم مصالہ وغیرہ سے جن کی طبیعت آرام پاتی ہو۔ جو بہت پیلے ہوں۔

جنہیں رات دن کھانے کی لگی رہتی ہو۔ ان کے لیے بھلانوہ کا استعمال یقیناً کایا پلٹ ہوتا ہے۔ لیکن جن لوگوں کا مزاج تیز ہو بات بات پر غصہ آتا ہو ٹھنڈی جگہ رہنے سے جن کی طبیعت آرام پاتی ہو۔ ان کو بھلانووں کا استعمال نہ کرنا چاہیے۔

تنبیہ :۔ بھلانوہ کے استعمال کے دوران میں اگر جسم پر چیونٹیاں سی چلنے لگیں۔ جابجا خارش ہونے لگے مزاج میں تیزی اور غصہ کی علامت پیدا ہونے لگیں۔ تو یہ میرا ذاتی تجربہ ہے۔ کہ اس وقت مقدار کم کر دینی چاہیے اور دودھ گھی کا استعمال زیادہ۔ پھر بھی ان علامات میں کمی واقع نہ ہو تو میری رائے یہ ہے۔ کہ بھلانوہ کا استعمال قطعی ترک کر دینا چاہیے — جب دیکھیں کہ علامات قطعی طور پر دور ہو چکی ہیں۔ تو بھلانوہ کا استعمال شروع کر دیں۔ وغیرہ — لیکن اگر یہ علامات بار بار بڑھیں تو ان کی موجودگی میں بھلانوہ کا استعمال جاری رکھنے پر اصرار نہ کریں۔ ورنہ نقصان کا اندیشہ یقینی ہے۔

خاص ہدایت :۔ بھلانوہ کے دوران استعمال میں مصالحہ دار تیز گرم چیزوں کے استعمال سے جتنا زیادہ پرہیز کیا جائے گا۔ بھلانوہ کو اپنا کام کرنے کے لیے اتنا ہی زیادہ اچھا موقعہ ملے گا۔ شراب۔ انڈا بکثرت استعمال کرنے والوں کو بھلانوہ کے استعمال سے فائدہ کی کم سے کم توقع رکھنی چاہیئے۔ اور نقصان کی زیادہ سے زیادہ۔ لیکن خیال رہے کہ یہ عمومی تجربہ ہے۔ ورنہ لائق طبیب کو ضرورت محسوس ہو تو وہ اس کے خلاف بھی کر سکتا ہے۔ بھلانوہ استعمال کرنے کے طریقوں میں آپ دیکھیں گے۔ کہ میں نے ایک طریقہ یہ بھی لکھا ہے۔ جس میں بھلانوہ استعمال ہی انڈا میں کیا جاتا ہے۔ ضعف باہ کے جس مریض میں بلغم اور برودت کا اجتماع پایا جائے۔ وہاں یہ انڈا بہترین مقوی باہ تحفہ ثابت ہوگا۔ بھلانوہ کے استعمال کے دوران میں بہترین خوراک دودھ اور چاول ہے۔

مجرّبات

یونانی اور آیورویدک طبوں میں بھلانوے کے بہت سے قابل قدر مجربات (مفردات اور مرکبات) ملتے ہیں، مثلاً بھلاتک کشیر۔ بھلاتک مدھو، بھلاتک تیل، بھلاتک پلل، بھلاتک سکتو، بھلاتک لوبان بھلاتک تریں، بھلاتک سرپی، بھلاتک یوشں۔ بھلاتک گرطھ، انقردیائے کبیر، انقردیائے صغیر۔

دواءالحفظ وغیرہ۔ لیکن میں ان سب کو نظر انداز کرتا ہوا یہاں صرف چند ایک وہی مجربات پیش کروں گا۔ جو بہت ہی سہل الحصول اور بے ضرر ہیں۔

پہلے لکھ چکا ہوں۔ کہ بھلانوہ کو صاف کرنے کے وہ طریقے جن میں ان کا شہد ضائع کر دیا جاتا ہے۔ کم ازکم میری نظر میں پسندیدہ نہیں ہیں۔ اس لیے اس مختصر سے مضمون میں نظر انداز کرتا ہوا میں صرف چند ایک وہ طریقے پیش کر دینے پر اکتفا کروں گا جن میں بھلانوہ بمعہ شہد داخل کیا جاتا ہے اور جو میرے ذاتی طور پر تجربہ کردہ اور اپنی جگہ پر بالکل بے ضرر ہیں۔

مندرجہ ذیل طریقوں سے تیار کردہ بھلانوہ جسم کے کسی حصّہ پر لگ جائے۔ تو عموماً نقصان نہیں دیتا۔ تاہم ان طریقوں سے تیار کردہ بھلانوہ استعمال کرتے وقت بھی اتنی احتیاط کر لینا برا نہ ہوگا۔ کہ دوا کو منہ میں رکھ کر چبایا نہ جائے۔ بلکہ دودھ کے ساتھ فوراً حلق سے نیچے اتار لیا جائے۔

بَھلانُوہ اِسْتِعْمَال کَرنیکے بے ضَرَرْ طَرِیقے

پہلا طریقہ

تل کے تازہ پتّے ایک سیر لے کر ان کو کوٹ کر چار سیر پانی ملا کر جوش دیں۔ جب ایک سیر پانی باقی رہے تو اتار کر چھان کر رکھ لیں۔ چند گھنٹے بعد اوپر کا پانی پھر نتھار لیں۔ اسی طرح ایک دو مرتبہ پھر نتھار لیں۔ تاکہ بالکل صاف پانی حاصل ہو جائے۔ اب دس تولہ عمدہ موٹے بھلانوے لے کر ان کی صرف ٹوپی چاقو سے اتار دیں اور باقی تمام حصہ کو باریک کوٹ کر اس پانی میں کھرل کر کے خشک کر کے محفوظ رکھیں۔

خوراک:۔ ڈیڑھ رتی صرف صبح کے وقت آدھ سیر دودھ کے ساتھ۔ چند روز تک۔ اس خوراک کا اثر دیکھنے کے بعد پھر ضرورت محسوس ہو تو آہستہ آہستہ اس میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ دو، تین، چار، پانچ رتی وغیرہ۔

دوسرا طریقہ:

ٹوپی اتارے ہوئے بھلانوے ایک تولہ کالے تل چھلکا اتارے ہوئے (دھوئے ہوئے تل)

پندرہ تولہ۔ پہلے بھلانووں کو دو تین گھنٹے تک خوب زور دار ہاتھوں سے کوٹیں۔ پھر کالے تل تولہ تولہ دو
دو تولہ کر کے ملاتے جائیں اور پیستے جائیں خوب باریک ہو جائے تو تیار سمجھیں۔ اس کی دو ماشہ خوراک
میں بھلانوہ کا وزن ایک رتی ہو گا۔ جو زیادہ نہیں ہے۔ پس دو ماشہ سے شروع کریں۔ صرف ایک وقت
صبح کو آدھ سیر دودھ کے ساتھ پانچ سات دن اس سے زیادہ کی ضرورت محسوس ہو تو آہستہ آہستہ اس
خوراک میں اضافہ کریں۔ پہلے ڈھائی ماشہ، پھر تین ماشہ پھر چار ماشہ، پھر ساڑھے چار ماشہ وغیرہ۔

تیسرا طریقہ:

ٹوپی اتارے ہوئے بھلانوے ایک تولہ، مغز اخروٹ ساڑھے تین تولہ۔ کالے تل چھلکا اتارے
ہوئے (دھوئی ہوئی تلی) ساڑھے تین تولہ۔ پہلے بھلانووں کو دو تین گھنٹے تک خوب زوردار ہاتھوں سے
کوٹ کر موم کی طرح نرم بنا لیں۔ پھر مغز اخروٹ اور کالے تل ملا کر کوٹیں۔ موم کی طرح نرم اور ایک جان ہو
جائے تو تیار سمجھیں۔ اس کی ایک ماشہ خوراک میں ایک رتی بھلانوہ ہو گا۔ پس ایک ماشہ سے شروع کریں
صرف ایک وقت صبح کو آدھ سیر دودھ کے ساتھ کھا لیں۔ اور بعد میں ضرورت محسوس ہو تو اس وزن میں
اضافہ کریں۔ ڈیڑھ ماشہ، دو ماشہ، ڈھائی ماشہ، تین ماشہ وغیرہ۔

چوتھا طریقہ: نہایت خوش ذائقہ دوا:

ٹوپی اتارے ہوئے بھلانوے ایک تولہ، مغز بادام (پانی میں بھگو کر چھلکا اتار دیں) ایک تولہ، مغز
ناریل (ناریل، کھوپہ، کھوپرا) ایک تولہ۔ دھوئی ہوئی تلی ایک تولہ، کوزہ مصری آٹھ تولے۔ پہلے بھلانووں
کو تین گھنٹے تک خوب زور دار ہاتھوں سے کوٹ کر موم کی طرح نرم بنائیں۔ پھر باقی تینوں دوائیں (مصری
کے سوا) ملا کر کوٹیں۔ جب یک جان ہو جائیں تو کوزہ مصری بھی ملا لیں اور کوٹ کر یک جان کر لیں
بس تیار ہے۔ ڈیڑھ ماشہ دوا میں بھلانوہ کا وزن ایک رتی ہو گا۔ اس لیے ڈیڑھ ماشہ کی مقدار سے
شروع کریں۔ روزانہ صرف ایک مرتبہ صبح کو دودھ کے ساتھ۔ چند روز ضرورت سمجھیں تو آہستہ آہستہ
حسب ضرورت حد تک بڑھا لیں۔

پانچواں طریقہ:

دوا کی دوا، غذا کی غذا

تل کا تیل چار پانچ تولہ لے کر اسے گہرے پیندے کے برتن میں ڈالیں۔ تاکہ اس میں مرغی کا انڈا بخوبی ڈوب سکے۔ اب اس تیل میں ٹوپی اتارا ہوا بھلانوہ ایک عدد تین یا چار ٹکڑے کرکے ڈالیں اور آگ پر رکھ کر جلالیں۔ جب بھلانوہ جل جائے (تیز گرم تیل میں دو تین منٹ میں جل جاتا ہے) تو اسے نکال دیں۔ (نہ نکالیں جب بھی کوئی ہرج نہیں) اور ایک عدد مرغی کا انڈا سالم اس تیل میں ڈال دیں چار پانچ منٹ تک پکنے دیں (تیز گرم تیل ہو۔ تو تین چار منٹ میں انڈا پک جاتا ہے) اسے جس طریقہ سے آپ کا دل چاہے۔ استعمال کریں۔ بہترین طریقہ یہ ہے کہ دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ چند روز تک ایک بھلانوے کا اثر دیکھیں۔ پھر ضرورت سمجھیں۔ تو ایک کی بجائے دو تین، چار، پانچ حسب ضرورت بھلانوے ڈال لیا کریں۔ تیل ہر روز تازہ لیا کریں۔

اس طریقہ سے تیار کیا ہوا بھلانوہ خاص طور قوت باہ بڑھانے کے لیے اکسیر الاثر فوائد کا حامل ثابت ہوتا ہے۔ بشرطیکہ مریض کے موافق مزاج ہو۔ اور اس کی طبیعت کی ضرورت کے مطابق بھلانوے کا اثر انڈے میں پہنچ جائے۔ اس اثر کا اندازہ استعمال کرنے والے کو باآسانی ہو سکتا ہے دوا کا اثر ظاہر نہ ہو۔ اور پہلے لکھی ہوئی نقصان دہ علامات میں سے کوئی علامت ظاہر نہ ہو۔ تو سمجھیں کہ بھلانوے کی مقدار بڑھانے کی ضرورت ہے۔

سنیاسیوں کے پانچ اکسیری نسخے

ڈاکٹر گوردیال سنگھ صاحب ماہی بی اے عمدۃ الحکماء ــــ واحد پور موئلہ

جادو کی لکڑی :

عرصہ تین سال کا ہوا کہ مجھے چند دوستوں کے ساتھ وادی کلّو میں بغرض سیر جانے کا اتفاق ہوا تھا۔ خاص کلّو میں ایک جادو کی لکڑی والا سادھو مشہور تھا جس کی نسبت کہا جاتا تھا کہ وہ اپنی جادو کی لکڑی کو پتھر پر گھس کر عضو مخصوص پر طلا کرا دیتا ہے۔ اور ہدایت کر دیتا ہے کہ سوکھ جانے پر گرم پانی سے دھو کر مشغول ہونا۔ ایسا کرنے سے بے خود کر دینے والے حیرت انگیز امساک کا لطف حاصل ہوتا ہے، اشتیاق تحقیقات نے واقف اسرار ہونے کے لیے دل کو ابھارا۔ بلاناغہ سادھو کی زیارت شروع ہو گئی، کئی دن گذر جانے پر بھی سادھو کا طلسم مجّل ٹوٹنے میں نہ آیا۔ دسہرہ کے شوقین میلہ کے اختتام پر اپنے اپنے گھروں کو پدھار گئے مگر ہم سادھو کے در پر سینہ گرہ کیے بیٹھے رہے۔ ہماری ہٹ دھرمی نے سنگ دل سادھو پر صرف یہی اثر کیا کہ وہ ہمیں اس لکڑی کا چھوٹا سا ٹکرا دینے پر رضا مند ہو گئے یہی غنیمت سمجھ کر واپس وطن آکر ہم نے اس کی جانچ پڑتال شروع کی پیپل کی چھال نکلی۔ جو واقعی انہی اثرات کی حامل ہے۔

چمرس کے لیے عجیب چٹکلہ :

پانچ چھ ماہ کا عرصہ ہوا لدھیانہ کی مل کا ایجنٹ سردار دربارہ سنگھ میرے مطب میں حاضر ہوا۔ سفر میں اس کے پاؤں پر جوتے نے زخم کر رکھا تھا۔ جو کہ باوجود پوری کوشش اور علاج معالجہ کے سخت لاچاری کا باعث بن رہا تھا۔ اتفاق سے جناب مولوی عبدالغنی صاحب حکیم حاذق تشریف فرما تھے۔ فرمانے لگے کہ سرخ مرچ کو لعاب دہن میں کھرل کردہ لیس دار مرہم تیار ہو جائے۔ بس اس مرہم کو زخم پر لگاؤ، خواہ کتنا ہی تکلیف دہ اور پرانا زخم کیوں نہ ہو۔ اس مرہم کو ایک حد دو مرتبہ لگانے سے آرام آجاتا ہے۔ اسی وقت مرہم تیار کی گئی لگاتے ہی ٹھنڈک پڑ گئی۔ دو دفعہ لگانے سے بالکل

شفا ہو گئی۔ بعد میں بھی متعدد دفعہ آزمائش پر یہ مرہم نیر بہدف پائی گئی۔ مگر یہ ضروری ہے کہ کھرل گیلا نہ ہو۔ اور نہ ہی مرہم کو پانی لگنے پائے ورنہ سخت تکلیف کا باعث ہو گی۔ صرف لعاب دہن میں کھرل کر کے مرہم تیار کی جائے گی۔

بیخوابی کے لیے لاثانی چٹکلہ:

ایک مریضہ بعمر ۴۲ سال میرے مطب میں لائی گئی جسے تین ماہ سے بے خوابی کی شکایت تھی۔ وحشت کمال درجہ تک پہنچ چکی تھی۔ حالات اس طرح بیان کیے گیے کہ ان کے ہاں لڑکی کی شادی تھی۔ رات کو گھر کی مہمان مستورات گہنا وغیرہ اسے دے سنبھال کر بالاخانہ پر جا سوئیں۔ وہ فکر میں تقریباً تمام رات جاگتی رہی آخر نیند نے غلبہ پایا۔ تو چوہے کی کھڑکھڑاہٹ سے وہ گھبرا کر چور چور کا شور مچانے لگی۔ اس دن سے اس کی نیند ایسی اچاٹ ہوئی کہ دور دور کے حکیموں اور ڈاکٹروں کے دیسی اور انگریزی علاج کرائے گیے۔ مگر سب بے فائدہ ٹیکے وغیرہ بھی لگوائے گئے۔ مگر سب بے اثر۔

خوش قسمتی سمجھیے کہ اس وقت میرے پاس ایک سادھو بھی موجود تھا۔ جو خنازیر کے علاج کے لیے میرے پاس آیا کرتا تھا۔ اس نے یہ نسخہ تجویز کیا کہ مکی کے نرم نرم پودوں کا عرق نکال کر ایک سیر عرق میں حسب ضرورت کھانڈ ملا کر ایک بوتل شربت تیار کر لو اور دو چھٹانک ہر روز پلاؤ۔ اس ہدایت کے مطابق عمل کیا گیا تو پہلے ہی روز نیند کے آثار ظاہر ہوئے۔ چند روز میں پورا فائدہ ہو گیا۔ سادھو نے بتایا کہ جنون خفقان وغیرہ کے لیے بھی اس دوا کا تریاقی اثر قابل ملاحظہ ہے۔

بغیر اپریشن موتیا دور کرنیوالی لاثانی بوٹی:

جن لوگوں کا خیال ہے۔ کہ اترے ہوئے موتیا کو رد کرنے کے لیے کوئی دوائی نہیں۔ وہ اس نسخہ کو آزما کر دیکھیں۔ اس سے نہ صرف موتیا ہی اترنے سے رک جاتا ہے۔ بلکہ جس قدر اتر چکا ہوتا ہے، وہ بھی صاف ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ آنکھوں سے پانی جاری رہنا، ککرے، پلکوں کا خراب ہو جانا، پلکوں کے بالوں کا اکھڑ جانا، آنکھوں میں سرخی ٹھہر جانا اور نظر کی کمزوری وغیرہ کے لیے بھی لاجواب تحفہ ہے۔

نسخہ یوں ہے کہ دھریک (ڈیک) جسے بکائن بھی کہتے ہیں نیم کی قسم کا عام مشہور درخت ہے اس کی سبز کونپلوں کو کوٹ کر رس نکال کر کپڑے میں چھان لیا جائے۔ پھر اس رس کو عمدہ کھرل میں متواتر کھرل کر کے خشک کر لیا جائے۔ پھر کپڑے میں چھان کر دو روز خوب کھرل کر کے شیشی میں سنبھال لیا جائے۔ بس اکسیر بے نظیر تیار ہے۔

ترکیب استعمال: صبح اور رات کو سوتے وقت آنکھوں میں بطور سرمہ سلائی سے لگایا جائے۔

واؤ گولہ شکم کا جادو اثر ٹوٹکہ:

موضع کوٹ فتوحی میں ایک بوڑھی عورت واؤ گولہ شکم سے سخت لاچار تھی۔ یہاں تک کہ نشست و برخاست سے معذور تھی۔ مجھے گھر پر بلایا گیا بعد ملاحظہ مریضہ کو دو تین کھاری جلاب دیے گئے۔ مگر درد کو افاقہ برائے نام ہی ہوا۔ کئی ایک دوائیں دی گئیں۔ ضماد وغیرہ کرائے گئے۔ مگر بہتری کی صورت نظر نہ آئی۔ اس عالم تشویش میں مجھے آم کے پتوں والے سوٹے کی سوجھی۔ فوراً آم کے خشک شدہ پتے منگوا کر باریک کیے گئے، اور چلم میں تمباکو کی جگہ رکھ سوٹا کش لگوایا گیا سوٹا (کش) اندر کی طرف کھینچا تھا کہ چشم زدن میں درد بند ہو گیا۔ دو تین دفعہ صبح و شام بھی سوٹا (کش) لگوایا گیا۔ درد عود کر نہیں آیا۔ اس واقعہ کو تقریباً ایک سال ہو گیا ہے۔ درد کی دوبارہ شکایت نہیں ہوئی۔

پیپل کے سہل الحصول مجربات

از قلم جناب پنڈت ٹی۔ این شرما صاحب عمدۃ الحکماء و کویرتن ایم۔ ڈی۔ ایچ (کلکتہ) گجرات (پنجاب)

پیپل کا درخت نہایت مشہور ہے۔ اور ہر گاؤں، ہر قصبہ میں ملتا ہے۔ ہندو اس کو متبرک سمجھ کر پوجتے ہیں۔ اس کی تعریف میں پرانے گرنتھوں میں بہت سے اشلوک ملتے ہیں۔ چنانچہ نموننۃً ایک منتر درج ذیل ہے۔

مولم برھما۔ توچا وشنو۔ شاکھا متا کھا مھیشور ا۔ پترانی دیوتا

سر وا۔ ورکش راج نموستوتے

یعنی اس کی جڑ برہما ہے۔ چھال وشنو بھگوان ٹہنیاں شیوجی مہاراج اور ہر پتہ دیوتا۔
ایسے درختوں کے راجہ کو نمسکار ہو۔

خواص وطبیعت :

شری بھاؤ پرکاش اور دیگر ہندی نگھنٹو میں پیپل کو ٹھنڈا، بھاری، کسیلا اور روکھا لکھا ہے۔
تپ کف اور خون کی شکایات کا دافع۔ اندام نہانی کو صاف کرنے والا اور بدن کو خوش رنگ بنانے
والا مانا ہے۔ یونانی کی اکثر کتب میں درجہ دوم میں سرد خشک لکھا ہے۔ مگر بعض گرم خشک بھی بتاتے
ہیں۔ جو تجربہ کے برخلاف ہے۔

فوائد: ہندو شاستروں نے جس چیز کو انسان کے لیے نہایت مفید سمجھا ہے۔ اسی کو متبرک اور
پوجا کے قابل بنا دیا ہے۔ اور واقعی جس طرح گائے۔ تمام جانوروں میں انسان کے لیے مفید ترین ہے،
اس طرح درختوں میں پیپل سے بڑھ کر انسان کے لیے شائد ہی کوئی درخت مفید ہو۔ ویدک اور یونانی
کتب میں اس کے سینکڑوں فوائد مرقوم ہیں۔ مگر ہم ان اوصاف کو تحریر کرتے ہیں جو بارہا ہمارے ذاتی
تجربہ میں آچکے ہیں۔

۱ دمہ کا بہترین علاج :

اس کے پکے ہوئے پھل کو سایہ میں سکھا کر ایک تولہ صبح۔ ایک تولہ شام تازہ پانی کے ساتھ
کھانے سے ہر قسم کا دمہ دور ہوتا ہے۔

۲ جنون اور دیوانگی مالیخولیا مراقی :

ان امراض کا نہایت سستا مگر مجرب المجرّب علاج یہ ہے کہ ہر صبح پیپل کی نئی شاخوں کے دس
عدد سرے جو سرخی مائل شگوفہ کی شکل میں ہوتے ہیں۔ توڑ کر یک رنگ سرخ یا لاکھی گائے کے دودھ
بقدر نصف سیر میں پکا کر نہار منہ اکیس یوم تک کھلائیں اور مریض کو قبض نہ ہونے دیں مکمل فائدہ ہوگا۔

۳ مغلظ و ممسک چُورن :

صفراوی مزاج جریان و احتلام کے مریضوں کو موصلی ثعلب۔ کشتہ قلعی اور دیگر قیمتی مرکب وہ فائدہ نہیں کر سکتے جو مندرجہ ذیل مفرد اور بے قیمت چورن کرے گا۔

پیپل کا پکا ہوا پھل جس قدر ضرورت ہو سے کر سائے میں سکھا کر چورن بنا لیں۔ اور بقدر ۱ تولہ ماشہ صبح و شام گائے کے نیم گرم دودھ سے استعمال کریں۔ یہ چورن مغلظ اور ممسک ہونے کے ساتھ ہی عمدہ قبض کشا اور ہاضم بھی ہے۔ اور تمام اطباء کرام جانتے ہیں کہ یہ صفات اسی قسم کے دیگر مرکبات میں بہت کم ملتی ہیں۔

۴ بانجھ پن کا مجرب علاج :

مذکور الصدر چورن نہ صرف جریان، رقت و سرعت کے مریض مردوں کے لیے نیر بہدف ہے۔ بلکہ میں نے گذشتہ سال ایک درجن ایسی بانجھ عورتوں کو جن کے رحم کی ساخت و ترتیب میں کوئی نقص نہیں تھا۔ حیض آنے کے بعد گائے کے تازہ کچے دودھ سے بقدر ایک تولہ ہر روز صبح نہار منہ دو ہفتہ استعمال کرایا۔ چھ مریضات کو اسی ماہ میں حمل ہو گیا۔ دو کو دوسرے ماہ، اور دو کو تیسرے ماہ حمل قرار پا گیا۔ اور یہ وہ شاندار کامیابی ہے۔ جو بہت حالتوں میں سینکڑوں روپیہ کے ولایتی اور یونانی مرکبات کے استعمال سے نصیب نہیں ہوتی۔

۵ پُرانا سوزاک :

آج کل سوزاک عالمگیر صورت اختیار کر رہا ہے۔ نئے فیشن کے ساٹھ فیصدی شہری نوجوان اس کا شکار ملتے ہیں۔ مگر اس کا علاج شافی بہت کم ملتا ہے۔ مندرجہ ذیل کوڑیوں کا نسخہ اطباء کی شہرت میں چار چاند لگا دے گا۔

پیپل کے درخت کی چھال (جڑ کی زیادہ نز بہتر ہے) ایک تولہ لے کر کیلا کے تنا کو کچل کر تین پاؤ پانی نکال کر اس میں چھال مذکور کو ابال لیں۔ اور نصف پانی رہ جانے پر مل کر چھان لیں

اور ٹھنڈا ہونے پر استعمال کریں پیشاب کی جلن جو کسی دوا سے دور نہ ہوتی ہو۔ اس کی دو تین خوراک سے دور ہو جاتی ہے۔ اور دس پندرہ یوم کا مسلسل استعمال پرانے سوزاک کو نابود کر دیتا ہے، بشرطیکہ دوران استعمال غذا صرف دودھ یا دودھ چاول۔ آش جو وغیرہ رکھی جائے۔ اور گوشت انڈے گرم خشک اشیاء۔ شراب اور جماع سے احتراز کیا جائے۔

۶ برہم کھار:

اس کی چھال کو سکھا کر راکھ بنا لیتے ہیں۔ جو بازار میں برہم کھار کے نام سے فروخت ہو رہی ہے۔ نصف تولہ برہم کھار میں ہم وزن شورہ قلمی پیس کر ملا لیں۔ ورم طحال کے لاعلاج مریض بھی اگر ہر صبح ایک عدد کیلا چھیل کر اس گودہ پر ایک ماشہ یہ مرکب چھڑک کر کھا لیں تو ایک ہفتہ کے اندر صحت ہو جائے گی مگر دوران استعمال خوراک مونگ کی کھچڑی ہونی چاہیئے۔

۷ پیاس کی شدت:

ایک تولہ برہم کھار پاؤ بھر پانی میں گھول کر وہ پانی پلانے سے پیاس بجھ جاتی ہے۔ ہیضہ کی اکثر حالتوں میں بھی یہ پانی معجزنما اثر دکھاتا ہے۔

پیپل

غریبوں کا مسیحا

(وید رام رچھپال صاحب رکھی۔ راج پورہ)

اکسیر ہیضہ:

پوست درخت پیپل جلا کر تازہ پانی میں بجھا لیا جائے۔ اور کورے گھڑے میں پانی رکھا جائے

پیپل کا درخت

اعجاز پبلشنگ ہاؤس، 2861 کوچہ چیلان، دریا گنج، نئی دہلی۔
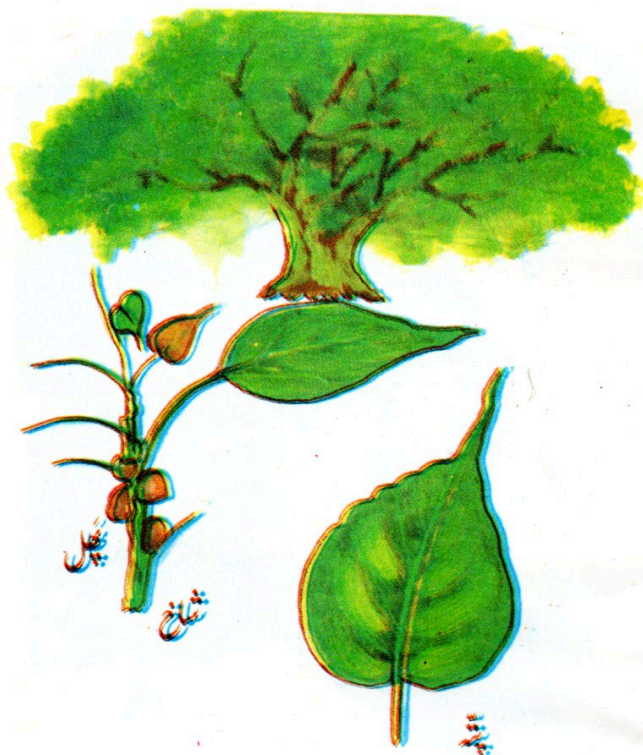
تاکہ سرد رہے۔ یہ پانی ایک ایک گھنٹہ کے بعد تھوڑا تھوڑا پلانے سے سخت ہیضہ کے لیے اکسیر ہے
اس سے مریض کی پیاس کو بھی تسکین رہتی ہے۔ اور بہت جلد طبیعت ٹھکانے آجاتی ہے۔

پیاس کی زیادتی:

پیپل کا چھلکا بقدر دس تولہ پینے والے پانی کے گھڑے میں ڈال دیں اور اس پانی کو پیا کریں
اس سے پیاس کی شدت رک جاتی ہے۔

سانپ کاٹے کا عجیب و غریب علاج:

اس دوا سے تین تین دن کے مرے ہوئے مریض تندرست ہو جاتے ہیں، گھوڑے
بکریاں وغیرہ جانوروں پر بھی اثر کرتی ہے۔

سانپ کا کاٹا ہوا خواہ زندہ ہو یا مردہ، ہوش میں ہو یا بے ہوش۔ اس کا اس طرح پر علاج شروع
کرو کہ درخت پیپل کی ایک ٹہنی اتنی باریک لو کہ جو کان میں آسانی سے داخل ہو سکے۔ اس
کے دو ٹکڑے بناؤ اور سروں کے اوپر سے ایک انچ کے قریب چھلکا اتار دو۔ اور ان کے
منہ درست کر دو۔ اب مریض کے دونوں کانوں میں یہ دونوں ٹہنیاں چھلی ہوئی طرف سے
ڈال دو۔ احتیاط رہے کہ بہت اندر نہ چلی جائیں تاکہ کان کے پردے نہ پھٹ جائیں۔ دونوں
ٹہنیوں کو مضبوطی سے تھامے رہنا چاہیے کیونکہ اندر سے انہیں کشش ہوگی۔ اور وہ اندر جانے
کی کوشش کریں گی۔ اگر وہ زیادہ اندر چلی گئیں تو پردے پھٹ جانے کا اندیشہ ہے۔ اس عمل
کے وقت مریض کو مضبوطی سے دو تین آدمی پکڑ رکھیں۔ کیونکہ کچھ عرصہ بعد اس کو ہوش آجائے
گی۔ اور اس کے بدن میں لہریں پیدا ہوں گی۔ وہ بہت زور کرے گا۔ مگر اس کو اٹھنے نہیں دینا
چاہیے۔ جب ہوش آجائے۔ تو دو چار مٹھی پیپل کے ملائم اور چھوٹے چھوٹے پتے لے کر سات
دانہ کالی مرچ میں پیس کر قدرے پانی میں ملا لیں۔ اور مریض کے حلق میں ایک ایک دو دو چمچہ
برابر ڈالتے رہیں۔ اس سے منہ کے راستہ زہر اگلنا شروع ہو جائے گا۔ بعض اوقات کانوں
سے خون نکل آتا ہے۔ مگر کوئی فکر نہ کرنا چاہیے۔ جب مریض کو لہریں آنی بند ہو جائیں۔ تو

اسے ٹھنڈے پانی سے نہلا کر خاص کر سر کو اچھی طرح دھلا کر گرم دودھ پلانا چاہیے اگر یہ عمل صبح سے شروع کیا جائے۔ تو مریض شام تک تندرست ہو جاتا ہے۔

ہدایت :۔ (۱) مردہ مریض کی آنکھوں کے سامنے چراغ رکھ کر دیکھ لو۔ اگر آنکھ کی پتلی میں چراغ کا عکس نظر آجائے۔ تو وہ زندہ ہو جاتا ہے اور بچ سکتا ہے۔ اگر کچھ نظر نہ آئے۔ تو اس کا علاج فضول ہے۔

(۲) اگر کسی مریض کے لیے تم کو بلایا جائے۔ اور تم کھانا کھا رہے ہو تو کھانا چھوڑ کر چلے جاؤ۔ اور اس کا علاج کرو۔ اور معاوضہ کچھ نہ مانگو لیکن اگر وہ کچھ دیں اسے لے لو۔ وہ تمہارا حق ہے۔

ملاحظہ :۔ یہ عجیب و غریب ترکیب میں نے پہلے بھی ایک پرچہ میں دیکھی تھی جہاں کسی مضمون نگار نے اسے اپنا ہمیشہ کا معمول مطب بتایا تھا۔ اور بہت بلند بانگ دعوے کے ساتھ اسے پیش کیا تھا۔ لیکن مجھے اس کے تجربہ کا موقعہ نہیں ملا۔ جو اصحاب تجربہ کریں۔ نتائج سے ضرور مطلع فرمائیں۔ ترکیب واقعی انوکھی ہے۔ ——— ایڈیٹر

اولاد نرینہ پیدا کرنا :

شمی جنڈی یا شونکر کے درخت پر اگنے والا پیپل اولاد نرینہ پیدا کرنے کی طاقت رکھتا ہے اس کا استعمال عورتوں کو اس مطلب کے لیے تیسرے مہینے کے پہلے ہفتہ کرائیں۔ طریقہ یہ ہے کہ جنڈی کے درخت پر اگا ہوا پیپل اکھاڑ کر اس کا چھلکا لیکر سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر چھان کر کے رکھ لیں۔

حاملہ عورت کو حمل کا دوسرا مہینہ ختم ہونے پر سات دن تک اس میں سے تین تین ماشہ دوائی صبح و شام گائے کے گرم دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ دودھ بچھڑے والی گائے کا زیادہ مفید ہے۔ تازہ پانی کے ساتھ بھی استعمال ہو سکتی ہے۔ گو یہ دوائی بدذائقہ نہیں۔ لیکن اگر چاہیں، تو اس میں برابر وزن کھانڈ ملانے سے بھی کوئی ہرج نہیں۔

ترکیبِ دیگر :۔ جنڈی پر اگے ہوئے پیپل کا تر و تازہ چھلکا ایک تولہ اگر خشک ہو تو چھ ماشہ

لے کر آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ آدھ پاؤ پانی باقی رہنے پر چھان کر اس میں پاؤ بھر گرم دودھ اور حسب ضرورت کھانڈ ملا کر صبح و شام پلائیں۔

ترکیب دیگر: جنڈی پر اگے ہوئے پیپل کا چھلکا ایک حصہ پانی دس حصہ۔ چھلکے بارہ گھنٹہ تک پانی میں بھگو دیں۔ اس کے بعد نرم نرم آنچ پر پکائیں۔ جب اندازاً تین حصہ پانی جل کر ایک حصہ باقی رہ جائے۔ تب آگ پر سے اتار کر رکھیں۔

اس کی مقدار خوراک چار رتی ہے۔ صبح و شام یا تو گولی کی شکل میں دودھ یا پانی سے نگلوائیں یا دودھ یا پانی میں حل کر کے پلائیں۔

اگر اس کا استعمال مرد بھی کرے۔ تو اس سے نہ صرف یہ کہ اس کے اندر منی زیادہ پیدا ہوتی ہے، بلکہ وہ منی اپنے اندر اولاد نرینہ پیدا کرنے کی طاقت رکھتی ہے۔ اور نرینہ اولاد پیدا ہونے کے ذرائع کو کام میں لانے ہوئے مرد اور عورت کا اولاد پیدا کرنے کے لیے پہلے ہی قابل ہو کر اکھٹے ہونا زیادہ مفید ہے بہ نسبت اس کے کہ صرف حاملہ عورت کو دو مہینے کے حمل کے بعد دوائی استعمال کرائی جائے۔

اس میں شک نہیں کہ حاملہ عورت کو دوا دینے کا طریقہ بھی مفید ہے اور عموماً اس میں کامیابی ہوتی ہے۔ لیکن اس قدر نہیں جس قدر کہ دوسرے طریقہ سے ہوتی ہے۔ اس لیے جو مرد اور عورت اولاد نرینہ پیدا کرنے کے خواہش مند ہوں، انہیں چاہیے کہ حمل سے کم از کم ایک مہینہ پہلے مذکورہ بالا تین نسخہ جات میں سے کسی ایک کو صبح و شام دونوں وقت استعمال کریں۔ حمل ٹھیرنے کے بعد محض عورت دوا کا استعمال جاری رکھے۔ حمل کے تین مہینے پورے ہونے تک۔

خونی بواسیر کا عجیب چٹکلہ:

پیپل کی لکڑی کے انگاروں کو برتن میں بند کر کے سیاہ کوئلہ بنالیں۔ پھر ان کو پیس کر باریک کرلیں۔ خوراک ایک تولہ صبح اور اسی قدر دوپہر اور شام کو باسی پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ خون تو پہلے یا دوسرے دن ہی بند ہو جاتا ہے۔ مگر ہفتہ دو ہفتہ حسب برداشت طبیعت دن میں دو ایک بار استعمال کرنا ضروری ہے۔ یہ نسخہ قبض توڑ دیتا ہے۔ اس سے بھوک کھل کر لگتی ہے

بواسیر رفع ہو جاتی ہے۔

بچہ کی چیچک روکنا:

اگر بچہ کا بخار نہ اترے اور چیچک نکلنے والی ہو۔ تو پیپل کی ڈاڑھی دو ماشہ دینے سے چیچک رک کر بخار اتر جاتا ہے۔ اگر نکلے تو بھی زور کم ہوتا ہے۔

استقرار حمل:

یہ بڑے معرکہ کا نسخہ ہے جس شاہ صاحب کا یہ نسخہ ہے۔ وہ صرف اسی نسخہ کی بدولت بہت مشہور ہیں۔ نبا دلہ میں یہ نسخہ ملا ہے۔ ورنہ وہ کسی قیمت میں نبلانے کے لیے تیار نہیں تھے۔

معین حمل ادویات اسی وقت مفید ہو سکتی ہیں۔ جب حیض وغیرہ بالکل صاف ہوں۔ رحم کی حالت اچھی ہو۔ مرد کی منی بے نقص ہو۔ اگر مذکورہ بالا نقائص میں سے کوئی بھی نقص ہو۔ تو پہلے اسے رفع کر کے ٹھیک ہونے پر پھر دوا کا استعمال شروع کرانا چاہیئے۔

ڈاڑھی پیپل دو تولہ، ناگ کیسر دو تولہ، تخم شو لنگی دو تولہ، سمندر پھل دو تولہ، سونٹھ دو تولہ۔ جملہ ادویات کو کوٹ چھان کر نخودی گولیاں بنائیں۔ بعد فراغت حیض بروز غسل اوّل گیلے سر ایک عدد شو لنگی کا بیج نگل لیا جائے۔ اور ایک گولی ہر روز بوقت صبح پانی کے ساتھ یا ویسے ہی نگل لیا کرے۔ چالیس یوم تک کھائے۔

پہلی گولی عورت ضرور گیلے سر کھائے جس روز پہلی گولی کھائے اس روز حتی المقدور پوری خواہش سے جماع کرے۔ حمل قائم ہو جائے گا۔

پرہیز:۔ سرخ مرچ، ترشی، کچا میٹھا تیل سے پرہیز ضروری ہے۔

سُرخ مرچ کی مسیحائیاں

از قلم جناب ڈاکٹر برہمانند صاحب انچارج گورو کل ہسپتال ــــ پنج گولہ

سگ و عقرب گزیدہ :

سرخ مرچ کو پیس کر بچھو کے کاٹے ہوئے مقام پر لگانے سے زہر دور ہو جاتا ہے نیز باؤلے کتے کے کاٹے مقام پر ضماد کرنے سے آرام آجاتا ہے۔ آزمودہ ہے۔

ہیضہ کے لیے اکسیر :

سرخ مرچ کے چھلکے کو باریک پیس کر کپڑ چھان کریں اور شہد میں ملا کر ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کریں۔ مریض ہیضہ کو جب بدن بالکل سرد ہو اور نبض کمزور اور مایوس کن حالت میں ہو گئی ہو۔ دو گولی بغیر کسی بدرقہ کے نگلوا دیں۔ ایشور کی کرپا سے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ ۱۸ اگست ۱۹۳۷ء کو ہمارے علاقہ کے اندر ہیضہ کی شکایت ہوئی تو ان ہی گولیوں کی بدولت میری بے حد شہرت ہو گئی تھی۔

آدھے سر کا درد :

سات عدد سرخ مرچ لے کر ان کو پکتے ہوئے روغن زرد دس تولہ میں ڈال کر جلا لیں۔ پیشانی اور کنپٹیوں پر اس تیل کی مالش کریں۔ نصف سر کے درد کے لیے اکسیر چیز ہے۔

کان کا درد :

کان کے درد میں اوپر لکھے ہوئے روغن کا ایک قطرہ ڈالنے سے درد کافور ہو جاتا ہے (کان میں دوا ڈالنی ہو تو ذرا گرم کر لیں۔)

ذات الجنب نمونیہ وغیرہ :

ذات الجنب میں سرخ مرچ کو پیس کر پانی کے ہمراہ ضماد بنائیں۔ اور مقام ماؤف پر لیپ کریں۔ اور بیس منٹ بعد اتاریں۔ درد کو آرام ہو گا۔

باری کے بخاروں کے لیے جادو :

تین عدد سرخ مرچ لے کر اُن کو سل بٹہ پر رکھ کر خوب باریک پیسیں۔ اور دائیں بازو کی چھوٹی انگلی پر باندھیں اور اوپر سے سفید کپڑا ململ کا پانی میں بھگو کر باندھیں۔ اول تو اسی روز بخار نہیں ہو گا۔ اگر ہو بھی گیا۔ تو بہت کم اور آئندہ کے لیے رک جائے گا

دیگر سرخ مرچ اور کونین ہموزن لے کر پانی میں کھرل کریں اور چنے کے برابر گولیاں بنالیں ــــ بخار آنے سے ایک گھنٹہ پیشتر ایک دو گولی پانی کی مدد سے کھلائیں۔ امید ہے کہ بخار نہ ہو گا۔ ورنہ دوسری بار اسی طرح سے دیں۔

دیسی جڑی بوٹیوں کی قدر کرو

پنڈت چھنداس صاحب حکیم حاذق ــــ سردار پور

دیسی جڑی بوٹیاں غیر ملکی دواؤں سے سینکڑوں گنا زیادہ فائدہ مند اور قیمت میں بے حد سستی ہیں۔ دئید صاحبان انہی بوٹیوں کو عرق، شربت، ٹنکچر، سفوف کی شکل میں زمانہ کی رفتار کے ساتھ بدل کر خوش ذائقہ بنا لیں۔ میری عرض بہرے کانوں سے نہ سنیں۔

نایاب تحفہ :

برگد کا تازہ چھلکا سایہ میں خشک کیا ہوا، دو حصہ کھانڈ دیسی ایک حصّہ کوٹ کر کپڑچھان

کریں۔ اس میں چھ چھ ماشہ صبح وشام گرم دودھ کے ساتھ کھلانا عورتوں کے ورم رحم کو دور کرتا ہے سرعت انزال کے مریضوں کے لیے نایاب تحفہ ہے۔ اس سے ضعف دماغ دور ہوتا ہے، اور نسیان کی عادت چھوٹ جاتی ہے۔

کایا پلٹ چائے :

بدیسی چائے کو چھوڑ کر برگد کے پتوں کی چائے پینے سے دائمی نزلہ زکام اور کمزوری دماغ دور ہو جاتے ہیں۔ آم کے پتوں کی چائے سے نزلہ۔ کھانسی کمزوری دماغ ونظر اور ہچکی دور ہو جاتی ہے۔ یہ چائے دست، پیچش، سنگرہنی کے مریضوں کو بغیر دودھ کے بطور قہوہ استعمال کرنی چاہیے اس کے متواتر استعمال سے سیلان الرحم حیض کی زیادتی۔ بواسیر خونی اور سل وغیرہ امراض دور ہو جاتے ہیں۔

بانجھ کے اولاد :

برگد کی ڈاڑھی کو سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر کپڑ چھان کر کے چار چار ماشہ صبح وشام گرم دودھ کے ساتھ بانجھ عورت کو حیض سے فارغ ہونے کے بعد سات دن کھلانا اس کو بامراد کر دے گا۔ معمولی چیز سمجھ کر فائدہ نہ اٹھانا بے عقلی ہے۔ دنیا میں دوائی کے لحاظ سے ایک گھاس کا تنکا اپنی جگہ پر سونے کے کشتہ کے برابر فائدہ کرتا ہے۔ یہ میرے پوجنیہ گورد سورگباشی دہجارام کا پیغام ہے :۔

برگد اور اس کے کایا پلٹ فوائد !

حکیم ویدرام رچھپال صاحب، ریکھی ـــــ راج پورہ

ہر قسم کی کمزوری کیلیے بےنظیر علاج :

اپنے ہاتھوں اپنے ویرج کا ستیاناس کر کے اور اپنی زندگی برباد کر کے بھری جوانی میں

بوڑھوں سے بدتر ہو جانے والے نوجوان جو مایوسی اور ناامیدی کے سمندر میں غرق ہو کر بڑے
بڑے دکھ سے زندگی کے دن کاٹ رہے ہوں۔ یا وہ بوڑھے دوبارہ زندگی اور طاقت کی ضرورت
محسوس کرتے ہوں۔ وہ طاقت کی تلاش میں سودائی ہو کر ادھر ادھر ہاتھ پاؤں نہ ماریں۔ اور
بہروپئے حکیموں کا سوانگ بھرنے والے مکاروں کے دم جھانسوں میں آ کر روپیہ برباد نہ کریں
بلکہ مستقل مزاج لگاتار ذیل کا نسخہ استعمال کریں ــــ جو کسی نہ کسی طرح نامرد ہو چکے ہوں
کمزوری یا جریان میں مبتلا ہوں برگد (بڑ، بروٹا) کا یہ نسخہ اُن کے لیے دوا بھی ہے۔ اور غذا بھی
مگر فائدہ لگاتار استعمال سے معلوم ہوگا۔

بڑ کی کونپلوں (تر ہوں تو دو تولہ خشک ہوں تو ایک تولہ) کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں
جب آدھ پاؤ پانی باقی رہ جائے۔ تب حسب ضرورت کھانڈ ملا کر صبح اور اس طرح شام کے
وقت پئیں۔ اگر لگاتار استعمال کیا جائے۔ اور ویریہ (منی) کو ضائع نہ ہونے دیا جائے۔ تو
دو ماہ میں تبدیلی ہو سکتی ہے۔ ایک سال تک استعمال کرنے والے قوت مردمی کی طرف سے
بے فکر ہو جائیں گے۔ تندرست اشخاص بھی اس کے استعمال سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

سردیوں میں اس کے دودھ میں حسب طاقت بامنہ گھی ملا کر بھی پیا جاتا ہے۔

کمزوری۔ نامردی اور جریان کے مریضوں کے لیے ایک تحفہ ہے۔

اگر کونپلیں نہ ملیں تو پتے بھی کام میں لائے جا سکتے ہیں۔ یا خشک کونپلوں اور خشک
پتوں سے بھی کام لے سکتے ہیں۔ خشک کا وزن ایک وقت کے لیے ایک تولہ کافی ہے۔
تر ہوں تو دو تولہ

اس دودھ کے پینے کے بعد جب تک خوب اچھی طرح بھوک نہ لگے اس وقت تک کھانا
نہ کھانا چاہیئے۔

کایا پلٹ چورن:

برگد کے تازہ اور نرم چھلکے کو سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر کپڑ چھان کریں۔ اور
اس سے نصف وزن کھانڈ ملا لیں۔ اس میں سے چھ چھ ماشہ صبح و شام گرم دودھ کے

ساتھ کھائیں۔ اس سے ویرج بڑھتا ہے اور زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ جو پہلے سے صاف اور اچھا ہوتا ہے۔ منی کا پتلا پن۔ جلدی اخراج (سرعت انزال) اور احتلام وغیرہ امراض دور ہو جاتے ہیں۔ پہلا خون صاف ہوتا ہے۔ اور نیا صاف پیدا ہوتا ہے۔ اور دبلا جسم موٹا تازہ ہو جاتا ہے۔ قوت مردمی۔ قوت حافظہ میں ترقی ہوتی ہے۔ جسم میں کافی طاقت پیدا ہوتی ہے۔ سو سو اور دو دو سو روپیہ تولہ والی ادویات کے مقابلہ میں جو لوگ آیورویدک کا کرشمہ دیکھنا چاہیں۔ وہ ایک دو ہفتہ اس نسخہ کا استعمال کر کے دیکھ لیں۔

تریاق جریان وسیلان الرحم :

اس موذی مرض سے صرف حفظِ نفسانی ہی میں کمی نہیں آتی بلکہ بدن کے تمام اعصاب کمزور پڑ کر شباب کے تمام ولولے پژمردہ ہو جاتے ہیں۔ دلیری اور حوصلہ معدوم ہو جاتا ہے۔ مریض بے ہمت اور بزدل سا بن جاتا ہے۔

نسخہ اگرچہ کم قیمت اور فقیرانہ ہے مگر نفع میں سب سے بڑھ کر ہے اور ہر مزاج کے موافق آجاتا ہے۔

بڑ کے درخت کے زرد شدہ پتے ایک من لے کر ایسے دو چار گھڑوں میں ٹھونس کر بھر دیں، جو پانی کے لگے ہوئے ہوں، گھڑے کورے نہ ہوں۔ اوپر سے جتنا پانی بھرا جا سکے ان میں بھر دیں۔ چوبیس گھنٹے کے بعد ایک آہنی کڑاہی میں اُن گھڑوں کی دوا کو الٹ کر جوش دیں۔ اور آدھا پانی جلا دیں۔ پھر نیچے اتار کر سرد کر کے پوست کی طرح خوب ملیں، بعدہٗ چھان کر پانی مذکور نرم آنچ پر پکائیں۔ جب سیاہ قوام ذرا گاڑھا ہو جائے تو نیچے سے آگ جلانا بند کر دیں اور صرف کوئلہ ہی کی آنچ دیتے رہیں۔ اور کسی لکڑی سے قوام کو ہلاتے رہیں۔ پس جب افیون کی طرح قوام ہو جائے تو بوٹی بھوپلی خشک (یہ ایک مشہور بوٹی ہے جس کا مفصل ذکر اس کتاب کے پہلے حصوں میں آچکا ہے، تمام اچھے دواخانوں سے مل جاتی ہے) دس چھٹانک کا نہایت باریک سفوف نیچے اتار کر لکڑی سے خوب ہلا دیں۔ اس کی گولیاں چھوٹے بیر کے مطابق بنا کر صبح پانی سے ہر روز ایک گولی کھلائیں۔ دوا کا اجراء تا صحت جاری رکھیں۔

کیونکہ مرض کی کمی بیشی پر اس کا تعین ہوتا ہے۔ یا چار چار رتی کی گولیاں بنائیں۔ ایک گولی سے شروع کر کے چار گولی تک بڑھائیں۔ پھر روزانہ چار گولی ہی استعمال کرتے رہیں۔ اگر ہو سکے تو آدھ سیر تازہ دودھ چار تولہ مصری ڈال کر کھانے سے آدھ گھنٹہ بعد پی لیا کریں۔

پرھیز:۔ گڑ۔ تیل۔ ترشی۔ بینگن۔ مرچ۔ کھاری اشیاء۔ سوڈا وغیرہ اور مباشرت سے ضروری ہے۔ جریان اور سیلان الرحم کے لیے اکسیر سے کم نہیں ہے۔

اگر اس میں طباشیر دو تولہ۔ سبوس اسبغول دو تولہ۔ آرد مغز تخم املی دو تولہ بھی اضافہ کیا جائے۔ تو پرانے سے پرانا جریان بھی دور ہو جائے۔ دوا آدھ رتی روزانہ بڑھا کر پوری مقدار تک پہنچا دیں۔ تاکہ طبیعت ہضم کی عادی ہو جائے۔۔۔۔ اگر مزاج میں خشکی ہو تو چھ ماشہ مکھن سے دوائی نگل لیا کریں۔

برگد کا تیل:

جو لوگ بالوں کو لمبا کرنا چاہیں، گنجان کرنا چاہیں۔ یا جن کے بال کمزور ہو گئے ہوں یا ٹوٹ ٹوٹ کر گرنے یا جھڑنے یا جلدی پکنے لگ گئے ہوں۔ یعنی سفید ہو چلے ہوں وہ برگد کا تیل بالوں میں لگایا کریں۔ جس کی طریق تیاری یہ ہے۔ کہ برگد کے پتوں کو پانی میں دھو کر کونڈی سوٹنے یا سل بٹے پر رگڑ کر نچوڑ لیں۔ جس قدر یہ رس ہو اسی قدر سرسوں کا صاف تیل ملا کر نرم آنچ پر پکائیں۔ جب رس جل کر صرف تیل باقی رہے۔ تب آگ سے اتار کر نگاہ رکھیں۔ اور استعمال میں لائیں۔

روہنی:

بڑ یعنی بڑ کے بوٹے کا نام روہنی ہے۔ اور روہنی حلق کے اس مرض کا نام بھی ہے جس میں حلق کے اندر مانس (کوا) کانٹوں کی طرح بڑھ کر حلق کو روک لیتا ہے۔

بڑ کا تازہ چھلکا ایک تولہ۔ خشک ہو تو چھ ماشہ کوٹ کر آدھ سیر پانی میں جوش دیں آدھ پاؤ باقی رہنے پر چھان کر پلائیں۔ صبح۔ دوپہر۔ شام کے وقت بچوں اور بوڑھوں

کو ان کی عمر طاقت اور مرض کی حالت کے مطابق کم وبیش مقدار میں استعمال کرائیں۔
علاوہ ازیں یہ دوائی نزلہ۔ زکام۔ کھانسی۔ دمہ۔ سل۔ تپ دق وغیرہ امراض میں مفید ہے۔

خون کا بہاؤ :

درخت بڑ کی کونپل چھ ماشہ رگڑ کر شیرہ نکال کر ڈیڑھ تولہ مصری ملا کر پئیں۔ بواسیر خونی دور ہو جائے گی۔ نکسیر اور منہ سے خون آنے کی شکایت میں بھی بے نظیر شے ہے۔

جریان وضعف باہ :

بڑ کی ڈاڑھی اور پھلی ببول خام سکھا کر باریک پیس کر برابر وزن مصری ملا کر ایک تولہ دوا بکری کے دودھ سے ہر روز کھائیں جریان اور باہ کی کمزوری دور ہو جائے گی۔

کچھرالی :

روئی کو بڑ کے دودھ سے تر کر کے کچھرالی پر لگائیں۔ تو تھوڑے ہی عرصہ میں فائدہ ہو جائے گا

بھگندر :

شیر بڑ کا پھایہ بھگندر پر لگانا اسرار و عجائبات سے ہے۔

بچوں کے سبز دست :

جس بچہ کو سبز دست آتے ہوں۔ اس کو بتاشہ میں ڈال کر کھلائیں۔ پہلی ہی خوراک سے فائدہ معلوم ہوگا۔ تین دن کے استعمال سے قطعی آرام آجائے گا۔

احتلام وجریان :

شیر برگد بتاشہ پہلے دن ایک قطرہ۔ دوسرے دن دو۔ تیسرے دن تین۔ اس کے بعد

ہر روز تین قطرہ ڈال کر کھانے سے جریان واحتلام جاتے رہتے ہیں۔

آبلہ دہن:

برگد کے پوست کو پانی میں جوش دے کر غرغرہ کرائیں۔ بچوں کے منہ میں چھالے ہوں تو روئی سے تر کر کے اس سے دھویا جائے۔ تو دو تین دن میں آرام آجاتا ہے۔ اور اس کی راکھ کو چھالوں پر چھڑکا بھی جائے۔

خونی اسہال:

پوست برگد کو جلا کر اس کی راکھ بنائیں۔ خونی اسہال میں اس کا استعمال اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

قے کا ہونا:

وہ قے جو کسی طرح بھی ہٹنے کا نام نہ لے اور کوئی بھی شے ہضم نہ ہوتی ہو۔ تو برگد کی ڈاڑھی جلا کر اس کی راکھ دو چار رتی کی مقدار میں چند بار چٹانے سے قے کا ہونا بہت جلد دور ہو جاتا ہے۔

جڑی بوٹیوں کے تجربات

از قلم جناب وید چھوبل جی اگروال مالک پیر داتا اوشد ھالیہ ——— انبالہ چھاؤنی

پستان میں دودھ کی زیادتی:

زمانہ حمل میں اگر پستان سے دودھ اس قدر ٹپکتا ہو کہ کرتی وغیرہ تر ہو جاتی ہو۔ تو ساده پان کو ہلکا گرم کر کے چھاتی پر باندھ دو۔ غیر ضروری دودھ خشک ہو جائے گا۔ یہ ضرر چیز ہے۔

ورم پستان کا مجرب علاج :

منقیٰ تخم نکال کر کشمش سبز اور مغز بادام تینوں دو دو تولہ لے کر تھوڑے پانی سے سل پر پیس کر حلوے کی مانند کر کے چھاتی پر لیپ کر دو۔ اگر مواد پڑ چکا ہے۔ تو درخت پیپل کی جڑ کا سفید چھلکا لے کر جلا کر راکھ کر لو۔ اور یہ راکھ ایک ماشہ اور موم ایک ماشہ گرم کر کے ٹکیہ بنا کر ورم پر جما دو۔ اور گندم اور السی کے آٹے کی پلٹس بنا کر باندھ دو۔ اگر مواد نکل چکا ہو۔ تو زخم بھرنے کے لیے نیم کے پتوں کی پلٹس باندھ دو۔ اور نیم کے پتے جوش دے کر اس پانی سے دھویا کریں۔

مار گزیدہ کا علاج :

درخت جامن کی اندرونی چھال کوٹ کر اس کا عرق نچوڑ کر تھوڑا تھوڑا بار بار پلاتے رہیں جب تک قے میں زہر کا کل اثر دور نہ ہو جائے۔ جب تک ذرا بھی سانس چلتی ہو۔ اور چند قطرے بھی حلق سے اتر سکیں۔ تو اچھا ہونے کی امید ہے۔ جب قے سے زہر نکل چکے تو صرف دودھ گائے اور گھی پلاتے رہیں۔

جنون و پاگل پن کے لیے مجرب نسخہ :

نیشکر یعنی گنا جس قدر چوس سکے۔ مریض کو چوسنے دیں۔ اور سوائے گنے کے کوئی اور چیز کھانے پینے نہ دیں۔ حیرت ناک فائدہ ہو گا۔

پیچش خون کے دست، مروڑ، آؤں وغیرہ :

سونٹھ کو باریک کوٹ چھان کر گھی میں گوندھ کر گولہ بنا لیں۔ اور اس گولے کے اوپر ارنڈ کے تین چار پتے لپیٹ کر دھاگہ سے باندھ کر اوپر ایک انگل موٹا گارے کا لیپ کر کے سکھا لیں۔ اور پھر تنور میں یا گڑھے میں اُپلے کی آگ بھوبھل والی میں دبا دیں۔ جب مٹی سرخ

ہو جائے۔ تب نکال لیں۔ اور اس میں چینی یا کھانڈ برابر کی ملا کر مریض کو کھلائیں۔ ایک یا دو ماشہ کی پڑیہ گھنٹہ گھنٹہ بعد تازہ پانی سے دیں۔ چوبیس گھنٹہ میں دس بارہ پڑیہ سے بہت جلد آرام ہو گا۔ اور جاری رکھنے سے مرض جاتا رہے گا۔

اسہال کے لیے :

پکا ہوا کیلا ہمراہ سفوف رال ایک ماشہ کھانے سے بھی دست بند کر دیتا ہے۔

چھپاکی یا پتی کا علاج :

ناگ کیسر عمدہ پھول دار ایک تولہ کوٹ چھان کر تین تولہ شہد خالص میں ملا کر نصف صبح کو اور نصف شام کو کھلائیں۔ اگر مرض تازہ ہے۔ تو دو تین خوراک میں اور پرانا ہو تو چار پانچ روز میں فائدہ ہو گا۔

فوطہ اُتر گیا ہو :

فوطہ اتر گیا ہو تو ہلدی باریک ایک تولہ اور گوند کیکر باریک نصف تولہ پانی میں رگڑ کر فوطہ پر لیپ کر دیں اور گوبر کی آنچ سے سینک کر سکھا دیں اور اوپر سے ننیا کو کا پتہ پانی سے ذرا نرم کر کے باندھ دیں۔ اور لنگوٹ کس دیں۔ دو تین بار لیپ کرنے سے آرام ہو گا

ورم خصیہ :

ورم خواہ ایک فوطے پر ہو یا دونوں پر سونٹھ۔ بنولہ اور تل سیاہ برابر لے کر کوٹ چھان کر گائے کے پیشاب میں پکا کر ذرا گرم لیپ کر دیں۔ دو تین روز میں ورم دور ہو جائے گا۔

افیونی کے دست بند کرنے کی مجرب دوا :

جامن کی کونپل خوب رگڑ کر اور دہی سے پیس کر کئی بار پلاؤ۔ افیونی کے دست آسانی

سے بند نہیں ہوا کرتے۔ لیکن اس دوا سے بہت جلد نسلی بخش فائدہ ہوتا ہے۔

بچوں کا دودھ الٹنا یا قے کر دینا:

آم کی گٹھلی کی گری۔ دھان کی کھیل۔ سیندھا نمک برابر برابر لے کر کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر بچہ کو چٹائیں۔ بہت جلد شکایت دور ہو جائے گی۔

بچوں کی کھانسی:

کنڈیاری یا چمک منولی کے پھول کا کیسر پیس کر شہد میں بچہ کو ذرا ذرا چٹائیں یا کاکڑا سنگی (پنساری سے مل جائے گی) باریک کر کے شہد میں ملا کر چٹانے سے کھانسی دور ہو جاتی ہے۔
بڑے آدمی کاکڑا سنگی کے سفوف کو شہد کے ذریعہ گولی بنا کر منہ میں رکھ سکتے ہیں۔
بہیڑہ کی چھال کو آٹے میں بند کر کے آگ میں پھونک کر نمک ملا کر چٹانے سے کھانسی کو دور کرتی ہے

زچہ عورت کا بخار، کھانسی، قے، بیہوشی میں کچھ کچھ بکنا

بچہ جننے کے بعد اگر عورت کو اوپر لکھے ہوئے روگوں میں سے کوئی روگ ہو جائے۔ تو سب دشمول کا کاڑھا پلانے سے دور ہو جاتے ہیں۔ اس لیے سوائے دشمول کے اور کوئی دیسی یا انگریزی دینی چاہیے۔ ورنہ زچہ کا بچنا دشوار ہو جاتا ہے۔
دشمول کے کاڑھے کی دوائیں سب اچھے دواخانوں اور پنساریوں کے ہاں سے مل جاتی ہے۔

تین بوٹیاں، چار مجربات:

حکیم چندن لال سہگل صاحب مصنف سابق ایڈیٹر رسالہ ادیب پشاور (پنڈی گھیب)

مولی: ۱۔ مولی کے سبز پتوں اور شاخوں کا پانی آٹھ تولہ شکر دو تولہ۔ ملا کر صبح کے وقت نوش فرمائیں۔

ہر قسم کے یرقان (پیلیا) کے لیے نہایت مفید ہے۔

۲۔ نمک مولی چھ رتی۔ نمک خربوزہ چھ رتی۔ شربت بزوری یا تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔ بغیر کسی اذیت کے ریگ مثانہ خارج ہوگی۔

بادام :

بادام بدن کو فربہ کرتا ہے۔ دماغ کو تقویت دیتا ہے۔ گردہ مثانہ کی کمزوری کو رفع کرتا ہے۔ اس کا روغن دائمی قبض کے لیے نہایت مفید ہے۔

۳۔ **برائے دائمی قبض** :- ایک تولہ سونف کی پوٹلی باندھ کر ڈیڑھ پاؤ دودھ میں جوش دیں۔ پھر پوٹلی نکال کر دودھ میں روغن بادام چھ ماشہ، اسپغول سالم تین ماشہ ملاکر رات کو سوتے وقت نوش فرمائیں۔ نہایت اعلیٰ ملیّن دوا ہے۔ بغیر کسی تکلیف کے دائمی قبض کو رفع کرتی ہے

نیم :

۴۔ نیم کے پتے ایک تولہ۔ کالی ہرڑ چھ ماشہ۔ کڑوا چرائتہ سات ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح مل چھان کر قدرے مصری ملاکر نوش فرمائیں خشک و تر خارش کے لیے مفید ہے۔

مخصوص امراض
اور
معمولی جڑی بوٹیاں

حکیم محمد اسمٰعیل صاحب امرتسری ــــــ کشمیری بازار ــــــ لاہور

معزز ناظرین! خوش قسمتی سے آج ایک ایسا موضوع پیش نظر ہے۔ جس پر جس قدر لکھا جائے کم ہے۔ یعنی وہ جڑی بوٹیاں جو ہمارے پاؤں تلے روندی جاتی ہیں۔ یا گھروں کے معمولی استعمال میں آتی ہیں۔ ان کے فوائد لکھ کر آپ کو اس لائق بنانا مقصود ہے۔ کہ آپ ان کو ضائع کرنے کی بجائے

برگد کا درخت
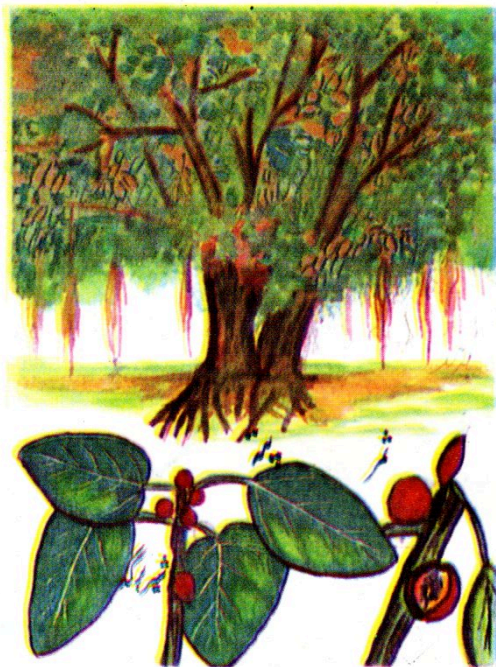
اعجاز پبلشنگ ہاؤس، 2861 کوچہ چیلان، دریا گنج، نئی دہلی۔

فائدہ حاصل کیا کریں۔ موجودہ زمانہ میں امراض مخصوصہ ہی ایسی ہٹیلی امراض ہیں جن کے علاج کے لیے سینکڑوں روپے تباہ کیے جاتے ہیں مگر صحت نہیں ہوتی۔ یہ محض آپ کی سزا ہے۔ ورنہ آپ کے پاس وہ نادر ادویہ ہیں جن سے آپ کی صحت کا بحال ہونا یقینی امر ہے۔ مگر افسوس کہ آپ ان سے بے خبر ہیں۔ آئیے اور مندرجہ ذیل اوراق میں ان نادر ادویہ کے متعلق واقفیت حاصل کیجئے۔

دنیا کی بزرگ ترین بوٹی برگد

برگد یعنی بڑ صرف اپنے قد و قامت کے لحاظ سے ہی بزرگ کہلانے کا حقدار نہیں۔ بلکہ بلحاظ فوائد بھی سب سے زیادہ بزرگ ہے۔ اور لطف یہ کہ ہر گاؤں۔ ہر قصبہ اور ہر شہر میں بکثرت موجود ہے۔ اس کے تمام فوائد احاطہ تحریر میں لانے محال ہیں۔ مختصر طور پر یہ سمجھیئے کہ برگد امراض مخصوصۂ مردانہ کے لیے خصوصیت سے کارآمد ہے۔ بڑے بڑے قیمتی طویل اور محنت طلب نسخہ جات اس کے سامنے ہیچ ہیں۔ نسخہ جات ذیل سے اس امر کی پوری تصدیق ہو جائے گی۔

حب ممسک بلا افیون :

آج تک جتنے ممسک نسخہ جات دیکھنے میں آئے ہیں وہ خاص طبیعتوں پر اپنا اثر کرتے ہیں۔ کیونکہ منشی اشیاء ان کا جزو اعظم ہوتا ہے۔ مگر نسخہ ذیل اس لحاظ سے بہتر ہے۔ کہ ہر طبیعت کے موافق آئے گا۔ اور منشی اشیا سے مبرا ہے۔

پھٹکڑی سفید ایک تولہ۔ شیر برگد پانچ تولہ۔ دونوں کو کھرل کر کے گولی بقدر نخود بنائیں اور دو گھڑی پیشتر دودھ کے ساتھ دو گولی استعمال کریں۔ اور امساک کا لطف دیکھیں۔

جریان دور سفوف :

جریان کے لیے سہل ترین اور مفید ترین نسخہ ہے :۔

ریش برگد ایک پاؤ۔ پھلی کیکر آدھ پاؤ۔ مجیٹھ پانچ تولہ۔ طباشیر دو تولہ۔ کھانڈ دیسی ڈیڑھ پاؤ۔ سفوف بنا کر ایک تولہ بوقت صبح دودھ کے ساتھ دیں۔

اکسیر البول :

کثرت بول۔ سلسل بول اور ذیابیطس کو مفید ہے۔

ثمر برگد خشک کرکے سفوف کریں۔ چھ ماشہ ہمراہ شیر دینے سے خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔

نفیس سردائی :

جس کے استعمال سے ہر قسم کی روانی خون، جریان احتلام، سرعت اور رقّت دور ہوگی۔ ضعف وحرارت قلب وجگر دور ہوگا۔ اور طبیعت ہشاش بشاش رہے گی۔

نرم ونازک تازہ ریش برگد ایک تولہ۔ مغز بادام سات عدد گھوٹ کر مصری ملاکر ہر روز بوقت صبح نوش کیا کریں۔

مفید چائے :

برگد کے ہر جزو کو جوش دینے سے چائے جیسا رنگ پیدا ہوتا ہے۔ جس میں دودھ ملانے سے بھی کسی قسم کا فرق نہیں آتا۔ جو نقصانات عام طور پر چائے میں ہوتے ہیں۔ وہ اس میں نہیں ہوتے بلکہ یہ چائے اعلیٰ درجہ کی ممسک و مقوی۔ دافعِ جریان واحتلام وسرعت ورقت ہے۔ اور نزلہ وزکام کو بھی مفید ہے۔ اس مقصد کے لیے کونپل برگد نرم ونازک جو خود بخود گر پڑتی ہیں۔ یا نرم ونازک برگ اور نرم ونازک ریش کا استعمال نہایت موزوں ہے ـــــ بہتر ہے کہ ان کو موسم پر اکٹھا کرکے ڈبوں میں محفوظ رکھیں اور ضرورت پر کام میں لائیں۔

کشتہ سرب :

بواسیر خونی کا واحد علاج ہے۔

سکہ حسب ضرورت لے کر کڑاہی میں ڈال کر پگھلائیں۔ اور ریش برگد سے حرکت دیتے جائیں۔ اور گندھک آملہ سار کی چٹکی دیتے رہیں خاکستر ہونے پر اتار کر رکھ لیں۔ بمقدار دو رتی ہمراہ آب تازہ دہی چند روز میں بواسیر نیست ونابود ہو جائے گی۔

حمل ٹھیرانے کا نسخہ:

صرف ایک ہی بار کے استعمال سے حمل قرار پائے گا۔ اور حمل بھی انشاءاللہ العزیز نرینہ ہوگا۔
حیض کے بعد عورت نہا دھو کر بوقت چار بجے شام سفوف ریش برگد ایک تولہ شیر برگد چھ ماشہ ملا کر دودھ سے کھائے۔ اور رات کو ہم بستر ہوں۔ حمل نرینہ قرار پائے گا۔ اگر خدا نخواستہ پہلے ماہ کامیابی نہ ہو۔ تو اگلے ماہ اسی طرح استعمال کرائیں۔

اکسیر النساء:

جریان الرحم اور اسقاط دو نسل کش امراض آج کل عورتوں کے گلے کا ہار ہو چکے ہیں کئی ایک علاج کرانے پر بھی عموماً ناکامی ہوتی ہے۔ آج ناظرین حضرات کی خاطر ایک آسان اور مجرب نسخہ حاضر خدمت کرتا ہوں۔ جس سے ان ہر دو امراض کا قلع قمع ہو جائے گا جریان الرحم دور ہوگا۔ اور بچے صحیح وسالم پیدا ہوں گے۔

ریش برگد چار سیر جو کوب کر کے پانی میں رات کو بھگوئیں۔ صبح چولہے پر رکھ کر رس (رسونت) پانچ تولہ شامل کر کے نرم نرم آگ پر پکائیں۔ جب ایک سیر پانی رہ جائے۔ تو اتار کر مل چھان لیں۔ اور تھوڑی دیر سکون سے رکھ چھوڑیں۔ تاکہ میل کچیل نیچے بیٹھ جائے۔ اوپر سے نتھار کر پھر آگ پر رکھیں اور خشک کر کے گولی بقدر نخود بنا کر ہمراہ آب تازہ دیا کریں۔

*۔ برگد کا دودھ حاصل کرنے کے لیے بہتر ہے۔ کہ کونپل توڑیں۔ اعلیٰ درجہ کا دودھ کثیر مقدار میں جمع ہوگا۔ اگر پتوں کو توڑیں گے۔ تو دودھ کم مقدار میں نکلے گا۔ اور اگر تنے سے حاصل کرنے کی کوشش کریں گے، تو اعلیٰ نہیں نکلے گا۔

پیاز

پیاز نہایت معروف اور تقریباً ہر گھر میں استعمال ہونے والی چیز ہے۔ لہٰذا اس کی تشریح کی چنداں ضرورت نہیں صرف اتنا عرض کر دینا ضروری ہے۔ عموماً دو طرح کا کثیر المستعمل ہے۔ ایک پیاز سفید

اور دوسرا پیاز سرخ۔ دیکھنے میں گو یہ ایک معمولی چیز ہے مگر قدرت نے اس کے اندر کمال کے جوہر پنہاں کر رکھے ہیں۔ یہاں اس کے متعلق نہایت ضروری باتیں بہت اختصار سے بیان کی جائیں گی۔

لعوقِ پیاز:

گو دیکھنے میں ایک معمولی نسخہ ہے مگر بلحاظ فوائد اعلیٰ درجہ کا مقوی و مغلظ ہے۔

آبِ پیاز شہد خالص ہموزن ملا کر آگ پر رکھ کر پکائیں۔ جب قوام ہو جائے تو اتار لیں بقدر چھ ماشہ استعمال کیا کریں۔

سفوف پیاز:

جریان دور کر کے قوت باہ پیدا کرنے کے لیے آسان ترین نسخہ ہے۔

پیاز کتر کر سایہ میں خشک کر کے سفوف بنائیں۔ ہم وزن شکر سرخ ملا کر ایک تولہ ہر روز دودھ کے ساتھ دیں۔

طلائے پیاز:

یہ طلا عضو میں تیزی اور تندی پیدا کرنے کے لیے نہایت عجیب ہے۔ علاوہ ازیں دیگر ورم، رسولی، دنبل پر استعمال کرنے سے اسے تحلیل کر دے گا۔ یا پھوڑ دے گا۔

پیاز پانچ تولے کر ہاتھ سے کتر کر پاؤ تیل میں ملا کر گھوٹ لیں۔ بس تیار ہے۔ بوقت ضرورت استعمال کریں۔

مرہم پیاز:

ہر قسم کے زخموں، خصوصاً زخم پستان کے لیے نہایت مفید ہے۔ جب پستان کا ورم پھوٹ کر زخم بن جاتا ہے، اور آرام نہیں آتا۔ اس مرہم کے لگانے سے زخم جلد بھر جاتا ہے۔

روغن کنجد دس تولہ میں پیاز ڈھائی تولہ کتر کر ڈال دیں۔ جب جل جائے تو برگ نیم ڈھائی

تولہ ڈال کر جلائیں۔ بعدہٗ موم ایک تولہ ملا کر مرہم بنا کر لگائیں۔

سفوف مُولّدِ مَنی :

تخم ذعمدہ بڑے دانے والا لے کر آب پیاز میں سات بار تر و خشک کر کے سفوف بنا لیں۔ مصری ہم وزن ملا کر صبح و شام ہمراہ شیر دیا کریں۔

حلوۂ عجیب :

موسم سرما کے لیے واقعی عجیب تحفہ ہے۔ قوت باہ میں حد درجہ ترقی ہوتی ہے۔ بوڑھوں کے لیے سہارا بن جائے گا۔ ہر قسم کی تکلیف جسمانی دور ہوگی۔ اور ریح کے لیے بے خطا ہے۔

ایک پیالی میں ایک بیضۂ مرغ پھینٹ لیں۔ اس میں بمقدار ایک بیضہ آب ادرک۔ آب پیاز۔ شہد خالص ڈال کر ملائیں تاکہ یک جان ہو جائے۔ اور ایک ہی بیضہ کے برابر روغن زرد کڑاہی میں ڈال کر پکائیں۔ جب روغن کی جھاگ مر جائے۔ تو مجموعہ انڈے والا ڈال کر ہلائیں۔ جب حلوہ تیار ہو جائے تو استعمال کریں ——— بمقدار ایک بیضہ سے مرادیہ ہے کہ خول بیضہ ادویہ سے بھر کر ملائیں۔ ہر روز تازہ بتازہ استعمال کریں۔

دہقانی مشورہ :

مجھے عموماً دیہاتوں میں جانے کی ضرورت رہتی ہے۔ دہقانی لوگ کہا کرتے ہیں۔ کہ جس نے موسم برسات میں پانچ سیر پیاز اور پانچ سیر گُڑ کھا لیا۔ گویا اس نے پانچ بھینسوں کے مکھن کھانے جتنی قوت اپنے اندر پیدا کر لی اس کے کوئی متعدی مرض پاس نہیں آئے گی۔ امراض وبائیہ سے نجات ہوگی۔ اور تمام قوتیں ہمیشہ بحال رہیں گی۔

اکسیر دمہ :

نہایت ہی بے نظیر و لاثانی نسخہ ہے۔ قدر کریں۔

آبِ پیاز، شہد خالص ایک ایک پاؤ، سوڈا بائی کارب پانچ تولہ، تینوں کو ملاکر رکھ لیں۔ صبح و شام ایک چمچہ استعمال کرائیں۔ فائدہ معلوم ہوگا۔

آم

بلحاظ ذائقہ دو طرح کا ہوتا ہے۔ ایک شیریں اور دوسرا ترش۔ شیریں آم مقوی باہ اور مقوی معدہ و جگر ہوتا ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے۔ ترش آم قاطع غلبہ صفرا۔ دافع قے و غثیان مفتت سنگ گردہ و مثانہ اور مشتہی طعام ہے۔ بلغمی امزجہ کو مضر ہے۔

اس مضمون کو قلم بند کرنے وقت ایک مہوسی دوست تشریف لائے۔ پوچھا کیا کر رہے ہیں جواب دیا کہ آم کے درخت پر کچھ لکھ رہا ہوں۔ فرمانے لگے۔ کہ اس کا ایک اکسیری نسخہ ہم بتاتے ہیں۔ جو کہ بفضل خدا صحیح ہوگا۔

کشتہ مس بر نگ سفید شگفتہ:

کونپل آم کا پانی نکال کر پیالی میں رکھیں۔ ایک گڑھا زمین میں کھود کر اس میں کوئلے ڈال کر جلائیں۔ جب سرخ ہو جائیں۔ تو ان میں ایک پیسہ تانبہ رکھ دیں۔ اور پنکھے سے ہلائیں۔ جب پیسہ خوب سرخ ہو جائے۔ تو چلو بھر آب مذکور کوئلے ہٹا کر پیسہ پر ڈال دیں۔ اور جلدی سے کوئلے اوپر کر کے پنکھا کریں۔ تین چار بار کے کرنے سے پیسہ سفید شگفتہ ہوگا۔

اکسیر ذیابیطس:

ذیابیطس جیسی ہٹیلی مرض جو قیمتی ادویہ سے بھی نہیں جاتی۔ اس کے علاج کے لیے ایک اکسیر دوائی ہر سال منوں آپ کے پاؤں تلے روندی جاتی ہے یہ آم کے پتے ہیں۔

برگ آم جو خود جھڑ جائیں۔ اکٹھے کر کے سایہ میں خشک کر کے باریک کریں بس اکسیر دوائی تیار ہے۔ ڈیڑھ ماشہ صبح و شام ہمراہ آب تازہ دیں۔

گوہانجنی :

آم کی ایک شاخ توڑیں ۔ اور شاخ کی جڑ سے پتوں کو توڑنا شروع کریں ۔ اُن سے جو رطوبت نکلے ۔ اسے گوہانجنی پر لگائیں ۔ دور ہو جائے گی ۔

بدبوئے دہن :

آم کی شاخ کی مسواک کرنے سے منہ کی بدبو دور ہو جاتی ہے ۔

سوزاک :

پوست درخت آم ایک تولہ سے دو تولہ تک رات کو پاؤ بھر پانی میں بھگو رکھیں ۔ صبح چھان کر چالیس یوم استعمال کرنا سوزاک کو بیخ و بن سے اکھاڑ دے گا ۔

جامن

آم کی طرح جامن بھی ایک مشہور و معروف درخت ہے ۔ مقوی باہ اور مقوی معدہ و جگر ہے اور کئی ایک کشتہ جات بھی اس میں تیار ہو سکتے ہیں ۔

سفوف تخم جامن :

یہ سفوف اعلیٰ درجہ کا مغلظ منی ہے ۔ اور کثرت بول کو رفع کرتا ہے ۔

تخم جامن چھلکا دور کر کے سفوف بنائیں تین ماشہ بوقت صبح ہمراہ شیر دیں اس کے ساتھ چنوں کی روٹی کھائیں ۔ تو زیادہ مفید ہے ۔

حب ذیابطیس :

ذیابطیس شکری کے لیے نہایت مفید ہے ۔

تخم جامن ۔ افیم ۔ کشتہ فولاد ہر ایک ایک ماشہ ۔ سولہ عدد گولیاں بنا کر صبح و شام ایک گولی ہمراہ عرق گاؤزبان استعمال کرائیں۔

کشتہ فولاد :

نہایت ہی مقوی معدہ و جگر و گردہ و مثانہ ہے ۔ خون صالح پیدا کر کے چہرے کا رنگ سرخ کر دیتا ہے موسم برسات میں اس کا استعمال جلد بال سفید ہونے نہیں دیتا۔

برادہ فولاد حسب ضرورت کڑاہی میں ڈال کر اس میں آب ثمر جامن مقطر شدہ اتنا ڈال دیں ۔ کہ چار انگل اوپر رہے ۔ دھوپ میں رکھ چھوڑیں ۔ اور ہر روز تین بار ہلا دیا کریں ۔ خشک ہونے پر کپڑچھان کر لیں ۔ اور محفوظ رکھیں ـــــ ضعف جگر کے لیے بقدر دو رتی دہی میں ملا کر دیں ۔ اور دیگر امراض کے لیے مکھن سے دیں ۔

نیم

نیم کا مصفی خون ہونا کوئی چھپی ہوئی بات نہیں ۔ نیم کے اندرونی اور بیرونی استعمال سے امراض جلد کا دفعیہ ہوتا ہے ۔ چند ایک ضروری نسخہ جات حاضر کیے جاتے ہیں ۔

عرقِ نیم :

خرابی خون کے تمام امراض کو بفضلہٖ مفید ہے ۔

ثمر نیم ، برگ نیم ، پوست نیم ، گل نیم ۔ ہم وزن کوٹ کر آٹھ گنا پانی میں بھگو دیں ، صبح عرق کشید کر لیں ۔ اور پانچ تولہ ہر روز استعمال کریں ۔

روغنِ نیم :

کہنہ سے کہنہ چنبل پر دو تین بار لگانے سے جڑ سے دور کر دے گا ۔ دو تین قطرہ دودھ میں ملا کر پینے سے خارش کو فائدہ ہو گا ۔

نیم

اعجاز پبلشنگ ہاؤس، 2861 کوچہ چیلان، دریاگنج، نئی دہلی۔

تخم نیم خشک کر کے بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں اور استعمال کریں۔

پلٹس نیم :

ہر قسم کے پھوڑوں کو پھاڑنا اور صاف کرنا اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔

برگ نیم خوب کوٹ کر گیلے کپڑے میں لپیٹ کر اوپر مٹی لگا کر بھُرتہ بنائیں۔ جب مٹی سرخ ہو جائے تو نکال کر گرم گرم باندھیں۔

مرہم نیم :

ہر قسم کا زخم۔ داد۔ چنبل۔ ناسور۔ چوٹ۔ آگ کے جلنے وغیرہ کو مفید ہے۔

روغن سرسوں ڈیڑھ پاؤ گرم کر کے۔ اس میں برگ نیم پانچ تولہ ڈال کر جلائیں۔ اور چھان کر موم سفید۔ مردہ سنگ۔ سیندور پانچ پانچ تولہ ملائیں۔ بس تیار ہے استعمال کریں۔

نقوع نیم :

اس قدر مصفی خون ہے۔ کہ برص تک دور ہو جاتا ہے۔

پوست درخت نیم۔ بابچی ہم وزن سفوف بنائیں۔ چھ ماشہ سفوف رات کو پانی میں بھگوئیں۔ صبح چھان کر شہد ملا کر پی لیں۔

حب نیم :

امراض شکم خصوصاً سول کی آزمودہ دوائی ہے۔

برگ نیم برگ مدار۔ منڈی بوٹی (پنساریوں سے لیں) پانی میں بھگو کر جوش دے کر خوب مل مل کر چھان لیں۔ اور آگ پر خشک کر کے گولی بقدر کوکن بنا کر صبح و شام پانی سے دیں۔

بینگن کے اعجاز

حکیم حافظ سید محمد ظہیر علی صاحب ـــ موضع پنیٔ ضلع مرادآباد

بینگن :

ایک مشہور ترکاری ہے۔ جس کی کاشت برصغیر کے اکثر حصص میں ہوتی ہے۔ تین قسم کا ہوتا ہے۔

مارو۔ بتیہ۔ ولائتی سفید رنگ

اس کے فوائد بہت ہیں۔ لیکن میں وہی خواص۔ مجربات بیان کروں گا۔ جو میرے ذاتی تجربہ میں بارہا آکر مفید ثابت ہوئے ہیں۔ میرا تجربہ زیادہ مارو بینگن اور بتیہ سے تعلق رکھتا ہے۔

برائے گھگیاری، بدھ، دمل :

بینگن کے دو ٹکڑے کر کے توسے پر سینک کر اور پسی ہوئی ہلدی تین ماشہ دونوں ٹکڑوں پر مل کے گرم گرم باندھیں۔ تو بہت جلد ٹوٹ جائے گی۔ اور بہت آسانی سے تکلیف جاتی رہے گی۔ میرا بارہا کا تجربہ کیا ہوا ہے۔

جب کسی جگہ چوٹ کا درد ہو :

بالخصوص جوڑ میں درد ہو، اور سبب اس کا انجاد ہو۔ تو خون تحلیل کرنے اور ایسے درد کے دور کرنے میں زود اثر ہے۔ مذکورہ بالا ترکیب سے استعمال کرنا چاہیئے۔

مومیائی کا بدل :

بینگن پر گیلا کپڑا لپیٹ کر اور اس پر تھوڑی سی گیلی مٹی لگا کر بھوبھل میں دبا دیجئے۔ پندرہ منٹ کے بعد نکال کر مٹی کپڑا علیحدہ کر کے اس کا پانی نچوڑ لیجئے۔ یہ پانی تین تولہ۔ قند سیاہ (گڑ) چھ

ماشہ ملاکر پلائیے۔ چوٹ کی تکلیف دور کرنے میں مومیائی کا کام دیتا ہے۔

کثرتِ عرق :

جس کے ہاتھ پاؤں پر زیادتی سے پسینہ آتا ہو اسے چاہیئے کہ بینگن سے نکالا ہوا پانی ہاتھ پاؤں پر ملے۔ پسینہ روکنے میں عجیب الاثر ہے۔

موچ۔ ورم :

بینگن موچ نکالنے اور ورم کے دور کرنے میں اپنا ثانی نہیں رکھتا۔ بینگن کے چھوٹے چھوٹے قتلے کر کے اور کھانے کا نمک آٹھواں حصہ ملاکر کسی برتن میں گرم کیجیئے جب قتلے ملائم ہو جائیں۔ نیم گرم موچ پر باندھ دیجئے۔ چند بار کے عمل سے موچ نکل جائے گی۔ اسی طرح چند بار کے عمل سے ورم جاتا رہے گا۔

ہاتھ پیر پھٹنے کے لیے :

پختہ زرد بینگن باریک پیس لو۔ اور چوگنے ویسلین میں ملاکر مرہم بنالو۔ جن کے ہاتھ پیر موسم سرما میں پھٹتے ہوں۔ انھیں چاہیے کہ اپنے ہاتھوں اور پیروں پر یہ مرہم ملاکریں۔ ہاتھ اور پیر پھٹنے بند ہو جائیں گے۔

جڑی بوٹیوں کے کرشمے

حکیم دیوان بوگھارام صاحب طلائی تمغہ یافتہ ــــــ ٹانک شہر

دَرد سر :

سرس کے تخم کوٹ کر کپڑ چھان کر لیں۔ اور ذرا سی مقدار میں بطور نسوار ناک میں زور سے سونگھیں تاکہ دماغ تک چڑھ جائے۔ اس سے چھینکیں آئیں گی۔ اور نزلہ کا رکا ہوا گندہ مواد خارج ہو کر سر کا بھاری پن اور درد جاتا رہے گا۔

کان کی بیماریاں :

کیکر کے پھول ایک تولہ تل کا تیل دو تولہ۔ دونوں کو آگ پر رکھ کر جوش دیں۔ جب پھول جل کر سیاہ ہو جائیں۔ تو تیل کو اتار کر چھان لیں۔ کانوں کی پیپ خشک کرنے میں لاجواب ہے۔ دو چار بوندیں نیم گرم تیل کی ڈالیں۔

پینس :

شیر برگد پانچ قطرہ، روغن گل۔ پانچ قطرہ۔ دونوں کو ملا کر ناک میں لگائیں۔

امراض چشم :

درخت پیپل کی کونپلوں کا رس آدھ پاؤ۔ افیون ایک ماشہ۔ دونوں کو کھرل کر کے بقدر نخود گولیاں بنا رکھیں۔ خارش اور پانی کے آنے کے لیے مفید ہے۔ پانی میں گھس کر سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔ اور باقی آنکھوں پر لیپ کر دیں۔

چیچک کا پھولا:

آم توڑتے وقت جو رس نکلے سلائی سے پھولا پر لگائیں۔

آشوب چشم:

انار کے نرم پتے گھوٹ کر ٹکیہ بنا کر آنکھوں پر باندھیں۔

گوھانجنی:

آم کی شاخ توڑتے وقت جو پانی نکلے گوہانجنی پر لگائیں۔ تھوڑی دیر میں بیٹھ جائے گی۔

دانت ھلنا:۔

برگ ببول چبایا کریں۔ اس سے دانت مضبوط ہو جائیں گے۔ خون آنا بند ہو جائے گا۔

نکسیر کا علاج:۔

انار کی کونپل کوٹ کر رس نکالیں اور اس میں نصف وزن گل میں ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب صرف نیل رہ جائے تو اتار کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت ناک میں ڈالیں۔

منہ کے راستہ خون آنا:

کونپل ببول۔ برگ انار نرم۔ آملہ خشک۔ ہر ایک چار ماشہ۔ دھنیا خشک دو ماشہ۔ تمام کو نیم کوب کر کے رات کو پاؤ پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح مل چھان کر مصری ڈال کر پلائیں۔

سل کی وجہ سے خون آتا ہو:۔

ریشہ برگد چھ ماشہ۔ دب سفید چھ ماشہ پیس کر آدھ پاؤ پانی ڈال کر چھان لیں۔ اور ایک ماشہ کتھ سفید چھڑک کر پلائیں۔

سل ودق:

ریشہ برگد ایک سیر سایہ میں خشک کریں اور باریک کپڑ چھان کر کے چھ ماشہ صبح تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔ چالیس یوم بلاناغہ استعمال کرانے سے سل ودق رفع ہو جاتے ہیں۔ غذا کے بعد گلقند تھوڑا سا کھلا دیا کریں۔

کھانسی بلغمی :۔
چھال کیکر ایک سیر کو چار سیر پانی میں پکائیں۔ جب ایک سیر پانی رہ جائے۔ تو اتار کر چھان لیں
اور ایک سیر مصری ملاکر چٹنی بنائیں۔
خوراک :۔ نو ماشہ چٹائیں۔ بلغم بذریعہ پاخانہ خارج ہوگی۔

کھانسی، زکام گلے کی خراش :۔
برگ آم سایہ میں خشک شدہ بطور چائے تیار کر کے اور دودھ حسب ضرورت ڈال کر نیم گرم
پیئیں۔ ہچکی اور ضعف دماغ کے لیے مفید ہے۔

تپ لرزہ :۔
بخار آنے سے ایک گھنٹہ بیشتر پیپل کی مسواک کرتے رہیں بخار رک جائے گا۔
دیگر :۔ نیم کی اندر چھال (نرم اور تازہ چھال جو اوپر کی خشک چھال کے نیچے ہوتی ہے) سایہ
میں خشک کر کے باریک کر لیں۔ اور چار رتی روزانہ تازہ پانی سے دیں۔ ہر قسم کے باری کے بخاروں
کے لیے مفید ہے۔

پرانا بخار :۔
چھال نیم۔ چھال پیپل ایک ایک چھٹانک لے کر پاؤ بھر پانی میں رات کو بھگو رکھیں۔ صبح مل
چھان کر پلائیں۔

تپ دق کا اسرادی نسخہ :۔
درخت پیپل کے پانچوں اجزا دس سیر لے کر خوب کچل کر آٹھ گنا پانی میں بھگوئیں۔ صبح کسی کڑاہی
میں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ جب چوتھائی پانی رہ جائے۔ تو اتار کر چھان کر پھر اسی کڑاہی میں ڈال
کر دوبارہ آگ پر رکھیں جب پکتے پکتے گاڑھا ہو جائے تو کڑاہی سے نکال کر اس میں نو ماشہ
ابرک سیاہ۔ نو ماشہ ست گلو اصلی ملا کر دو رتی کی گولیاں بنالیں۔
دن میں سہ بار ایک ایک گولی ہمراہ شیر بز استعمال کرائیں ــــــ متواتر استعمال کرانے سے
سل کا خون۔ کھانسی۔ دستوں کا آنا بند ہو جائے گا۔ اور مریض اس موذی مرض کے پنجہ سے بچ
جائے گا۔ یہ سینہ کا راز محض خلق خدا کی بہتری کے لیے ظاہر کیا گیا ہے۔ ناظرین تیار کر کے فائدہ اٹھائیں

نسخہ طاعون (عطیہ حکیم اللہ یار جوگی)

برگ نیم ۴ تولہ۔ بنفشہ ۲ تولہ۔ گلو نجی ۱ ماشہ۔

تمام گھوٹ کر ایک پاؤ پانی ملا کر چھان لیں۔ اور مریض کو پلائیں۔ پلیگ کا اثر باطل ہو جائے گا۔

لو لگنا:

جس موسم میں یہ مرض ہوا کرتی ہے۔ قدرت اسی موسم میں آم پر پھل لاتی ہے۔ جو اس مرض کا شافی علاج ہے۔ چنانچہ کچے آم کو گرم راکھ میں دبا دیں۔ جب پختہ ہو جائے۔ تو اس کو راکھ سے صاف کر کے نچوڑ لیں۔ اور گڑ کا شربت ملا کر پلا دیں۔ فوراً مرض رفع ہو گی۔

چیچک:

نیم کا تازہ چھلکا آدھ پاؤ پانی دو سیر میں جوش دیں جب آدھ سیر رہ جائے۔ تو چھان کر اس سے آدھی چھٹانک صبح و شام پلائیں چیچک سے امن رہے گا۔

صفراوی بخار:

انار دانہ پانچ تولہ۔ مٹی کے کورے لوٹے میں ایک سیر پانی ڈال کر بھگو رکھیں۔ اور تھوڑا تھوڑا نتھار کر مصری ملا کر مریض کو بار بار پلائیں۔ پیاس کی شدت، قے، بخار کے لیے مفید ہے۔

سنگرھنی:

آم کی گٹھلی کا مغز۔ گل انار۔ پوست خشخاش ہم وزن باریک کریں۔

خوراک:۔ تین ماشہ پانی سے تین بار دن میں دیں۔

اسہالی خون:

آم کی گٹھلی بھون لیں۔ اور اس کے ہم وزن دانہ الائچی خورد ملا دیں۔ اور خوب باریک کر کے دو ماشہ سے تین ماشہ تک ہمراہ آب سرد دیں۔ بلغمی دستوں کے لیے مفید ہے۔

جمالگوٹہ کے استعمال سے دست زیادہ آئیں:

ایک تولہ انار دانہ پانی میں بھگو کر اور چھان کر پلائیں۔ مروڑ اور خون وغیرہ بند ہو جائیں گے۔

خون کے دست:

جامن پکے ہوئے عرق گلاب میں بھگوئیں۔ اور رس نچوڑ کر۔ اس میں چہارم حصہ کھانڈ

ڈال کر شربت تیار کریں۔ خوراک دو تولہ صبح و شام قدرے پانی ملا کر پلائیں۔

پیچش:

درخت نیم کی اندرونی چھال توا پر جلا کر راکھ بنائیں۔ بقدر ایک تولہ یہ راکھ دہی میں ملا کر کھلائیں۔ پہلی خوراک سے آرام ہو گا۔

دیگر:۔ آرام کی پرانی گٹھلی کا سفوف ایک حصہ، شکر نصف حصہ چھ ماشہ پانی سے دیں۔

اکسیر ہیضہ:

گل نیم تین ماشہ۔ فلفل سیاہ ایک ماشہ۔ نمک ایک تولہ تمام کو پاؤ بھر پانی میں جوش دیں۔ جب ۱/۳ حصہ باقی رہ جائے۔ تو چھان کر پلائیں ـــــ ہیضہ کے لیے خاص طور پر مفید ہے۔

تِلّی:

بیری کے پتے دو سیر۔ پانی تین سیر میں جوش دیں۔ جب ایک بوتل پانی رہ جائے تو اتار کر چھان لیں روزانہ ایک چھٹانک پلاتے رہیں۔

کرم شکم:

درخت انار کی چھال دو تولہ آدھ سیر پانی میں بھگو رکھیں۔ اور صبح جوش دیں۔ جب آدھ پاؤ پانی رہ جائے۔ تو اتار کر چھان لیں۔ اور چار تولہ مصری ڈال کر نیم گرم پلائیں۔ ہر قسم کے کیڑے رفع ہو جائیں گے۔

پیشاب کی کثرت:

کیکر کی کچی پھلیاں سایہ میں خشک کر کے باریک کریں۔ اور بقدر تین ماشہ پانی سے استعمال کرائیں

پیشاب میں خون آنا:

برگ انار شیریں ایک تولہ۔ بیخ انجبار پانچ ماشہ۔ دونوں پانی میں گھوٹ کر چھان کر پلائیں۔

ذیابیطس:

جامن کی گٹھلیاں باریک کپڑ چھان کر کے تین ماشہ صبح و شام تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔

دیگر:۔ برگ لسوڑہ آٹھ عدد رات کو پانی میں بھگوئیں۔ اور صبح کو مل چھان کر پلائیں۔ اسی طرح صبح کو بھگو کر شام کو پلائیں۔ پندرہ روز میں ذیابیطس کا عارضہ رفع ہوتا ہے۔

سوزاک:

برگ نورستہ ببول دو تولہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر دو تولہ گھی کا بگھار دیں۔ اور پلائیں دو دن تک استعمال کرائیں۔ بعدہٗ گھی ترک کر کے یونہی تین چار روز تک استعمال کرائیں — سوزش اور پیپ وغیرہ سب عوارض دور ہو جائیں گے۔

دیگر: ببول کی نرم کونپلیں سایہ میں خشک کر کے سفوف بنائیں۔ اور ہم وزن کھانڈ ملا کر دو ماشہ روزانہ تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔ اکیس روز تک مرض زائل ہو جائے گا۔

دیگر: ریٹھائن کا پھل باریک کر کے چھ ماشہ روزانہ بکری کے دودھ سے ایک ہفتہ استعمال کرائیں

دیگر: درخت پیپل کی چھال ایک چھٹانک رات کو آدھ پاؤ پانی میں بھگو کر صبح آب زلال سے کر میٹھا ڈال کر پلائیں۔

قرحہ:

برگ ببول دس ماشہ۔ پھٹکری سرخ خام ۱½ (ڈیڑھ) ماشہ۔ سردائی کی طرح دونوں کو گھوٹ کر اور پاؤ بھر پانی میں ملا کر پلائیں۔ چار پانچ دن میں سوزاک خواہ کتنا ہی پرانا ہو رفع ہو جائے گا۔

گردہ و مثانہ کی ریت کے لیے اسراری چٹکلہ:

آم کے زرد پتے سایہ میں خشک کر کے سفوف بنائیں۔ اور بقدر چھ ماشہ باسی پانی سے روزانہ استعمال کرائیں۔ پندرہ بیس روز میں ریت کنکری رفع ہو جائیں گی۔

آتشک:

نیم کے سبز پتے ایک تولہ بھانگ کی طرح گھوٹ کر پاؤ بھر پانی ملا کر چھان لیں۔ اور دو تولہ شہد حل کر کے چھ ماشہ چوب چینی کا سفوف پھنکا کر پلائیں۔ چالیس یوم تک استعمال کرنے سے ہر قسم کا آتشک جاتا رہے گا۔

تالو کا زخم:

آم کے زرد پتے کوٹ کر چلم میں بطور تمباکو بھر کر مریض کو حقہ میں پلائیں۔

خارش خصیہ :

نیم کے سبز پتے ایک چھٹانک۔ پانی آدھ سیر میں ابال کر چھان لیں۔ اگر جو نشاندہ کا وزن ایک پاؤ ہو۔ تو اس میں دار چکنا دو رتی۔ نمک خوردنی دو رتی حل کر کے برش یا روئی کے پھایہ سے جہاں جہاں خارش ہو لگائیں۔ دن میں تین بار لگایا کریں۔ چند روز میں قطعی آرام ہو جائے گا۔

مرہم نیم :

نیم کے سبز پتے دس تولہ کوٹ کر ٹکیہ بنائیں۔ اور روغن کنجد بیس تولہ میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب ٹکیہ سرخ ہو جائے۔ تو تیل چھان کر اس میں موم پانچ تولہ حل کر کے رکھ لیں۔ ہر قسم کے گندے زخموں پھوڑے پھنسی، ناسور خنازیر، سرطان کے لیے مفید ہے۔

خنازیر کا مجرب نسخہ :

آرد تخم سرس کو دو چند شہد میں ملا کر مٹی کے برتن میں بند کر کے سات روز دھوپ میں رکھیں بعدہٗ تو ماشہ روزانہ چٹائیں۔ چالیس یوم میں خنازیر بالکل رفع ہو جائیں گی۔

بوائی پھٹنا :

کیکر کا گوند پانی میں حل کر کے گاڑھا لعاب بوائیوں میں بھر دیں۔ آرام ہو گا۔

آگ کے جلے ہوئے زخموں پر :

ببول کا گوند پانی میں گھول کر لیپ کر دیں۔ فائدہ ہو گا۔

بچھو کاٹے کا علاج :

برگ ببول چار ماشہ۔ چھالیہ چار ماشہ دونوں کو نیم کوب کر کے چلم میں بطور تمباکو ڈال کر کش لگائیں۔ زہر اتر جائے گا۔

دیگر : سرس کے بیج، نوشادر، ہم وزن باریک کر کے ٹکیاں بنا لیں۔ بوقت ضرورت پانی میں گھس کر ڈنگ کے مقام پر لیپ کریں۔

دیگر :۔ آم کی گٹھلی کو پانی میں رگڑ کر نیم گرم لیپ کر دیں۔

سگ گزیدہ :

برگ ببول کا رس دس تولہ پلائیں۔ تین روز استعمال کرانے سے عمر بھر کے لیے سگ گزیدہ خطرہ سے محفوظ ہو جائے گا۔ اگر قے آنے لگے۔ تو دہی بلانمک پلائیں

مار گزیدہ کا علاج :

آم کی گٹھلیاں دو عدد۔ مرچ سیاہ تین دانہ۔ دونوں کو پانی میں رگڑ کر پلائیں۔ اگر سانپ نے کاٹا ہوگا تو سر دی محسوس ہو گی۔ اور زہر رفع ہو جائے گا۔

دیگر :۔ برگ جامن دو تین عدد پانی میں گھوٹ کر پلائیں۔

بواسیر خونی کا علاج :

مغز سرس ایک تولہ مسفوف کر کے باسی پانی سے دیں خواہ کتنا ہی خون آتا ہو۔ پہلی خوراک سے بند ہو جائے گا۔ قبض رفع ہو گی۔ لطف یہ کہ بواسیری دسلول کے روکنے کے لیے بھی مفید ہے۔

حبوب بواسیر :

مغز تخم نیم۔ مغز تخم سرس۔ رسونت خالص ہم وزن کھرل کر کے بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ ایک یا دو گولیاں پانی سے استعمال کریں۔ خون بند کرنے اور قبض کو رفع کرنے میں اکسیر ہیں۔

دیگر :۔ آم کے سبز پتے کوٹ کر چلم میں بطور تمباکو بھر کر پلائیں۔

بواسیر کے مسّوں کے لیے بخور :

آم کے سوکھے ہوئے پتے کوٹ کر سفوف بنائیں۔ دو اینٹیں رکھ کر قدمچہ بنائیں۔ اور ان اینٹوں کے درمیان اُوپلہ کا انگارہ رکھ کر اس پر سفوف ڈالیں۔ اور مریض اینٹوں پر بیٹھ کر ایک کپڑا کمر سے لپیٹ لے۔ تاکہ دھواں باہر نہ جائے۔ بلکہ مسوں کو لگے۔ پانچ سات روز کے عمل سے مسے مرجھا جائیں گے۔

بادی بواسیر :

پیپل کے پھل جو درخت سے خود اتاریں۔ سایہ میں خشک کر سفوف بنائیں۔ اور ایک کف

دست پانی سے استعمال کریں۔

سرعت انزال:

مغز تخم سرس تین تولہ۔ شکر سرخ پانچ تولہ۔ دونوں کو باریک کرکے نو ماشہ روزانہ شیر گائے سے صبح وشام استعمال کریں۔ منی خوب گاڑھی ہو جائے گی۔

دیگر: تخم برگد سایہ میں خشک کرکے ہم وزن کھانڈ ملا کر سفوف بنائیں اور چھ ماشہ صبح وشام دودھ سے استعمال کریں۔

دیگر: موچرس باریک کرکے برگد کے دودھ میں کھرل کریں۔ جس قدر شیر برگد جذب ہو سکے اچھا ہے۔ پھر بقدر بیر جنگلی گولیاں بنالیں اور ایک گولی دودھ نیم گرم سے قبل از جماع استعمال کریں۔ پہلے سے پانچ گنا امساک ہو گا۔ بلا آمیزش افیون امساک کا نسخہ ہے۔

دیگر: تخم سرس۔ مغز تخم املی ہم وزن باریک کوٹ چھان کر بڑ کے دودھ میں کھرل کریں۔ پرانے جریان کو دور کرکے قوت باہ بے حد پیدا ہو گی۔

لذت النساء:

گوند کیکر تین ماشہ۔ مازو ایک عدد باریک کرکے محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت لعاب دہن سے گھس کر عضو مخصوص پر لیپ کریں۔ جب خشک ہو جائے۔ تو مصروف ہوں۔ تعریف آپ خود ہی کریں گے۔

جریان کا علاج:

برگ برگد سبز پانچ تولہ۔ پانی تین سیر میں پکائیں۔ ایک پاؤ رہ جائے تو اتار کر چھان لیں۔ اور تین تولہ شہد ملا کر پی لیا کریں۔ چند روز میں جریان کا عارضہ جاتا رہے گا۔

دیگر: پوست درخت جو خود بخود اکھڑ گیا ہوئے کر باریک کرلیں۔ اور ایک ماشہ حلوہ میں ڈال کر کھلائیں

دیگر: شیر برگد پانچ قطرہ بتاشہ میں ڈال کر صبح روزانہ کھا لیا کریں۔ جریان کے لیے ایک بے نظیر ٹوٹکہ ہے۔

دیگر: خام پھلی کیکر سایہ میں خشک کرکے باریک کریں۔ اور ہم وزن کھانڈ ملا کر چھ ماشہ روزانہ پانی سے استعمال کرائیں۔

دیگر : ۔ کیکر کے پانچ اجزاء (برگ ۔ گل ۔ پھلی ۔ چھال ۔ گوند ۔) ہم وزن باریک کر کے اور سب کے برابر کھانڈ ملا کر روزانہ چھ ماشہ دودھ سے استعمال کرائیں ۔ اکیس روز میں پرانی سے پرانی مرض جریان رفع ہو جائے گی ۔

دیگر : ۔ بڑ کا پختہ پھل جو زمین پر نہ گرا ہو ۔ سایہ میں خشک کر کے باریک کریں اور ہم وزن کھانڈ ملا کر ایک تولہ دودھ سے استعمال کرائیں ۔

احتلام :

غنچہ ڈھاک ۔ قند سیاہ کہنہ دونوں ہم وزن لے کر خوب کوٹیں ۔ اور بقدر نخود گولیاں بنائیں ایک صبح ایک گولی رات کو سوتے وقت پانی سے دیں ۔

کثرت حیض :

کیکر کی پھلیاں خشک کیکر کے پھول ۔ کیکر کی چھال تینوں ہم وزن باریک کر کے دو ماشہ باسی پانی سے استعمال کرائیں ۔

دیگر : انار کے پھل کی چھال دو تولہ نیم کوب کر کے دو گھنٹہ ایک پانی میں بھگو رکھیں ۔ پھر چھان کر دن میں سہ بار ایک ایک چھٹانک پلائیں ۔

کثرتِ حیض :

مغز تخم کیکر تین ماشہ ۔ افیون ۱/۲ رتی باریک کر کے ایسی دو خوراکیں دن میں ہمراہ شربت انجبار دیں ۔

ڈھاک کے کایا پلٹ فوائد

ویدرام رچھپال صاحب ریکھی ــــــــ راج پورہ

ویدوں میں لکھا ہے ۔ کہ

" جو شخص ڈھاک استعمال کرنا جانتا ہے ۔ اور اسے استعمال کرتا ہے ۔ نہ تو وہ بڑھاپے سے پہلے اندھا ہوتا ہے ۔ اور نہ ہی وہ بچپن اور جوانی میں مرتا ہے ۔ "

بند کشاد:

(۱) بند کشاد جو ایک مشکل العلاج مرض خیال کیا جاتا ہے۔ ڈھاک کی کونپلوں کے اسفوف کے طور پر چھ ماشہ تازہ پانی سے) استعمال سے اکثر علاج پذیر ہو جاتا ہے۔

(۲) ڈھاک کی جڑ کو کوٹ کر رس نکالیں۔ اس میں گیہوں بھگو دیں تین دن کے بعد اس کو سایہ میں خشک کر کے اور آٹا پیس کر اس کا حلوہ بنائیں۔ نوزفت ضعف باہ۔ بند کشاد کے لیے مفید ہے۔

(۳) ڈھاک کی جڑ کے چھلکے کو سایہ میں خشک کر کے میدہ کی طرح نہایت باریک پیس کر کپڑ چھان کر لیں اور دو چند گیہوں کے آٹے میں ملا کر حسب دستور پوری بنا کر حسب قوتِ ہاضمہ دونوں وقت کھلائیں

(۴) ڈھاک کی جڑ کا چھلکا سایہ میں خشک کر کے کپڑ چھان کیا ہوا ایک سیر گیہوں کا آٹا ایک سیر کھانڈ دو سیر چھلکے اور آٹے کو ملا کر گھی میں بھونیں۔ ٹھنڈا ہونے پر کھانڈ ملا کر رکھیں۔ صبح و شام پانچ پانچ تولہ کھلا کر اوپر سے گائے کا گرم دودھ پلائیں۔

(۵) ڈھاک کی جڑ کا چھلکا سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر کپڑ چھان کریں۔ اور ڈھاک کی جڑ کے رس میں سات دن کھرل کر کے چار چار ماشہ صبح و شام کھلائیں

(۶) ڈھاک کی جڑ کا چھلکا پانی میں ابال کر گرم دودھ میں ملا کر چائے کی طرح پلائیں

(۷) ڈھاک کی نرم نرم کونپلوں یا پتوں کو گھی میں بھون کر قدرے نمک سیاہ مرچ ملا کر ایک یا دونوں وقت روٹی کے ساتھ کھلائیں۔

(۸) ڈھاک کی جڑ کا چھلکا پانی میں دھو کر سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر کپڑ چھان کریں۔ پانی یا دودھ کے ساتھ صبح و شام چھ چھ ماشہ کھلائیں۔

(۹) ڈھاک کی جڑ کے چھلکے کو پانی میں اچھی طرح ابال کر پانی چھان لیں۔ اور اس میں عمدہ چاول پکا کر گھی کھانڈ ملا کر دن میں ایک بار کھلائیں۔

ایسے ہی اس کا عرق، شربت۔ آسو۔ آرشٹ وغیرہ تیار کر کے استعمال کرانا مفید ہے۔

کثیر الفوائد نسخہ:

ڈھاک کے پتوں کی راکھ میں تھوڑا سا نمک ملا کر چاٹنا کھانسی کو مفید ہے۔ بھوک پیدا کرتا ہے۔

پھوڑے پھنسیوں اور ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ قولنج، بواسیر اور پیٹ کے کیڑوں کو مفید ہے۔ باؤگولہ اور دستوں کی زیادتی کو مفید ہے۔ قوت باہ بڑھاتا ہے۔

یرقان کا عجیب علاج:

ڈھاک کے پھولوں کو جوش دینے پر جو رنگ نکلتا ہے۔ اس میں اگر کرتہ رنگ کر مریض یرقان کو پہنایا جائے۔ تو یرقان دفع ہو جاتا ہے۔

فوطوں کا ورم:

مثانہ کے درد۔ اور فوطوں کے ورم میں ڈھاک کے پھولوں کو جوش دے کر باندھنا اور جوشاندہ سے ٹکور کرنا بہت مفید ہے۔ اس سے رکا ہؤا پیشاب بھی کھل جاتا ہے۔

سوزاک اور جریان:

ڈھاک کا نیسانده سوزاک اور جریان کو فائدہ کرتا ہے۔

کثیر الفوائد نسخہ:

ڈھاک کا گوند۔ کھانسی اور تپ دق کو مفید ہے۔ بھنا ہوا دستوں کو بند کرتا ہے۔ تھوک میں خون آنے کو اور کسی مقام سے خون جاری ہونے کو روکتا ہے۔ کمر اور رحم کو قوت دیتا ہے۔ بواسیر کو دور کرتا ہے جریان منی کو مفید ہے۔ ممسک اور قابض ہے۔ سوداء بلغم کو کم کرتا ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کو مارتا ہے سنگرہنی سے آرام کر دیتا ہے۔ خروج مقعد کی بیماری کو زائل کرتا ہے۔ ممد ہاضمہ ہے۔

خوراک:۔ سفوف کی شکل میں تین سے پانچ ماشہ تک تازہ پانی کے ساتھ۔

مویشیوں کے لیے:

مویشی کے منہ اور کھر آجائے یعنی پک جانے والے مرض میں اگر ڈھاک کے گوند کو پانی میں ابال کر مویشی کی زبان اور کھر دھوئے جائیں۔ تو مرض بہت جلد دور ہو جاتا ہے۔

طلائے بینظیر:

ڈھاک کے بیجوں کا تیل بطور طلا استعمال کرنے سے مایوس العلاج مریض بھی اچھے ہو جاتے ہیں۔

کایا پلٹ بوٹی:

اوپر لکھے ہوئے طریقوں میں سے خواہ کسی طریقہ سے بھی استعمال کیا جائے۔ ڈھاک انسان کے

قوائے ذہنیہ کو ترقی بخشتا ہے۔ بدن میں طاقت اور چہرے پر سرخی لاتا ہے۔ بالوں کو سفید ہونے سے روکتا ہے۔ سفید بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ ہلتے ہوئے دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ بالوں کو اکھڑنے اور جھڑنے سے روکتا ہے۔ چہرے اور بدن کی جھریوں کو دور کرتا ہے۔ لٹکے ہوئے گوشت کو مضبوط بناتا ہے۔ کوڑھ (جذام) معمولی جلد میں ہو یا ہڈیوں تک پہنچا ہوا ہو۔ یا نہ بہتا ہو وغیرہ ڈھاک کے ذریعہ دور ہو جاتا ہے۔ پھلبہری میں ڈھاک کا استعمال مفید ہے۔

برص و جذام کے لیے:

ڈھاک کے بیجوں کا کولھو کے ذریعہ تیل نکلوا رکھیں۔ اس تیل کو دن میں دو تین بار کوڑھ کے زخموں اور پھلبہری کے داغوں پر لگائیں۔ اور اسی تیل کی پانچ سے پندرہ بوند تک بھنے ہوئے چنوں کے چھ ماشہ سفوف میں ملا کر صبح و شام پانی کے ساتھ کھلائیں۔ تیل کی بجائے ڈھاک کی جڑ کا چھلکا بھی پتھر پر پانی کے ساتھ گھس کر دن میں دو تین بار لگایا جائے۔ تو مفید ثابت ہوتا ہے۔ کھانے کے لیے بھی تیل کی بجائے چاہیں تو ڈھاک کی جڑ کا چھلکا سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کپڑ چھان کریں۔ اس میں سے چھ چھ ماشہ صبح و شام پانی کے ساتھ کھلائیں۔ پھر اگر ڈھاک کے بیجوں کا تیل نہ نکلوایا جا سکے۔ تو بیجوں کو پانی میں باریک پیس کر لیپ کرانا چاہیئے۔ اور چھ چھ ماشہ ڈھاک کے بیجوں کا سفوف صبح و شام پانی کے ساتھ کھلانا چاہیے۔ مرض اور مریض کی حالت کے مطابق اس مقدار میں کمی بیشی کی جا سکتی ہے۔ ان میں سے جو طریقہ مناسب معلوم ہو۔ اسی پر عمل کریں۔

لاجواب اُبٹن:

ڈھاک کے بیجوں کو پانی میں پیس کر تمام بدن پر بطور اُبٹن کے استعمال کرنے سے پھلبہری کے سیاہ داغ اور چھیپ دور ہو جاتے ہیں۔

داد اور چنبل:

ڈھاک کے بیج چھ ماشہ پیس کر دن میں دو بار لیپ کرنا داد چنبل کو دور کرتا ہے۔

جذام:

ڈھاک جڑ کا چھلکا (نہ ملے تو درخت کا چھلکا) دس تولہ لیکر دو سیر پانی میں جوش دیں جب

آدھ سیر پانی باقی رہے۔ تب چھان کر اس کے ساتھ کوڑھ کے زخموں کو دھونا چاہیئے۔ بہت فائدہ مند ہے۔

برص وجذام :

ڈھاک کے ایک تولہ چھلکے کو آدھ سیر پانی باقی رہنے پر چھان کر صبح و شام پلانا کوڑھ اور پھلبہری کو دور کرتا ہے۔

دیگر :۔ ڈھاک کے پھول اور پتوں کے کھلانے، جوشاندہ پلانے، اور لیپ کرنے سے کوڑھ اور پھلبہری دور ہو جاتے ہیں۔

سُن ہو جانے کیلیے :

مریض کے بدن کا اگر کوئی حصہ ایسا سن ہو گیا ہو، کہ جس پر ہاتھ پھرانے یا چٹکی بھرنے سے حس محسوس نہ ہو تو اس مرض کے دفعیہ کے لیے عرق مذکورہ بالا کا استعمال مکمل دوا ہے۔

دیگر :۔ ڈھاک کی جڑ کے تازہ چھلکے کو پانی سے دھو کر اور کوٹ کر رس نکال لیں۔ اگر اس طرح کافی رس نہ نکلے تو دو چند پانی میں رگڑ کر چھان لیں۔ جس قدر یہ رس ہو اس سے دو چند کھانڈ ملا کر حسب قاعدہ شربت تیار کریں۔ اور دو دو تولہ یہ شربت دس تولہ عرق ڈھاک یا پانی میں ملا کر تین وقت پلائیں۔ سن ہو جانے کے لیے نہایت مفید ہے۔

پسو بھگانے کا عجیب طریقہ :

ڈھاک کے پھولوں پر پسّو عاشق ہیں۔ اگر کیسوڈں (ڈھاک کے پھولوں) کے دو تین بڑے بڑے گچھے کمرہ میں رکھ دیئے جائیں۔ تو اس کمرہ کے تمام پسّو ان پھولوں پر آجائیں گے۔ اور ایک دن کے بعد ان پھولوں کو جلا دینے پر تمام پسّوؤں سے چھٹکارہ ہو جائے گا۔

مرگی کے لیے اکسیر :

پرانے ڈھاک کے درخت میں کنکھورا لگ جاتے ہیں۔ جو کہ درختوں کے کاٹنے یا جڑ سے اکھیڑنے پر اکثر نکلا کرتے ہیں۔ اگر ان میں سے کسی کو زندہ پکڑ کر تمباکو کے سبز پتے میں سکھا لیا جائے۔ اور پھر پیس کر خوب باریک کر کے شیشی میں رکھ لیا جائے۔ تو اس کی نسوار ایک چاول بھر مرگی والے کو سنگھانے سے محض سات دن میں یہ لاعلاج مرض نابود ہو جاتا ہے۔

قوت باہ کے لیے :

ڈھاک کی خشک شدہ لکڑی میں جو گانٹھ پیدا ہو جایا کرتی ہے۔ یہ بھی بڑے کام کی چیز ہے۔ اس سے قوت باہ کی گولیاں اس طرح بنائی جاتی ہیں۔ کہ ایک ڈھاک کی گانٹھ اور دس کالی مرچ پیس کر بیس گولیاں بنالو، سایہ میں خشک کر کے محفوظ رکھو۔

مریض کو سوتے وقت ایک گولی نگلوا کر آدھ سیر بکری کا دودھ پلا دو۔ پندرہ روز میں کافی فائدہ ہو گا۔

بہترین لاکھ :

اگر ڈھاک پر لاکھ کے کیڑے کاشت کر کے پرورش کیے جائیں۔ تو اس سے جو لاکھ پیدا ہو گا۔ وہ پیپل بیری۔ آم۔ ببول وغیرہ سے عمدہ اور سرخ ہو گا۔ جو بہت نفع دہ کام ہے۔

کنڈیاری خورد کا کرشمہ

از قلم جناب وید چھجو مل صاحب اگروال مالک پنتر دانا اوشدھالیہ ـــــ انبالہ چھاؤنی

اُل :

یہ درد ایسا سخت ہوتا ہے۔ کہ مریض کو نہ نیند آتی ہے۔ نہ کسی وقت کسی طرح چین پڑتا ہے۔ آنکھ پھٹی پڑتی ہے۔ اور اگر یہ درد جلدی دور نہ ہو تو آنکھ پھوڑ کر آدمی کو اندھا کر دیتا ہے۔ مثل مشہور ہے۔

"آنکھ پھوٹی پیڑ بھاگی"

پس اس سخت درد کے لیے ایک مجرب علاج درج ذیل کرتا ہوں۔

کنڈائی یا کٹیلی یا کنڈیاری خورد جس کو پنجاب میں چھمک نموئی کہتے ہیں۔ جس میں اودے یا بجنبی رنگ کے پھول لگتے ہیں۔ اور اس کے زرد کیسر کے مانند دال ہوتی ہے۔ اور بیر برابر پھول لگتے ہیں

اور کانٹے بہت ہوتے ہیں جنگل میں مل جاتی ہے ۔ اس کے پتے معہ باریک شاخیں لاکر چٹنی سی بنا لو۔ کوئی شاخ یا کانٹا نہ رہے ۔ اس کی ٹکیہ بنا کر کپڑے پر رکھ کر آنکھ پر باندھ دو۔ ٹکیہ گرم نہ کرو۔ دو تین گھنٹہ میں درد موقوف ہو جائے گا ۔ اگر ضرورت ہو تو دوبارہ سہ بارہ ٹکیہ باندھ دو۔ یہ رونوں کو ہنسانے والی دوا ہے ۔ بارہا تجربہ شدہ ہے۔

آسان اور مجرب چٹکلے

حکیم خدایار صاحب قریشی صدیقی ــــــ لڈن

آک

آھنی آلات کے زخم،

اس کے اکثر فوائد مشہور و معروف ہیں ۔ مگر یہ تجربے جو میں بیان کر رہا ہوں عجیب و غریب ہیں اس کی لکڑی کا سبز چھلکا اتار کر اکٹھا کر لیا جائے ۔ پھر کوٹ کر گودہ چھٹک کر صاف کر دیا جائے ۔ صرف تاگوں کی مانند خالص تار تار رہ جائیں ۔ یہی تاگے یا تار تار لے کر ٹکیہ سی بنا کر دس گنا روغن کنجد میں جوش دیں جب سرخ ہو جائے اتار کر تیل صاف کر لیں آہنی آلات کے زخم ہر قسم کو یہ تیل مندمل کر دیتا ہے ۔ اگر زخم پرانا یا گندہ ہو تو پہلے اس میں وہی سرخ رنگ کی جلی ہوئی تاروں کی ٹکیاں چند مرتبہ رکھنے سے زخم صاف ہو جاتا ہے ۔

قولنج کے لیے لیپ :

آک کی جڑ کا چھلکا گھوٹ کر قولنج کے مریض کے شکم پر درد کی جگہ لیپ کرنے سے فوراً درد کو تسکین ہو جاتی ہے ۔

کنڈیاری

نکسیر کے لیے اکسیر:

اس کا نیم رس پھل (ایسا پھل جو پورے طور پر پکا ہوا نہ ہو۔) لے کر چاقو وغیرہ سے چند شگاف لگا کر نکسیر والا مریض دبا دبا کر سونگھے۔ تو تنقیہ دماغ ہو کر نکسیر بند ہو جاتی ہے۔ اور تین روز متواتر استعمال کرنے کے بعد پھر کبھی کبھی وقفہ کے ساتھ سات آٹھ مرتبہ یہ عمل کرنے سے تمام عمر نکسیر کے مرض سے نجات مل جاتی ہے۔

ہلدی

دانت کا درد:

کیسی عام اور گھریلو چیز ہے۔ اس کی گانٹھ درد دانت کے مریض کو چبانے کی ہدایت کی جائے تو درد موقوف ہو جاتا ہے۔

تخم عشق پیچہ

خارش ہر قسم کے لیے:

عشق پیچہ (جس کو کالادانہ بھی کہتے ہیں۔ تمام پنساریوں سے مل جاتا ہے۔) ایک تولہ بھر لے کر نیم بریاں کریں۔ اور بارہ گھنٹہ بادام روغن میں رکھ چھوڑیں۔ بعدہٗ باریک پیس کر چھان لیں۔ اور دو چند کھانڈ ملا کر سفوف تیار کریں۔ اور اس کے تین حصے کر لیے جائیں۔ (یہ وزن قوی اور جوان آدمی کے لیے ہے کمزور کے واسطے کمی وزن بدلائے طبیب ہے۔) تازہ پانی کے ساتھ ایک حصہ روزانہ تین یوم استعمال کرنے سے خارش خواہ کسی قسم کی ہو دور ہو جاتی ہے۔

اندرائن

امراض سوداوی دماغی:

اس کے بہت سے فوائد زبان زدِ خلائق ہو چکے ہیں۔ مگر یہ تجربہ نرالا اور قیمتی ہے۔ اس کے پتے لے کر سایہ میں سکھائے جائیں۔ اور یہ سفوف بوزن مناسب بحال مریض استعمال کیا جائے۔ تو امراض سوداوی۔ دماغی وغیرہ کے لیے خاص طور پر مفید پڑتا ہے۔ مثلاً مالیخولیا۔ مرگی۔ بالچر۔ خرابیٔ خون وغیرہ اس سے دور ہو جاتے ہیں۔

عقرب گزیدہ کے لیے:

اندرائن کی جڑ کو گھسا کر عقرب (بچھو) گزیدہ مقام پر لیپ کرنے سے درد کو جلدی تسکین ہو جاتی ہے۔

تین بوٹیوں کے متعلق میرے ذاتی تجربات

شفاء الہند حکیم ڈاکٹر سید امراؤ علی صاحب ہاشمی ـــــ کالپی

نیم

طاعون کے لیے حفظ ما تقدم:

نیم کے تخم کا تیل ہم وزن سرسوں کے تیل میں ملا کر جسم پر مالش کرنے سے طاعون کا حملہ اثر نہیں کرتا۔ خواہ اس مقام پر کتنا ہی زور کا طاعون کیوں نہ ہو۔ خود تجربہ کردہ ہے۔

بہرہ پن کیلیے اکسیر:

نیم کے تخم کا خالص تیل تمام امراض گوش کے لیے مفید ہے۔ اور چالیس یوم کا استعمال بہرہ پن دور کرتا ہے۔

بینظیر سرمہ:

پوست بیخ نیم پرانے درخت کا لے کر جلا کر مثل سرمہ کے باریک پیس کر فی تولہ میں تین ماشہ قلمی کشورہ مثل غبار کر لیں۔ صبح و شام چاندی کی سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔ ضعف بصارت، دھند، جالا کے لیے بے مثل سرمہ ہے۔ اگر پھول کی نھالی پر پھول (پیتل) کی لوٹیا سے باریک کیا جائے۔ تو بہت بہتر ہوتا ہے۔ استعمال انتہائی چالیس یوم تک مجرب ہے ــــ میں غربا کو مفت تقسیم کرتا ہوں۔

کرم شکم:

برگ نیم خشک کردہ در سایہ (سایہ میں خشک کیے ہوئے) ایک ماشہ۔ کمیلا ایک ماشہ۔ شہد خالص تین ماشہ پیس کر ملا کر صبح نہار منہ کھلائیں۔ کرم شکم ہر قسم کو مار کر خارج کر دے گا استعمال سترہ یوم تک کریں۔ مجرب ہے۔

ستیاناسی بوٹی

یہ ایک مشہور و معروف بوٹی ہے۔ جو ہمارے ملک کے اکثر حصوں میں بکثرت پیدا ہوتی ہے۔ اس کتاب کے پہلے حصوں میں اس کا ذکر آچکا ہے۔ حلیہ وغیرہ دیکھنا ہو تو وہاں دیکھیں۔ یہاں چند لاجواب تجربات پیش کیے جاتے ہیں۔

پھوڑا:

اس کے تخم جو سیاہ ہم شکل دیسی باردر کے ہوتے ہیں۔ کیسا ہی پرانا پھوڑا کسی جگہ ہو۔ اس کے تخم پانی میں پیس کر لگا دیں۔ مثل مرہم حیرت انگیز فائدہ ہوتا ہے۔ درد، جلن فوراً دور ہو کر اندمال زخم ہو جاتا ہے۔

بہترین مصفی خون دوا:

اس کے تخم پانی میں پیس کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی صبح۔ دوپہر۔ شام ہمراہ تازہ پانی کھلائیں۔ بدرجہ غایت مصفی خون، دافع خارش ہر قسم، جلدی امراض میں عشبہ۔ چوب چینی وغیرہ سے بہت زیادہ بہتر ہے اور زود اثر دوا ہے۔

ریٹھا
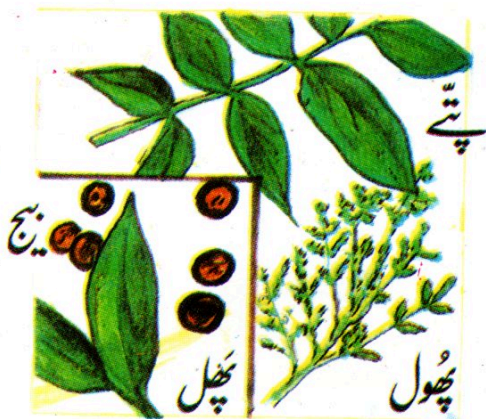
اعجاز پبلشنگ ہاؤس، 2861 کوچہ چیلان، دریا گنج، نئی دہلی۔

سگ گزیدہ کے لیے :

اس کا تخم اور سیاہ مرچ ہم وزن پانی میں پیس کر سگ گزیدہ کو پلایا جائے تو فوراً دو ایک قے ہو کر آرام ہو جائے گا۔

درد شکم، پیچش، کالی کھانسی اور ہیضہ :

اس کے تخم کا روغن مریض ہیضہ کو چار۔ پانچ قطرہ دو دو گھنٹہ بعد دینے سے نیند آجاتی ہے ——
درد شکم، پیچش، کالی کھانسی کے لیے بہت مفید ہے۔

خارش کا تریاق :

اس کے تیل کی مالش خارش کا تریاق ہے۔

مقوی باہ دافع جریان و احتلام :

اس کا زرد پھول مقوی باہ۔ دافع کثرت احتلام، مغلظ منی۔ دافع سوزاک ہے۔

نسخہ :

اس کے پھولوں کو سایہ میں خشک کریں۔ اس کے ہم وزن طباشیر نیلگون۔ دانہ الائچی خورد ولایتی۔ زعفران سفوف گل (تمام مرکب سفوف) سے چہارم حصہ وزن میں شامل کریں۔ سب کو عمدہ عرق کیوڑہ سہ آتشہ میں پیس کر مٹر کے برابر گولیاں بنالیں۔ جی چاہے تو ورق نقرہ یا طلا چڑھالیں یا سادہ گولیاں رہنے دیں —— ایک گولی صبح، دوپہر، شام ہمراہ دودھ جو بھی مل سکے استعمال کریں۔ پندرہ روز کا استعمال اس کے فوائد خود ظاہر کر دے گا۔ صدہا روپے کی معجونیں جن میں جواہرات ڈالے جاتے ہیں اس کے آگے ہیچ ہیں —— دس سال سے اس کو قیمتاً فروخت کرتا ہوں۔ آج تک ناکامی نہیں ہوئی۔ استعمال کرنے والا خود اس کی تعریف کرے گا۔

مقوی باہ ممسک :

اس کی جڑ کے پوست کا سفوف بنا کر ہم وزن دیسی شکر ملا کر ہمراہ دودھ استعمال کرنا مقوی باہ و ممسک ہے۔

ریٹھہ

یہ وہی ریٹھہ ہے۔ جس سے بال یا کپڑے دھوئے جاتے ہیں۔ مشہور چیز ہے۔

بھڑ، بچھو، مچھر کے لیے:

ریٹھے کا چھلکا خالص سرکہ انگوری میں گھس کر بطور مرہم تیار کر کے رکھیں۔ بھڑ۔ بچھو۔ مچھر وغیرہ کے کاٹے ہوئے مقام پر مالش کریں۔ فوراً فائدہ ہوگا۔

سانپ کاٹے کے لیے:

اس کا چھلکا نکال کر بہت باریک سفوف بنا لیا جائے مگر یوں کہ اس میں نہ گھنے پائے بہتر سے پیسا جائے یہ سفوف چھ ماشہ بیس تولہ پانی میں رگڑ کر مار گزیدہ کو دو دو گھنٹے کے وقفہ سے پلائیں۔ تمام زہر بذریعہ قے خارج ہو جائے گا۔ اگر دانت گہرے لگ گئے ہوں اور خون نکل آیا ہو تو خالی چھلکا پانی میں گھس کر زخم پر لگایا جائے۔ تھوڑے عرصہ میں مریض کو ہوش آ جائے گا۔

بواسیر ہر قسم کے لیے:

اس کا سفوف گائے کے تازہ دودھ میں کھرل کر کے نخودی گولیاں بنائیں۔ صبح ایک گولی باسی پانی سے نگل لیں۔ اگر گرمی معلوم ہو تو گائے کی دہی بلو کر پی لیں روٹی چنے کی گائے کے گھی میں بلا نمک کھائیں۔ پندرہ یوم میں بواسیر خونی و بادی دور ہوگی۔

آتشک ہر قسم کے لیے:

اگر مسہل مخرج سوداوی لے کر یہی (مذکورہ بالا) گولی صبح و شام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔ تو اکیس یوم میں آتشک ہر سہ قسم دور ہو جائے گی۔ ۱۹۲۱ء سے اب تک اس کا تجربہ بہت سے مریضوں پر کیا گیا مجرب ثابت ہوا۔

لسوڑہ (سپستان) کے بےنظیر فوائد!

حکیم محمد رحمت اللہ صاحب خواہر زادہ استاد الحکماء حکیم محمد عبداللہ رح

یہ درخت اپنے اندر بے نظیر فوائد پنہاں رکھتا ہے۔ اس سے تیار ہونے والے نسخہ جات اکسیر کا حکم رکھتے ہیں۔ لیکن ذیل میں صرف نسخہ جات پیش کیے جائیں گے جو بارہا تجربہ کی کسوٹی پر پورے اتر چکے ہیں۔

اکسیر ذات الجنب:

ھو الشافی: تخم لسوڑہ یعنی سپستان نصف آدھ سیر پانی میں ڈال کر جوش دیں۔ جب تہائی پانی باقی رہ جائے۔ تو تین تولہ مصری ڈال کر کپڑے سے چھان لیں اور اس میں تین تولہ گھی تازہ گرم کر کے شامل کریں اور مریض کو پلائیں۔ بفضلہ تعالیٰ ذات الجنب کے مریض کو حکمی طور پر فائدہ ہوگا۔

اکسیر سوزاک:

ھُوالشافی: لسوڑہ کی چار پانچ کونپلیں کتر کر رات کو حسب ضرورت پانی میں بھگو دیں۔ صبح مل چھان کر بقدر ذائقہ میٹھا ڈال کر مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ دس پندرہ روز کے متواتر استعمال سے سوزاک کے دفعیہ کا بہترین تریاق ثابت ہوگا۔ علاوہ ازیں اس سے جریان، زخم مثانہ، سلسل البول وغیرہ دور ہو جاتے ہیں

سگ گزیدہ:

ھُوالشافی: برگ لسوڑہ ایک تولہ۔ مرچ سیاہ پندرہ دانہ۔ دونوں کو گھوٹ کر مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ باؤلے کتے کا زہر دور ہوگا۔

لعوق سپستان اکسیر پیچش:

ھُوالشافی: لسوڑہ کے پھل حسب ضرورت لے کر ان کی ٹوپی دور کریں۔ بعدہٗ کسی کونڈے میں ڈال کر خوب باریک کریں۔ ازاں بعد اس میں دو چند شہد خالص ملائیں۔ بس اکسیر پیچش تیار ہے۔ مقدار خوراک چھ ماشہ صبح و شام۔

کثرت حیض کا فقیرانہ ٹوٹکہ:

ذیل کا چٹکلہ جو ہدیہ ناظرین کیا جا رہا ہے۔ نہایت ہی پُر نفع ہے۔ پہلی ہی خوراک میں کثرت سے بہتے ہوئے خون کو روک دیتا ہے۔ چنانچہ ایک رئیس کی لڑکی کو کئی سال سے کثرت حیض کی زبردست شکایت تھی۔ دوائیں ہزار کیں۔ لیکن مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ آخر خوبیٔ قسمت سے ایک فقیر آ نکلا۔ جس نے ایک اکسیری پڑیہ عنایت کی۔ جس کی پہلی خوراک سے شکایت رفع ہو گئی۔ اس کی پڑیہ کا نسخہ یہ ہے:۔

کابلی لسوڑہ (یعنی بڑی لسوڑہ) کے تنے کا چھلکا سایہ میں خشک کر کے کوٹیں اور اس میں مصری ہم وزن شامل کریں۔ بوقت ضرورت ایک تولہ کی مقدار میں استعمال کرائیں۔ انشاء اللہ خون فوراً بند ہوگا۔

تریاق جریان و احتلام:

لسوڑہ کے کچے پھل حسب ضرورت لے کر سایہ میں خشک کرلیں۔ اور انہیں چکی میں باریک پیس کر سفوف تیار کرلیں۔ بوقت صبح کف دست ہمراہ شیر بز استعمال فرمایا کریں۔ تا مدت استعمال فرماتے رہیں۔ ان شاء اللہ تھوڑے سے ہی دنوں میں افاقہ ہوگا۔ علاوہ ازیں درد کمر و احتلام کے لیے بھی سود مند ہے۔

دواالسعال (کھانسی)

برگ پلستان حسب ضرورت لے کر اُن کو توے پر رکھ کر راکھ بنالیں۔ اور اس میں بقدر ضرورت نمک ڈال کر پیس لیں۔ اور محفوظ رکھیں۔

دن میں تین مرتبہ ایک ماشہ سے تین ماشہ تک استعمال کرائیں۔ یہ دوا مرد، عورت، بچے اور بوڑھے کے لیے یکساں مفید ہے۔

یرقان کی معجز نما دوا:

برگ لسوڑہ تازہ پانچ عدد، برگ پیپل تازہ تین عدد، ہر دو کو اچھی طرح گھوٹیں۔ اور حسب ضرورت پانی اور میٹھا ڈال کر مریض کو پلایا کریں۔ پندرہ بیس روز کے متواتر استعمال سے یرقان کا قلع قمع ہو جائے گا۔

آبلہ دھن:

برگ لسوڑہ لے کر پانی میں جوش دیں۔ اور ان سے غرغرے کرائیں۔ دوا معمولی ہے۔ لیکن فوائد کے لحاظ سے غیر معمولی۔

مرھم:-

هُوالشافی:- برگ لسوڑہ کو جلا کر ان کی راکھ میں ایک سٹو ایک مرتبہ دھلا ہوا مکھن شامل کریں۔ ان شاء اللہ ہر قسم کے پھوڑا، پھنسی اور زخم کے لیے لاجواب چیز ہے۔

مروڑ شکم:

هُوالشافی:- پوست لسوڑہ سبز کا رس دو تولہ، روغن ناریل ایک تولہ، دونوں کو ملا کر مریض کو پلائیں معدہ اور امعاء میں تلین پیدا ہو کر درد سے تسکین حاصل ہوگی۔

دافع کھجلی ٹوٹکا:

هُوالشافی:- حسب عادت پوست لسوڑہ لے کر پانی میں پیسیں اور خارش کی جگہ پر ضماد کرائیں

کھجلی چند روزہ استعمال سے رفع ہو جائے گی۔

پتھری توڑ:

ھُوالشافی:۔ پوست لسوڑہ رات کو بھگو دیں۔ صبح مل چھان کر اس میں قلمی شورہ بقدر پانچ رتی شامل کر کے نوش فرمائیں پتھری رفع ہو گی۔

سوزش پیشاب:

ھوالشافی:۔ پوست لسوڑہ ۲ تولہ کو کسی کورے کوزہ میں رات کے وقت بھگو دیں اور صبح مل چھان کر مصری شامل کر کے پئیں۔ ان شاء اللہ پیشاب کا سوزش سے آنا موقوف ہو گا

دارچینی

ابو الظفر حکیم محمد فضل الٰہی صاحب اکمل صدیقی ــــــــــــ سیالکوٹ

اس کائنات کے ایک ایک ذرے میں قدرت خدا کا مشاہدہ ہوتا ہے۔ اور ہر ذرہ اپنے اندر تحیر خیز معلومات کا دفتر لیے ہوئے ہوتا ہے۔ صحبت امروزہ میں جڑی بوٹی نمبر کے لیے اپنے محترم جناب علامہ حکیم پنڈت کرشن کنور دت صاحب شرما مدظلہ کے ارشاد عالی کی تعمیل میں میں صرف دارچینی کے اثرات و فوائد لکھتا ہوں۔

دارچینی کے نام سے "ملک" کا بچہ بچہ آشنا ہو گا۔ بالکل حقیر اور بے مایہ چیز ہے۔ ہر گھر میں بازار سے گرم مصالحوں میں آتی ہے۔ جسے پیس کر سالن کو خوش گوار کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے افعال وخواص کو نہایت اختصار مگر جامعیت کے ساتھ قارئین حضرات کی خدمت میں پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔ امتحان و تجربہ کے بعد دیکھیں گے۔ کہ دارچینی میں قدرت نے کس قدر فوائد و اثرات مضمر کر رکھے ہیں۔ اور میرے یہ الفاظ الحقیقت صداقت پر مبنی ہیں۔ کہ "کائنات کے ایک ایک ذرے میں قدرت خدا کا مشاہدہ ہوتا ہے۔

نام: اس کو فارسی میں دارچینی۔ عربی میں قُرْفَۃُ الدَّارِصِیْنِیْ۔ انگریزی میں سیمن بارک اور ہندی اور سنسکرت

ہیں دارچینی کہتے ہیں۔

تاریخ :۔ازمنۂ قدیمہ ہی میں دارچینی کے متعلق دنیا آگاہ ہو چکی تھی۔ چنانچہ توریت میں قرفہ یا دارچینی۔ کیشیا یا سلیخہ کا ذکر موجود ہے۔ حکیم جالینوس نے بھی قرفہ یا دارچینی کا ذکر کیا ہے۔ اور دونوں کو قریباً ایک ہی قسم میں شمار کیا ہے۔ اسی طرح قدیم ہندی اطباء اور اسلامی اطباء نے بھی دارچینی کا تذکرہ کیا ہے۔

ماہیت :۔ایک بہت بڑے درخت کی نہایت خوش بودار چھال ہے۔ جو درخت پر تہ بہ تہ لپٹی ہوتی ہے۔ اس کا بیرونی کھردرا اور موٹا حصہ تج کہلاتا ہے۔ دارچینی اس کے اندر کا پتلا چھلکا ہوتا ہے۔ اس کی رنگت سرخ مائل بہ سیاہی ہوتی ہے۔ اور اس کے جسم پر اکثر جگہ نہایت باریک نقاط اور لہردار لکیریں بھی ہوتی ہیں۔ اندر سے دارچینی کا رنگ بھورا سیاہی مائل ہوتا ہے۔ ذائقہ چکھنے سے شیریں۔ تیز اور نہایت خوش گوار معلوم ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :۔ہندوستان میں جنگلی دارچینی دکن، بنگال اور برما کے بعض حصوں میں ملتی ہے۔ لیکن اصلی اور حقیقی دارچینی صرف سیلون (لنکا) کی ہوتی ہے۔ جہاں اس کی باقاعدہ کاشت ہوتی ہے۔ اور وہاں سے تمام دنیا کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے بھیجی جاتی ہے۔

مزاج :۔ اطبائے جدید و قدیم نے دارچینی کو متفقہ طور پر گرم و خشک بیان کیا ہے۔ لیکن گرمی و خشکی کے درجات میں بعض میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

شیخ الرئیس علیہ الرحمتہ کے نزدیک تیسرے درجہ میں گرم اور تیسرے درجہ میں خشک بیان کی گئی ہے ——— علامہ گاذرونی شارح قانون نے دوسرے درجہ میں گرم اور تیسرے درجہ میں خشک بتایا ہے ——— بعض کے نزدیک دوسرے درجہ کے آخر میں ——— بعض کے نزدیک اوّل میں گرم خشک ہے۔

قوت :۔ دارچینی کی قوت پندرہ سال تک قائم رہتی ہے۔

مضرت و اصلاح :۔ دارچینی محرور المزاج کے لیے مضر بیان کی جاتی ہے۔ سر درد پیدا کرتی ہے۔ گردہ و مثانہ کو بھی نقصان و مضرت پہنچاتی ہے۔ اس کی اصلاح کثیرا، اسارون اور صندل سفید اور خمیرہ بنفشہ و مصطگی رومی وغیرہ ادویہ سے حسب ضرورت و حالات مناسب مقدار میں استعمال کرنے سے ہو جاتی ہے۔

مقدار خوراک :۔علامہ حکیم کبیر الدین صاحب دہلوی کے نزدیک اس کی مقدار استعمال صرف ایک ماشہ سے دو ماشہ تک ہے۔ اور بعض کے نزدیک دو ماشہ سے چار ماشہ تک ہے۔ حکیم عبدالحلیم صاحب لکھنوی کے نزدیک تین چار ماشہ یا کم و بیش ایک تولہ تک دے سکتے ہیں۔

چار ماشہ اور ایک تولہ کی مقدار بہت زائد ہے۔ اس بارے میں حکیم کبیر الدین صاحب کی رائے زیادہ صحیح، فائق اور قابل وقعت ہے۔

افعال و خواص: دارچینی ایک بہترین خوشبودار ملطف ہے۔ دافع تعفن ہے۔ ظاہر جلد پر ضماداً یا طلاءً استعمال کرنے سے جاذب اور محرک تاثیر کرتی ہے۔ اختلاط فاسدہ کی اصلاح کرتی ہے۔ مقوی اعصاب، محرک باہ، دافع ریاح، اور ہاضم و قابض ہونے میں لاثانی ہے۔ خوشبودار ہونے کے باعث دل و دماغ اور روح کو لطافت و قوت بخشتی ہے۔ حیض و پیشاب کا ادرار کرتی ہے۔ حیوانی و نفسانی قوتوں کی محافظ، کندہ ذہنی، دافع سدہ، اور کبار کو توڑتی ہے۔ استسقاء و طحال میں مفید ہے۔ خفقان، وحشت اور وسواس میں مفید ہے۔ لقوہ و صرع میں نافع ہے۔ رعشہ اور سردی معدہ کے دفعیہ میں بے نظیر ہے۔ اعضائے تنفس میں تحریک پیدا کرکے ان کو تنفیث بلغم کے لیے مستعد کرتی ہے۔ جگر، معدہ اور امعاء کے افعال میں درستی پیدا کرنے میں در حقیقت نہایت سریع الاثر ہے۔ زہروں کے لیے تریاقی اثرات رکھتی ہے۔

ترکیب استعمال: دارچینی کے خوشبودار ہونے کے باعث اس کو بے شمار مرکبات، مفرحات اور معاجین میں شامل کرتے ہیں۔ اور دافع تعفن و معطر ہونے کی وجہ سے دانتوں اور مسوڑھوں کی امراض میں سنونات میں بھی داخل کرتے ہیں۔ مقوی اعصاب اور محرک باہ خاصیت ہونے کی وجہ سے اسے بکثرت مقوی باہ نسخوں میں استعمال کرتے ہیں۔ دافع ریاح اور ہاضم و قابض ہونے کے باعث بے شمار ہاضم اور مقوی معدہ سفوفات اور جوارشات میں بکثرت مستعمل ہے۔ جو قوت ہاضم اور کندہ ذہنی، تبخیر، مراق، ضعف امعاء وغیرہ میں برتے جاتے ہیں۔ اس کا قلمی جوہر دافع تعفن، دافع سمیت اور قاتل جراثیم ہوتا ہے۔ اسہال ہیضہ کے لیے دیگر ادویات کے ساتھ کھلانے سے بہت موثر ثابت ہوتی ہے۔ صداع بارد۔ سردی کے باعث سر میں درد ہو، تو اسے پانی میں باریک پیس کر کنپٹیوں پر لگانے سے بہت جلد صحت ہو جاتی ہے۔ بہق اور کلف جیسے امراض کو دور کرتی ہے۔ اور اسے طلاء (لیپ) کی طرح استعمال کیا جاتا ہے۔ عضو خاص کے "خاص ضعف" کو دور کرنے میں بھی اکسیر تسلیم کی جاتی ہے۔ ضیق النفس، سرفہ اور دیگر اعضائے تنفس کے امراض میں باریک پیس کر شہد ملا کر یا چائے کے طور پر دیگر مناسب ادویہ و اجزا کے ساتھ دینے میں بہت فائدہ ہوتا ہے، اور ادرار حیض کے لیے جوشاندہ کے ساتھ پلائی جاتی ہے۔ زہر دار جانوروں کے کاٹے پر درد اور سوزش کی تسکین کے لیے درد پر پیس کر لیپ کرنے سے بہت جلد فائدہ ہو جاتا ہے۔ اس کو منہ میں اچھی طرح

چبا کر اس کے لعاب کو عضو پر لگانا حصول لذت کے لیے بے نظیر چیز ہے۔ طلیلہ کابلی کے ساتھ دارچینی کا استعمال استسقا کو بہت نافع ہے۔ اور ضماد کے طور پر استعمال کرنا بواسیری مسوں کو از بس مفید ہے۔ غرضیکہ یہ ایک چیز ہی بے شمار اثرات و فوائد کی حامل ہے۔

مرکبات و مجربات

ذیل میں دارچینی کے وہ عجیب الاثر مرکبات اور مجرب نسخے قارئین محترم کی خدمت میں پیش کیے جا رہے ہیں، جنہیں ہم نے اپنے مطب اور صدیقی دواخانہ رجسٹرڈ سیالکوٹ میں انیس سال سے ہزار ہا مرتبہ بطور آزمایا، اور نہایت ہی سریع التاثیر، مجرب اور مفید و موثر پایا ہے۔

سفوف مقوی سادہ :

باہ کی تقویت اور دودھ کے جلد ہضم کرنے کے لیے بہترین اور سادہ نسخہ ہے۔

صفت :۔ دارچینی کو خوب اچھی طرح باریک پیس کر رکھ لیں۔

خوراک :۔ دو دو ماشہ صبح و شام نیم گرم دودھ کے ساتھ پھنکی لگا کر یا دودھ میں ملا کر استعمال کریں۔

نوٹ :۔ نسیان کو دور کرنے اور حافظہ کو ترقی دینے کے لیے میں نے اس نسخہ کو بہت بے نظیر خواص کا حامل پایا ہے۔ میرے محترم مولانا محمد عبداللہ صاحب کے ہاتھ سے ایک دفعہ ایک نامرد علاجی اسی نسخہ سے مرد کامل بن گئے تھے۔ لیکن میرے خیال میں اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہر نامرد اس کے استعمال سے مرد کامل بن سکتا ہے۔ جہاں بلغم برودت کا اجتماع ہو، اور طبیعت کو تحریک کی ضرورت ہو۔ وہاں یہ نسخہ مفید ثابت ہوگا ——— ایڈیٹر

دوائے کثرت بول :

دارچینی کا یہ دوا اجزا کا مرکب کثرت بول، سلسل البول وغیرہ قسم کی شکایات کے ازالہ کے لیے تیر بہدف ہے۔

صفت :۔ دارچینی، کندر، ہم وزن باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔

خوراک :۔ دو ماشہ پانی کے ساتھ چند روز متواتر استعمال کرائیں۔ از بس مفید ہے۔

دوائے نسیان :

جو نسیان اور حافظہ کی تقویت کے لیے بے نظیر اثرات کی حامل اور مجرب و معمول ہے۔

صفت : ۔ دار چینی دو تولہ۔ پچ ایک تولہ۔ ہلیلہ کابلی ایک تولہ۔ نباتِ سفید ــــ باریک کوٹ پیس کر سفوف کرلیں۔

خوراک :۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ تک صبح و شام پانی کے ساتھ استعمال کریں ــــ بیاض صدیقی

حبِ نگہت :

منہ کی بدبو دور کرنے اور آواز کشائی کے لیے نہایت اکسیر اور عجیب الاثر گولیاں ہیں۔

صفت :۔ دار چینی، رنج قلمی، دانہ الائچی خورد، خولنجاں، مصری، ہر ایک ہم وزن۔

باریک پیس کر عرق گلاب میں کھرل کرکے حبوبِ نخودی تیار کرلیں۔ اور منہ میں رکھ کر چوسیں۔

نوٹ :۔ یہ نسخہ "عطر مجربات" المعروف قرابادین لطفی کا ہے۔ خولنجاں اور مصری کا اضافہ میری طرف سے عمل میں آیا ہے۔ ان اجزا کی آمیزش سے دوا بے حد مفید و موثر بن گئی ہے۔

ستوپلادی :

ویدک طب کا مشہور ترین مرکب متعدد امراض میں مجرب و معمول ہے۔ سعال اطفال، بدہضمی اور دقِ وسل میں بکثرت مستعمل ہے۔ درحقیقت یہ دوا بہت مفید و موثر ثابت ہوتی ہے۔

صفت :۔ دار چینی ۱ ماشہ۔ الائچی خورد ۱ تولہ۔ فلفل دراز ۲ تولہ۔ طباشیر کبود ۴ تولہ۔ مصری کوزہ ۸ تولہ باریک پیس کر سفوف کریں۔

خوراک :۔ ایک ماشہ ہمراہ شربت نیلوفر یا مطبوخ سرفہ کے ساتھ دن میں دو تین بار استعمال کرائیں۔

(از تحفہ نایاب)

مطبوخ سرفہ :

یہ جوشاندہ ہر قسم کی کھانسی کے لیے تریاق ہے، بہت مفید و مجرب اور معمول مطب نسخہ ہے

صفت :۔ دار چینی ۴ ماشہ۔ بہدانہ شیریں ۴ ماشہ۔ اصل السوس ۱ تولہ۔ زوفا ۱ تولہ۔ انجیر زرد ۳ عدد۔ گوکنار ۲ تولہ مصری کوزہ ۱ تولہ

آدھ سیر پانی میں پکائیں۔ اور خوب مل چھان کر شیشی میں رکھیں۔ دن میں تین دفعہ پانچ پانچ تولہ کی مقدار میں نیم گرم کرکے پلائیں۔

(رموز الاطباء)

اکسیر سیلان الرحم:

مرض سیلان الرحم کے لیے مفید و مجرب نسخہ ہے۔

صفت: دار چینی ا تولہ۔ تالمکھانہ ا تولہ۔ کشتہ بیضہ مرغ ا تولہ۔ بتاشے ۳ تولہ

باریک کوٹ کر سفوف کریں۔

خوراک: تین ماشہ ہمراہ شیر گاؤ۔ دو ہفتے متواتر استعمال کرائیں۔

(تذکرۃ الاطباء)

سفوف دار چینی:

رحمی امراض، کثرت طمث، سیلان الرحم وغیرہ میں اکسیر الاثر ثابت ہوتی ہے۔

صفت: دار چینی ۱ ماشہ۔ ثعلب مصری ا تولہ۔ صدف خالص ۲ تولہ۔ قند سیاہ ہم وزن

کوٹ پیس کر سفوف کریں۔

خوراک: تین تین ماشہ صبح و شام آب تازہ کے ساتھ استعمال کرائیں۔ تیل ترشی سے پرہیز لازم ہے۔

"طبی فارماکوپیا"

روغن دار چینی:

روغن دار چینی بھی بہترین اور لاجواب ادویہ میں سے ہے۔ اس کو مقوی باہ طلاؤں میں ملا کر تقویت و تحریک کی غرض سے مالش کی جاتی ہے۔ دانتوں اور مسوڑھوں کی تکالیف اور درد سر بارد میں اکثر استعمال ہوتا ہے۔ ٹائیفائیڈ فیور (حمیٰ محرقہ) میں جب آنتوں میں حد درجہ ریاح بھرے ہوئے ہوں۔ تو اس حالت میں اس کا ڈاکٹری مرکب دافعی بے نظیر اور اکسیر الاثر ثابت ہوتا ہے۔ آئندہ سطور میں اس کا نسخہ ملاحظہ کریں۔ از دیاد معلومات کی غرض سے روغن دار چینی کے متعلق علم الادویہ پر ایک مستند کتاب "نفیسی" سے مفصل اقتباس ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

اس کا تیل جلا بخشتا ہے۔ مواد کو گھلا دیتا ہے۔ محلل ہے۔ اور رعشہ کے لیے عجیب چیز ہے۔ کیونکہ یہ اپنی لطافت کی وجہ سے اعصاب کے اندر نفوذ کر دیتا ہے۔ اور اپنی حرارت کی وجہ سے ان کی مزاج کو معتدل کر دیتا ہے۔ اور ان کے فضلات کو تحلیل کر

دیتا ہے۔ اور اس کی خشکی تحقیف مواد میں معین ہوتی ہے۔ اور اپنی قوت جلا کے سبب سے کلف و نمش کو نفع دیتا ہے۔ سر کا تنقیہ کرتا ہے۔ کیونکہ یہ اپنی لطافت اور قوت حرارت کی وجہ سے جلد نفوذ کر جانے کے باعث رطوبات دماغ کو جذب کرتا ہے اور نیز سیلنہ کو رطوبات سے پاک صاف کرتا ہے، جو اس کی طرف جذب ہو کر آتی ہیں۔ اور بالخاصہ تفریح پیدا کرتا ہے۔ جگر کے سدّوں کو کھولتا ہے۔ معدہ کو قوت دیتا ہے۔ اور گردہ و اور رحم کو بھی نفع دیتا ہے۔ نیز یہ آنکھ کے پھولے اور تاریکی کو کھانے اور لگانے سے بھی نفع دیتا ہے۔ کیونکہ یہ آنکھ سے غلیظ رطوبتوں کو دور کرتا ہے"

ڈاکٹری نکتہ نظر سے :

روغن دار چینی سٹمولنٹ (محرک) اور بہترین اینٹی سیپٹک (دافع تعفن) ہے۔ اس میں کسی قدر ٹینک ایسڈ ہوتا ہے۔ اس لیے یہ قابض ہوتا ہے۔ اس کو تنہا یا دیگر مفید و مناسب ادویہ کے ساتھ اسہال و پیچش میں دیتے ہیں۔ (اکمل)

بعض جڑی بوٹیوں کے حیرت انگیز فوائد

حکیم سید اکرام حسین صاحب رضوی ــــــ سیکر

مولی کی ڈکار :

مولی کھا کر اس کے پتے ٹوپی میں رکھو۔ بدبو کی ڈکار نہ آئے گی۔

خفقان کے لیے اکسیر :

گاجر کو تنور میں بھون لیجیے پھر اس کے اوپر کا چھلکا دور کر کے ہڈی یعنی گٹھلی نکال لیجیے۔ اس کے بعد گاجر کے ٹکڑے کر کے رات کو شبنم میں رکھ دیجیے۔ صبح بید مشک چھڑک کر شکر سفید یا مصری سے کھائیں۔ ہر قسم کے خفقان کے لیے اکسیر ہے۔

جسم میں کانٹا:

اگر بدن میں کسی مقام پر کانٹا چبھ گیا ہو۔ تو عرق بوٹی کھیپ میں چاول پکا کر کانٹے کے مقام پر باندھ دیں۔ فوراً باہر نکل آئے گا خواہ کیسا ہی ہو۔ (کھیپ ایک عام مشہور بوٹی ہے۔ جو صحرائی علاقوں میں ہوتی ہے۔ صحرائی علاقوں میں اسے بچہ بچہ جانتا ہے ——————— ایڈیٹر)

دانت نکالنا:

ہلتے ہوئے دانت پر ایک قطرہ شیر مدار ٹپکا دیجیے وہ آسانی سے اکھڑ جائے گا۔ تجربہ کیجیے (دانت کے سوا دوسری جگہ شیر مدار نہ لگنے پائے۔

بچہ کے دانت باآسانی نکل آئیں:

بیخ سنبھالو بچہ کے گلے میں ڈالیں۔ یا سر پر باندھیں۔ دانت باآسانی نکل آئیں گے۔

طلسم درد چشم:

بیخ مشہد ائی کان کی لو سے باندھ دیجیے۔ درد چشم کا فور ہو گا۔ مگر اتنا خیال رہے کہ مرد داہنے اور عورت بائیں کان سے باندھیں۔ بحکم خدا فائدہ ہو گا۔

مانع حمل:

دھتورہ کی جڑ کمر میں باندھیے مانع حمل ہے۔

اسہال کبدی:

تخم ترب چھ ماشہ۔ تولہ بھر شہد میں پیس کر صاحب اسہال کبدی کو کھلا دیجیے۔ عجیب وغریب نسخہ ہے۔

جلی ہوئی جگہ:

آک کے پتوں کو ایک توے پر گرم کریں۔ پھر ان کا پانی نچوڑ کر جلے ہوئے مقام پر لگائیں۔ فوراً تسکین ہو گی۔

طلسم تپ لرزہ:

بھنگڑہ سیاہ یا سفید جو ایک مشہور بوٹی ہے۔ اگر سبز ملے تو بہتر ورنہ خشک کو پانی میں پیس کر لغدہ کریں۔ پھر اس میں سیماب (پارہ) بقدر نخود داخل کر کے حل کریں۔ پھر اس کو داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی

پر باندھیں۔ اوّل تو لرزہ بالکل نہیں آئے گا۔ اور اگر آیا بھی تو اسی انگلی پر آئے گا جس پر دوا باندھی ہوئی ہے۔ قریباً چھ سو مریضوں پر تجربہ کیا ہوا ہے۔ آپ بھی آزمائیے۔

تھوہر کے کانٹے:

اگر تھوہر کے کانٹے بدن میں چبھ گئے ہوں تو آب برگ کسوندی آدھ پاؤ ہمراہ روغن زرد آدھ پاؤ پلادیں۔ سب کانٹے نکل آئیں گے۔ ان شاء اللہ

لاجواب مسواک:

بیخ نمہ کی مسواک کیجیے۔ درد دندان ہمیشہ کے لیے جاتا رہے گا۔

چند ایک بوٹیوں کے فوائد پر طائرانہ نظر

ڈاکٹر ایس امداد علی صاحب ——— کالپی

آک

یہ درخت مشہور عام ہے۔ علاوہ کوہستان کے قریب ہر مقام پر پایا جاتا ہے۔ اس کے خواص بہت ہیں مگر وہ تحریر کیے جاتے ہیں جن کا خود تجربہ کیا ہے۔

ہیضہ کے لیے اکسیر:

بیخ مدار کا تازہ پوست پانچ تولہ، نمک لاہوری چار تولہ، فلفل سیاہ ڈھائی تولہ ہر سہ اجزا کو پیس کر جنگلی بیر کے برابر بنا کر خشک کریں۔ بس تیار ہے۔

فوائد:۔ ہیضہ میں ایک ایک گولی ایک ایک گھنٹہ بعد آب نیم گرم سے دینا حکمی دوا ہے۔ ۱۹۰۴ء سے مستعمل ہے اب تک پچانوے ۹۵ فی صدی مجرب ثابت ہوئی۔

نوٹ: یہ گولیاں پوست بیخ مدار کے پانی سے بنائی جائیں۔ سادہ پانی ان میں نہ ملایا جائے۔

امراض شکم کے لیے تیر بہدف :

غنچہ گل مدار تازہ دس تولہ، فلفل سیاہ پانچ تولہ، نمک سیاہ پانچ تولہ ــــ ہر سہ اجزا کو باریک پیس کر بمقدار جنگلی بیر کے گولیاں بنالیں۔ بس تیار ہے۔

فوائد :۔ ہر قسم کی قبض، درد شکم، نفخ شکم، باؤگولہ، باد سول، ریاحی درد شکم، بد ہضمی اور دیگر امراض شکمی میں تیر بہدف دوا ہے۔

ایک گولی سے چار گولی تک ہمراہ آب تازہ دیں جن لوگوں کو قبض اور بادی شکم کی دوامی شکایت ہو ان کو کھانا کھانے کے بعد ایک ایک گولی کی مداومت کچھ عرصہ تک بہت مفید و مجرب ہے۔

ہیضہ کے آخری درجہ میں :

مدار کے پھول کا زیرہ جو اس ✤ شکل کا ہوتا ہے ۱۲ رتی آب پیاز سفید ڈیڑھ ماشہ میں پیس کر دو دو گھنٹہ بعد مریض ہیضہ کو دیا جائے۔

فوائد :۔ آخری درجہ ہیضہ میں انتہا درجہ مفید ہے نناوے ۹۰ فی صدی مجرب ہے۔

امراض چشم :

مدار کی جڑ کو آب گل کنجد یا آب گل جنبیلی میں گھس کر آنکھ میں سلائی سے دو وقت لگائیں تین چار ہفتہ کا استعمال کافی ہوگا۔

فوائد :۔ امراض ناخونہ و جالا چشم کے واسطے اکسیر ہے۔

نوٹ :۔ چوٹ سے جالا پڑنا یا چیچک سے جالا ہونے کے واسطے مفید نہیں ہے۔

نارو ا کے لیے :

برگ مدار تازہ صبح و شام مرض نہروا (جو زیادہ تر دکھن میں ہوتا ہے) پر باندھنا حکمی اور سو فی صدی مجرب ہے۔

نوٹ :۔ پچیس یوم تک متواتر استعمال کیا جائے۔ اور ہر قسم کے گوشت سے دوران استعمال دوا پرہیز ضرور کیا جاوے۔

بے نظیر مسواک :

بیخ مدار تازہ کی مسواک کرنے سے دانتوں میں کبھی درد نہیں ہوتا۔ اور اگر اس کی مداومت

بانسہ (اڑوسہ)

اعجاز پبلشنگ ہاؤس، 2861، کوچہ چیلان، دریا گنج، نئی دہلی۔110002

کریں۔ تو تمام عمر دانت ہر طرح کی خرابی سے محفوظ رہتے ہیں۔ کچھ عرصہ تک میں نے خود استعمال کیا تھا۔ اب تک اس کا اثر قائم ہے۔ حالانکہ اس واقعہ کو بیس سال سے زائد عرصہ ہو چکا ہے۔

اڑوسہ یا بانسہ

یہ بوٹی خودرو ہوتی ہے۔ عام طور پر اڑوسہ کے نام سے مشہور ہے۔ بندھیل کھنڈ میں بکثرت پیدا ہوتی ہے، اودھ اور دکن میں بھی ہوتی ہے۔ یوں تو یہ بہت سے امراض میں مفید ہے۔ مثلاً اس کے پھول دافع دق و سل ہیں، جلن پیشاب، پرانی کھانسی، دمہ، ربو، اختلاج قلب، جریان کہنہ، نیا پرانا بخار، آشوب چشم، حیض کی خرابیاں، دانتوں کا ہلنا اور پیشاب کی خرابیوں وغیرہ میں مفید۔ لیکن میرے تجربہ میں دو امراض میں بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔

دمہ کا دورہ دور:

اڑوسہ کے زرد پتے جو درخت میں پک کر زرد ہو گئے ہوں خشک کر کے چلم میں رکھ کر بطور تمباکو کے پلانے سے سخت سے سخت دورہ دمہ کا رک جاتا ہے۔ سینکڑوں مرضا پر استعمال کیا مجرب ثابت ہوا۔

دمہ اور کھانسی کا مجرب نسخہ:

جو بارہ سال سے مستعمل ہے۔

برگ اڑوسہ جو درخت میں پک کر زرد ہو گئے ہوں۔ ایک سیر لے کر پانچ سیر پانی میں بھگو دیں۔ جب پتے گل کی طرح نرم ہو جائیں۔ تو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ تا آنکہ گولی باندھنے کے قابل ہو جائے۔ تو خواہ ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنالیں۔ یا ویسے ہی منجمد رہنے دیں بس تیار ہے۔ صبح و شام ایک ماشہ سے دو ماشہ تک ہم وزن خشکہ تری ملا کر ہمراہ آب تازہ استعمال کریں۔

پرھیز:۔ ترشی ہر قسم اور تیل کا کریں۔

فوائد:۔ ہر قسم کی کھانسی اور دمہ و ربو کو مفید و مجرب ہے۔ صدہا مریضوں پر استعمال کیا سو مجرب ثابت ہو چکا ہے۔ اگر چالیس یوم با پرہیز استعمال کیا جائے تو پرانا دمہ بھی دور ہو جاتا ہے

نوٹ:۔ دوا پکاتے وقت یہ احتیاط رکھیں کہ جلنے نہ پائے۔ ورنہ عمل خراب ہو جائے گا

اس کا قوام ہوا لگتے ہی سخت ہو جاتا ہے۔ اس لیے اگر گولیاں بنائیں تو جلدی کرنی چاہیئے

برہمڈنڈی

یہ بوٹی برسات میں بکثرت پیدا ہوتی ہے۔ اور بیساکھ جیٹھ تک ختم ہو جاتی ہے۔ کھیتوں اور مرطوب زمین پر زیادہ ہوتی ہے۔ اس کا پودا ایک فٹ سے دو گز تک ہوتا ہے۔ جو زمین پر پھیلا رہتا ہے۔ شاخیں بہت گنجان اور سبز ہوتی ہے۔ پتوں پر روئی کی طرح باریک باریک بال اور کانٹے ہوتے ہیں مزا نہایت کڑوا ہوتا ہے۔ یہ جڑی ہر قسم کے فساد خون کو مجرب ہے۔ میں نے اس کی جڑ پتے۔ شاخ وغیرہ کا عرق کشید کر کے بہت سے مریضوں کو استعمال کرایا جس سے احتراق خون کے مریض کو کلی صحت ہوگئی

آتشک کے لیے:

اس کی تازہ جڑیں دو تولہ۔ سترہ عدد سیاہ مرچ کے ساتھ چار تولہ پانی میں میں چھان کر پینا مرض سوزاک کو تین ہفتہ میں جڑ سے کھو دیتا ہے۔

سوزاک کے لیے:

اس کی تازہ پتیاں دو تولہ۔ تین تولہ شکر خام کے ساتھ میں چھان کر شربت بنا کر پینا گرمی جگر اور پیاس کو بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

قوتِ باہ:

اس کے مسلّم پودا کو لے کر سایہ میں خشک کر کے باریک سفوف بنا کر شہد خالص میں معجون بنا کر ایک ایک تولہ صبح و شام استعمال کرنا قوت مردمی کو بے حد مفید ثابت ہوا ہے۔

جلدی امراض:

اس کا عرق کشید کیا ہوا پانچ تولہ ہمراہ شہد خالص ایک تولہ کے استعمال کرنا امراض جلدی کے واسطے تریاق ہے۔

ستیاناسی

بوٹی بہت مشہور ہے۔ ہر جگہ پیدا ہوتی ہے۔ لیکن برسات میں ختم ہو جاتی ہے۔ اس کا

درخت تین فٹ تک کھڑا ہوتا ہے۔ اس کے شاخ، پتہ، پھل، پھول میں بے شمار کانٹے ہوتے ہیں۔ پھول اس کا موسم سرما میں زرد رنگ کا کٹوری نما نازک ہوتا ہے۔ اس کے پھول میں بیج گول سیاہ رنگ مثل ویسی بارود کے ہوتا ہے۔ اس کا دُبّ زرد رنگ کا نکلتا ہے۔ دکن میں اس کو ہم کبسری۔ کبانڑہ کہتے ہیں۔ اس کے بے شمار فوائد ہیں۔ میں نے جن کا تجربہ کیا ہے۔ وہی درج ذیل کرتا ہوں۔

آتشک خارش وغیرہ:

اس کے تخم مرض آتشک، خارش اور پرانے زخموں کے لیے دو تولہ تک ہمراہ پلانے سے مادہ کو بذریعہ دست خارج کرتے ہیں۔ وجع المفاصل اور استسقا میں بھی مفید ہے۔

بخار کی بے چینی:

اس کے تیل کی مالش بے چینی بخار کو بہت جلد رفع کرتی ہے۔ خارش کو بھی مفید ہے۔

امراضِ چشم:

اس کا عرق کسی شاخ سے نکال کر آشوب چشم۔ سرخی ودرد چشم میں لگانے سے فوراً فائدہ ہوتا ہے۔

مشہور بوٹیوں اور درختوں کے فوائد

لالہ شیام نرائن صاحب اگروال ـــــ شاہ پور

آم

پختہ آم کا رس نکال کر مساوی شہد ملا کر پینے سے چالیس یوم میں مایوسین کو قوت باہ اس قدر ہوتی ہے۔ کہ ضبط کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ نحیف اور کمزور شخص دنوں میں طاقتور ہو جاتا ہے۔ اگر برابر مقدار دودھ گائے اس میں شامل کر کے پی لیں، تو دو ہفتہ میں معدہ کی گرمی وحرارت جو کسی دوا سے نہ جاتی ہو۔ جاتی رہتی ہے۔ اور معدہ قوی ہو جاتا ہے۔ نہار منہ اس کا کھانا مضر ہے۔ جو اس خمسہ کی قوت کو بڑھاتا ہے۔ اگر ایک چلہ نان گندم کے ساتھ آم کھا کر آدھ سیر دودھ گائے نیم گرم پی لیا جائے

تو آدمی طاقت ور اور موٹا ہو جاتا ہے ـــــ آم پیشاب کو خوب جاری کرتا ہے۔ اور نیند آور ہے۔ ہیضہ میں اگر پیشاب بند ہو جائے۔ نو پختہ آم کا پوست ریزہ ریزہ کر کے چار پانچ پانی میں جوش دے کر قدرے قند سیاہ ڈال کر نیم گرم دینے سے فوراً پیشاب جاری ہو جاتا ہے ـــــ اگر چھلکے کا بھرتہ گرم کر کے زیر ناف ضماد کریں۔ تو بھی آرام ہو جاتا ہے۔ مصفّیٰ خون اس درجہ کا ہے۔ کہ اگر صاحب جذام پتوں کے جوشاندہ سے متواتر چھ ماہ غسل کرے۔ اور دو چار آم کھا لیا کرے۔ اور پانی میں پختہ آم کا پوست جوش دے کر پیا کرے۔ تو شرطیہ آرام ہو گا۔ اور خارش کو تو بہت جلد کافور ہو جاتی ہے ـــــ پتوں کے جوشاندہ سے خارش اندام نہانی دور ہوتی ہے ـــــ پتیاں جلا کر روغن زرد کے ساتھ ناسور کو بہت جلد بھر لاتا ہے ـــــ سوزش دست و پا میں پتیاں پیس کر پیشانی پر لگانے سے آرام ہوتا ہے۔ صاحب آتشک اس کے پتوں کا جوشاندہ اگر ایک چلہ استعمال کرے۔ تو عارضہ جڑ سے اکھڑ جاتا ہے ـــــ خشک چھال کا سفوف تین ماشہ منجمد منی اور دافع جریان ہے ـــــ اور خاص کر عورتوں کے جریان الرحم کے واسطے اکسیر ہے۔ اس کے مغز کا سفوف قوی ممسک اور مقوی مثانہ ہے۔ اور ضرر رو بائی پیاس اور متلی کو دفع کرتا ہے ـــــ اگر اس کے پتے ہمراہ زرد چوب کے پیس کر گرم کر کے عضو مخصوص پر لگائیں۔ تو انتشار و تندی بیحد کرتا ہے۔ پیٹ کے نفخ اور بد ہضمی میں اس کی چٹنی بہت نافع ہے۔

مزاج کچے کا سرد خشک تیسرے درجے میں اور پختہ آم کا گرم خشک دوسرے درجہ میں ہے گرم مزاج والوں کو مضر ہے۔ اس کے پتوں کو جوش دے کر کلیاں کرنا دانتوں کے درد اور مسوڑھوں کے ورم کو دور کرتا ہے۔ اور دانتوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے۔ چھوٹے پودے کی نرم پتیاں ہم وزن مرچ سیاہ کے ساتھ پیس کر صاف کر کے مریض ہیضہ کو دینا فوراً فائدہ دکھاتا ہے ـــــ دست اور قے جو کسی دوائی سے بند نہ ہوں۔ فوراً بند ہو جاتے ہیں۔

سُورج مکھی

سورج مکھی کا پودا عام طور پر باغوں کے اندر دیکھنے میں آتا ہے۔ اس کو لوگ محض خوبصورتی کی وجہ سے بوتے ہیں۔ حالانکہ اس میں بے شمار فوائد بھی پنہاں ہیں۔ مثلاً اس کے پودے کے پنچانگ کا جوشاندہ پلانے سے پتھری خارج ہوتی ہے۔ اس کے پھولوں کا پانی نچوڑ کر ناک میں ٹپکانے سے

سرس کا درخت
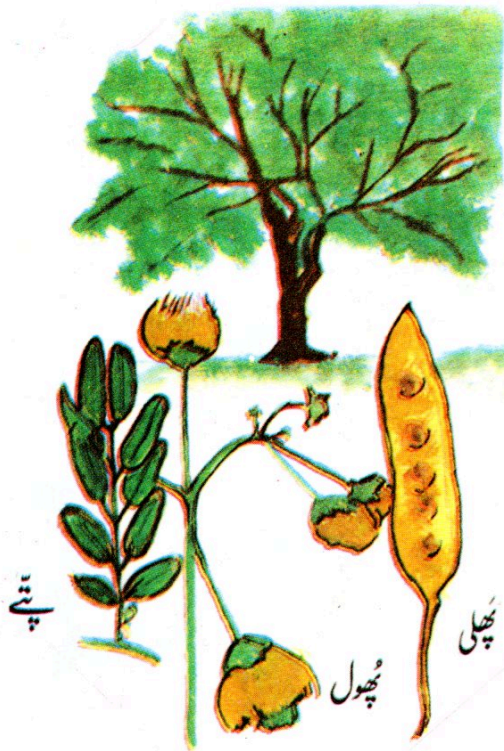
اعجاز پبلشنگ ہاؤس، 2861 کوچہ چیلان، دریاگنج، نئی دہلی۔

بچوں کا مرض ام الصبیان دور ہوتا ہے۔ درد دندان کو فائدہ کرتا ہے۔ اس کا تخم تین ماشہ شہد دو تولہ میں ملا کر کھائیں۔ اور اوپر سے نیم گرم دودھ پی لیں۔ تو گردہ کو طاقت دیتا ہے۔ اور مقوی باہ کا اثر کرتا ہے۔ اس کے برگ و شاخ و گل کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے نیم گرم غرغرہ کریں تو ورم حلق کو دفع کرتا ہے۔ اور دانتوں کو مفید ہے۔ سورج مکھی کا جوشاندہ پلانے سے عورتوں کا حیض جاری ہو جاتا ہے۔ اس کا تخم پیشاب آنے والا ہے۔ اس کے پھولوں کی پتیاں تین ماشہ مرچ سیاہ تین دانہ گھوٹ کر مصری دو تولہ شامل کر کے پلانے سے یرقان جاتا رہتا ہے۔ اس کی پنکھڑیوں کا پانی آنکھوں میں ڈالنے سے زردی جاتی رہتی ہے۔ گرم مزاج میں اس قدر تحریک کرتا ہے۔ کہ وہ غصے اور جوش میں آجاتا ہے۔ اس کا تخم سرکہ میں پیس کر نیم گرم ضماد کرنے سے خنازیر کو تحلیل کرتا ہے۔ اور ام حلق، وجع المفاصل، عرق النساء و نقرس کے لیے نافع ہے۔ اس کے تخم کی پوٹلی بنا کر روغن السی اور سال کنگنی میں ڈال کر عضو مخصوص پر مالش کرنا باہ کا اعادہ کرتا ہے۔ اس کے برگ کا جوشاندہ دن میں تین دفعہ پلانا رحم کی رطوبت زائد سے پاک کرتا ہے جہاں اس کا جوشاندہ چھڑکیں وہاں مکھیاں نہیں رہتیں۔ اس کے پھولوں پر مکھی نہیں بیٹھتی اس کے دھوئیں سے زہریلا جانور پاس نہیں آتا۔

سرس

اس کو ہندی میں سرس۔ فارسی میں درخت زکریا۔ اور عربی میں سلطان الاشجار کہتے ہیں۔

یہ دو قسم کا ہوتا ہے ایک باریک سیاہ تخم والا جو اکثر یورپ میں ہوتا ہے۔ سرحد صوبہ اور پنجاب میں نہیں ہوتا۔ دوسرا سفید تخم کلاں جو پنجاب و شمال مغربی سرحدی صوبہ وغیرہ میں ہر جگہ پایا جاتا ہے۔ جس کے خواص اور فائدے حسب ذیل ہیں۔

اس کے پھول اور تخم کا سفوف بطور نسوار عملی میں لانے سے درد سر، درد شقیقہ اور آدھا سیسی کو رفع کرتا ہے۔ اور دماغ کی ریزش کو نکالتا ہے۔ تخم سرس ایک تولہ کوٹ چھان کر اس میں دو ماشہ زعفران اور ایک ماشہ افیون ملا کر کھرل کر کے بطور سرمہ استعمال کریں۔ امراض چشم کو مفید و مجرب ہے۔ اس کے تخم کا مغز دو ماشہ چند روز دودھ گائے کے ساتھ صبح کو نہار منہ

کھایا جائے۔ تو قوت باہ کو مفید ہے۔ اور منی کو گاڑھا کرتا ہے۔ اس کے تخم کا سفوف تین چار رتی صبح و شام دو تین روز کھائیں۔ تو خونی بواسیر کو بند کرتا ہے ــــ اس کے تخموں کا تیل نکال کر کوڑھ پر ملیں تو مفید ہے ــــ جماع سے ایک گھنٹہ پیشتر کف پا پر اس کے روغن کی مالش کرنا ممسک اثر رکھتا ہے ــــ تخم سرس ایک تولہ۔ سیاہ مرچ چھ ماشہ سفوف کر کے دانتوں پر ملیں۔ تو دانتوں کے درد کو رفع کرتا ہے ــــ سرس کی چھال کے جوشاندہ سے غرغرہ کرنا دانتوں اور مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے۔ اس کے پتے پانی میں پیس کر جلی ہوئی جگہ پر لیپ کریں۔ فوراً جلن دور اور چند یوم میں آرام ہو جاتا ہے ــــ اس کے پتوں کا شیرہ چند روز آنکھ میں لگانے سے شبکوری دور ہو جاتی ہے۔ اور اسی شیرہ برگ کے دو چار قطرے کان میں ڈالنا درد گوش کو مفید ہے ...

ایک کوری ہانڈی میں پتوں کا عرق ڈیڑھ سیر ڈال کر اس میں نمک لاہوری پھٹکڑی نونشادر شورہ قلمی۔ لوٹا سجی پیس کر بوزن برابر قریب پاؤ چھٹانک ڈال کر منہ ڈھانک کر رکھ دیں تیسرے چوتھے دن ہانڈی کے باہر سفید سفید شورہ (کلر) کی مانند پھوٹ کر نکلے گا۔ اس کو نہایت احتیاط کے ساتھ کسی تنکے سے اتار کر شیشی میں ڈالتے جائیں۔ شیشی کو کارک سے بند رکھیں۔ کیونکہ اس جوہر کو زیادہ ہوا لگنے سے پانی ہو جاتا ہے۔

یہ دوائی آنکھ کے پھولا، دھند اور غبار کو نہایت مفید ہے ــــ سلائی کو لعاب دہن سے تر کر کے اور بقدر دو چاول کے دوائی سلائی پر لگا کر پھولا پر لگائیں۔ انشاءاللہ کی کرپا سے چند روز میں پھولا جاتا رہے گا۔ بشرطیکہ پرانا نہ ہو۔ اور یہی جوہر بقدر ایک رتی دو ماشہ کھانڈ ملا کر دو تولہ سکنجبین اور دس تولہ پانی ملا کر کھلانا طحال کو دور کرتا ہے۔

کثرت احتلام: چرچٹہ (پٹھکنڈہ)

اس کی جڑ کا سفوف تین ماشہ۔ مصری تین ماشہ شامل کر کے روزمرہ پھانک لیا کریں۔ اوپر سے شیر گاؤ پئیں۔ صبح و شام دونوں وقت احتلام کو بہت جلد فائدہ ہوگا۔

گندہ دھنی:

چرچٹہ کی مسواک گندہ دہن کو دور کرتی ہے۔

ضیق النفس اور کھانسی:

چرچٹہ کی بالیاں جن میں تخم ہوتے ہیں حقہ میں پینا ضیق النفس اور کھانسی کے لیے مفید ہے۔

کھانسی کہنہ:

برگ چرچٹہ ایک تولہ۔ تخم چرچٹہ ایک تولہ۔ دونوں کو خشک کر کے مثل تمبا کو پینا مفید ہے۔

بچہ آسانی سے پیدا ہو:

اگر عورت کو بچہ جننے میں سخت تکلیف ہو یا بچہ اندر ہی مر گیا ہو۔ تو جس وقت بچہ نے اپنی جگہ چھوڑ دی ہو اس کی تازہ جڑ صاف کر کے رحم کے منہ پہ پانچ منٹ رکھو۔ بچہ فوراً باہر آجائے گا۔

باؤلے کتے کا کاٹنا:

باؤلے کتے کے کاٹے ہوئے پر جڑ چرچٹہ ایک تولہ کوٹ کر شہد ملا کر چٹائیں۔ اور پتہ گھی کوار کا چیر کر سیندھا نمک چھڑک کر کاٹے ہوئے مقام پر باندھیں۔ یہ عمل آٹھ دن کریں۔

حیض کشا:

حیض کے دنوں میں تازہ جڑ چرچٹہ پانچ منٹ رحم میں رکھا دیں۔ حیض جاری ہو گا۔

بچوں کا سوکھنا:

برگ چرچٹہ ایک تولہ۔ جڑ سہدیوی ایک تولہ کالی مرچ بیس عدد ۔ تینوں کو گھوٹ کر کالی مرچ کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ شیر مادر بچہ کو دیں۔ تھوڑے ہی دنوں میں بچہ موٹا تازہ ہو جائے گا۔ جس عورت کے بچے سوکھ سوکھ کر مر جاتے ہوں۔ وقت حمل سے ایک گولی روزمرہ کھالیا کرے۔

تلسی

عام فوائد:

جہاں یہ اچھی ہوا دن کو چوستی ہے۔ وہاں رات کو اچھی ہوا باہر نکالتی ہے۔ جس گھر میں یہ ہو گی

وہاں مچھر نہ ہوں گے ۔ اور مچھر نہ ہونے سے ملیریا نہ ہوگا۔ گھڑوں میں اس کا ہونا تندرستی کا حصول ہے۔

دیسی چائے:

برگ تلسی بیس عدد۔ الائچی خورد پانچ دانہ۔ جائفل چار رتی۔ بادام پانچ عدد ۔۔۔ ان سب چیزوں کو پاؤ بھر پانی میں پکائیں۔ جب تین چھٹانک پانی رہ جائے۔ تب قدرے دودھ شامل کر کے اور مصری ڈال کر پی لیں ۔ اگر کف، کھانسی، زکام، بخار، سردی ہو۔ تو اس میں ایک ماشہ ادرک، سات دانہ کالی مرچ، تین ماشہ گل بنفشہ اور شامل کر لیں۔ تین چار یوم میں جملہ شکائتیں دور ہونگی

حفظِ ماتقدم:

اس کے پتوں کو ہر روز کھانے سے درد شکم، بد ہضمی اور ہیضہ کا ڈر نہیں رہتا۔

تلسی کی چائے:

تلسی کی چائے سے بخار، چھوٹی گرمی، سستی، منی کی خرابیاں دور ہوتی ہیں۔ ہاضمہ تیز ہو کر بھوک خوب لگتی ہے۔ اور جسم میں طاقت آتی ہے۔

بخار، ہیضہ، پلیگ:

ملیریا بخار، ہیضہ یا پلیگ کے دنوں میں روزمرہ تلسی کے سات پتے کھالیا کریں۔ اور کچھ پتے پانی کے گھڑوں میں ڈال دیا کریں۔ اس سے اوّل تو وبائی اثر نہ ہوگا۔ دوم پانی خوشبو دار ہوگا۔

ملیریا:

ملیریا بخار میں چار چار برگ تلسی، نو عدد کالی مرچ رگڑ کر چھان کر پلا یا کریں۔

شب کوری:

تلسی کے پتوں کا رس آنکھوں میں لگائیں۔ چند روز میں فائدہ ہوگا۔

بخار ہر قسم:

پانچ عدد برگ تلسی کو باریک کر کے عرق کاسنی۔ اور مکو میں ملا کر چھان کر تین تین گھنٹہ بعد پھانک کر پی لیں۔ مفید ہے۔
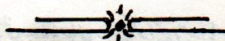
سُرخ مِرچ

کتے کے کاٹے پر سرخ مرچ سرسوں یا نلوں کے تیل میں ملا کر تین وغیرہ روز لگائیں۔ کتا خواہ دیوانہ ہو یا معمولی تین چار روز میں آرام ہو جائے گا — سرخ مرچ گھی میں بھون کر کھانے سے نشیبی جگہ کے پانی کا بگاڑ نہیں ہوتا — چار رتی کے قریب باریک سرخ مرچ گڑ میں ملا کر کھانے سے پیٹ درد اور شول ہٹ جاتا ہے — سرخ مرچ تیل میں جلا کر لگانے سے پھنسیاں اور کوڑھ کے زخم دور ہو جاتے ہیں — سرخ مرچ۔ ہینگ کافور ہم وزن پیس کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنا کر ایک سے تین تک گولیاں کھانے سے ہر قسم کے دست و مروڑ دور ہو جاتا ہے — ہیضہ کے لیے اکسیر ہے — سرخ مرچ تین ماشہ نمک چار تولہ نصف سیر پانی میں ابال کر غرغرے کرنے سے منہ کا بدذائقہ ہونا بھوک زیادہ آنا زبان کا ڈھیلا پڑنا وغیرہ شکائتوں کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ اور بھوک خوب لگتی ہے — سرخ مرچ اور ایلوا ہم وزن پیس کر ہمراہ شہد دو رتی کی گولیاں بنالیں۔ اور ایک گولی سے چار گولی تک رات کو سوتے وقت گرم پانی یا دودھ سے کھائیں۔ تو قبض اور حیض کو کھولنے کے لیے مفید ہے۔

— سرخ مرچ کے تخم ایک ماشہ باریک پیس کر ایک تولہ گڑ میں ملا کر پندرہ گولیاں بنالیں، اور ایک گولی صبح کھانے سے بلغمی کھانسی ہٹ جاتی ہے — چند عدد سرخ مرچ پانی میں جوش دے کر کلی کر لیں۔ فوراً درد دانت کافور ہو گا — چند روز ایسا کرنے سے ہلتے دانت، کرم خوردہ دندان کے امراض دور ہوتے ہیں — سرخ مرچ کے بیج دور کر کے اسے باریک کر کے کپڑ چھان کر لیں۔ اور کسی قدر شہد ملا کر دو دو رتی کی گولیاں بنالیں۔ اور سایہ میں خشک کر لیں۔ مریض ہیضہ کو ایک نگلوا دیں۔ دس منٹ کے اندر مریض کو پسینہ آنا بند ہو جائے گا۔ جسم گرم۔ دل و نبض کی حرکت تیز ہو جائے گی۔ اس سے اکثر بخار ہو جایا کرتا ہے جو برا نہیں۔

ایک بوتل پانی میں ان بجھا چونا ملا کر خوب ہلا دیں۔ اور رکھ دیں۔ جب چونا تہ نشین ہو جائے تو پانی کو الگ کر کے دوسری بوتل میں ڈال دیں۔ ساتھ ہی پانچ تولہ باریک سرخ مرچ ڈال دیں۔ جس میں سے بیج نکال دیئے گئے ہوں۔ چوبیس گھنٹہ کے بعد فلٹر کاغذ سے اچھی طرح چھان

کر رکھیں ۔ مریض ہیضہ کو ایک ایک چمچہ یہ دوائی عرق پودینہ میں ملا کر آدھ آدھ گھنٹہ بعد پلائیں

ہلدی

گہرے سے گہرے زخم پر خواہ کسی بھی سبب سے ہوں ہلدی کو پتھر پر پانی کے ساتھ گھس کر دن میں دو تین مرتبہ لیپ کر دینے سے زخم اچھا ہو جاتا ہے ــــ ہلدی نہ صرف زخموں کو اس طرح لگانے سے خشک کرتی ہے ۔ بلکہ ان کا گندہ مواد بھی خارج کر دیتی ہے ــــ جن زخموں میں کیڑے پڑ گئے ہوں ۔ وہ بھی ہلدی کے اس طرح کے استعمال سے اچھے ہو جاتے ہیں ــــ ہلدی کو باریک پیس کر کپڑ چھان کر کے رکھ چھوڑیں ۔ صبح و شام چار ماشہ تازہ پانی کے ساتھ کھلانے میں تو پھلبہری دور ہو جاتی ہے ــــ پتھر پر پانی کے ساتھ گھس کر دو تین بار داغوں پر لگانا بھی چاہیے ــــ تین تین ماشہ ہلدی دن میں دو تین مرتبہ تازہ پانی کے ساتھ گھس کر دو تین بار لیپ کرنے سے پرانے سے پرانا ناسور بغیر تکلیف کے دور ہو جاتا ہے ــــ ہلدی پانچ تولہ باریک پیس کر چار سیر پانی میں ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں ۔ جب ایک سیر پانی باقی رہ جائے ۔ تو اتار کر مل چھان کر ٹھنڈے ہونے پر بوتل میں ڈال رکھیں ۔ رات کے وقت اس پانی کو مل کر سو رہیں ۔ صبح اٹھ کر صابن سے نہایا کریں ۔ ایسا کرنے سے سخت سے سخت کھجلی تین چار دن میں دور ہو جاتی ہے ــــ کھانسی بلغمی پرانی سے پرانی بھی تین تین ماشہ ہلدی دن میں دو تین بار کھلانے سے تھوڑے دنوں میں دور ہو جاتی ہے ــــ ہلدی کو باریک پیس کر کپڑ چھان کر کے گائے کے دودھ میں ملا کر چھیپ، سفید و سیاہ داغ اور مہاسوں پر رات کو لیپ کر دیں ۔ یہ سب دور ہو کر جلد صاف ملائم اور چمک دار ہوتی ہے ــــ اس کا بطور ابٹنہ استعمال کرنا جلدی امراض کے لیے نہایت ہی مفید ہے ــــ ہلدی باریک پسی ہوئی چھ چھ ماشہ صبح و شام پانی کے ساتھ کھلانے سے پرانے سے پرانا آتشک دور ہو جاتا ہے ــــ ہلدی پتھر پر پانی کے ساتھ گھس کر دن میں دو تین دفعہ رات کو سوتے وقت گاڑھا گاڑھا لیپ کرنے سے برسوں کا چنبل دور ہو جاتا ہے ــــ تین تین ماشہ ہلدی صبح و شام پانی کے ساتھ کھلانے سے جریان دور ہو جاتا ہے ــــ ہر قسم کے جریان میں سے ایک قسم کا جریان جسے "شکر ومیہ" کہا جاتا ہے ۔ اس کے علاوہ انیس قسم

کے پرمیہ کے لیے ہلدی اکسیر کا کام دیتی ہے ۔ بوقت ضرورت بلحاظ اشد مرض اس کی مقدار
خوراک بھی بڑھائی جاتی ہے ـــــ ورم کیسا ہی ہو کسی وجہ سے ہو ۔ ہلدی کو پانی میں گھس کر
لیپ کرنے سے دور ہو جاتا ہے ـــــ ہلدی باریک پسی ہوئی چار چار ماشہ کی مقدار میں
بکری کے دودھ کی چھاچھ یا پانی کے ساتھ صبح و شام دونوں وقت کھلانے سے بواسیر خونی
دور ہو جاتی ہے ـــــ ہلدی کو پانی میں گھس کر بواسیر کے مسوں پر لگانے سے جلن ، ورم اور
کھجلی دور ہو جاتی ہے ۔ لگاتار استعمال سے مسے خشک ہو جاتے ہیں ـــــ سانپ کے کاٹے
پر مریض کو پانچ پانچ تولہ ہلدی ۔ آدھ آدھ پاؤ گرم دودھ میں رگڑ کر تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد پلاتے
رہیں ۔ تاوقتیکہ زہر قطعی دور نہ ہو جائے ۔ اچھا ہونے کے بعد بھی پندرہ دن تک دن میں تین تین
ماشہ ہلدی دودھ کے ساتھ کھلاتے رہیں ۔ جس جگہ سانپ نے کاٹا ہو ۔ اس جگہ پر بھی اس کا لیپ
کریں ۔ افیم اور سنکھیا وغیرہ کے زہر میں بھی ۵ ۔ ۵ تولہ ہلدی کو پانی میں رگڑ کر تھوڑی تھوڑی دیر بعد پلانا چاہیئے اس
سے پہلے اگر کسی قے آور دوائی سے قے کرا دیں تو زیادہ مفید ہے ۔ باؤلے (پاگل) کتے کے کاٹے پر ایک
تولہ ہلدی پانی کے ساتھ دن میں دو دفعہ کھلایا کریں ۔ اور کاٹی ہوئی جگہ پر لیپ کر دیا کریں ـــــ
ایک ایک تولہ ہلدی کو پانی کے ساتھ دن میں دو بار کھلانا اور ایسا کرنا (زخموں پر مذکورہ بالا طریق سے
لیپ کرنا) جذام (کوڑھ) کے لیے مفید ہے ۔ اس کا بوقت ضرورت استعمال کرنا چاہیئے ـــــ
قرحہ سوزاک خواہ بیس سال سے ہو اور بہت سی ادویات کرتے کرتے مریض تھک کر مایوس
ہو چکا ہو ۔ چھ چھ ماشہ ہلدی باریک پیس کر صبح و شام پانی کے ساتھ کھلائیں ۔ کنٹھ مالا یعنی
خنازیر پر بھی ہلدی کو پانی میں گھس کر دن میں دو تین بار لیپ کر دیا کریں ۔ اور صبح و شام چھ چھ
ماشہ باریک پسی ہوئی ہلدی پانی کے ساتھ کھلاتے رہیں ۔

پیاز

اس کی ترکاری اتنی اچھی اور خوش ذائقہ ہوتی ہے ۔ کہ شاید ہی کوئی دوسری سبزی اس کا
مقابلہ کر سکتی ہو ـــــ طریقہ یہ ہے ۔ کہ باریک باریک لچھے کتر لیجیئے ۔ دھونے کی ضرورت نہیں ۔
گھی ڈال کر اسے ساگ کی طرح چھونک دیجیئے ۔ نمک مرچ ملا دیجئے ۔ جب سرخی آ جائے اتار لیجیئے

پانی ایک بوند نہ پڑنے پائے پھر شوق سے ہونٹ چاٹتے ہوئے کھا لیجیے۔ دل و زبان خوش کر لیجیے۔

اگر رس دار ترکاری بنانا ہو تو گھی میں جھونک کر نمک مرچ کے ساتھ انداز سے کے موافق گرم پانی ملا دیجیے۔ لذیذ سالن بنا بنایا تیار ہے۔ لیکن پہلے طریقہ کی خشک ترکاری کی لذت کا مقابلہ نہیں کر سکے گا۔ وہ چیز اور ہے اور یہ چیز اور ــــ اسے کسی اور ترکاری میں ڈال دیجیے تو وہ بھی لذیذ ہو جائے گی۔

صوبہ سندھ میں تو کھچڑی کے ساتھ پیاز پکانے کا عام رواج ہے۔ وہ اسے دال میں بھی ڈال دیتے ہیں۔

پیاز کی پکوڑی پُھلکیا، دائتہ:

اپنی قسم کے لحاظ سے سب سے اچھی بنتی ہیں۔ کسی اور قسم کا پکوڑیا پھلکیا اس قدر خوش ذائقہ نہیں ہو سکتا۔

پیاز کا اچار:

پیاز کا اچار بھی بنتا ہے۔ لیکن اتنا اچھا نہیں ہوتا ــــ عام طور پر یہ سرکہ میں ڈالا جاتا ہے اور پھر خاصہ اچھا بن جاتا ہے۔ یہی ایک ایسی چیز ہے جس کا اچار صرف دو تین یا چار منٹ کے اندر تیار ہو کر کھانے کے قابل ہو جاتا ہے۔

دوسری سہل ترکیب:

پیاز کے باریک باریک لچھے بنائیں۔ مرتبان یا شیشے کے گلاس میں نمک، مرچ اور ادرک کے ساتھ ڈال دیجیے۔ جی میں آئے تو دو چار ثابت پتے نیاز بو یا پودینے کے بھی شامل کر دیجیے۔ اوپر ادھر سے لیموں نچوڑ دیجیے۔ اگر سبز مرچ تازہ ملا دی جائے۔ تو اور بھی اچھا ہے۔ شیشے کے اندر دیکھنے میں خوش نما ہوگا۔ اور کھانے میں مزے دار ثابت ہوگا۔

پیاز کی چٹنی:

پیاز کی چٹنی میں انار دانہ ڈال کر استعمال کرنے کا عام رواج ہے۔ لیکن یہ چٹنی بہنوں کو مرغوب نہیں ہوتی۔ وہاں آم وغیرہ کی چٹنی میں پیاز شامل کر دینے سے وہ لذیذ ہو جاتی ہے۔

آلو کی رس دار ترکاری میں پیاز :

آلو کی رس دار ترکاری میں پیاز دے جاتا ہے۔ کاشی پھل "بیٹھا" کی ترکاری کا تو یہ جز ہے۔ ان کے سوا آپ کسی ترکاری میں شوق سے ڈالیے وہ اسے کبھی بدنام اور بد ذائقہ نہ ہونے دے گا۔ پنجاب میں رس کو تری کہتے ہیں۔ پیاز تری کی جان ہے۔ بالخصوص چنے کی تری تو اس کے بغیر کبھی اچھی ہو ہی نہیں سکتی چنے کی تری بنانے کا رواج صرف پنجاب سے مخصوص ہے۔ اور ملکوں کے لوگ اسے نہیں جانتے۔

دال میں پیاز کا چھونک دینا اسے لذیذ اور خوش بودار بنا دیتا ہے۔

اگر روٹی میں پیاز پکایا جائے، تو پھر وہ بہت لذیذ غذا بن جائے گی ــــ آسان ترکیب یہ ہے کہ پیاز کے باریک قاشیں کر لیجیے۔ نمک مرچ پسی ہوئی۔ دھنیا۔ سیاہ مرچ۔ خواہ کوئی گرم مصالحہ اور برائے نام آم چور (آم کے چھلکے کا سفوف) ملا لیجیے۔ پراٹھے کی طرح ملائم ملائم پکا لیجیے۔ پھر کھانے کے وقت دیکھیے وہ روٹی کیا مزہ دیتی ہے۔

پیاز بیشمار بیماریوں کا علاج ہے :

لُو کے دنوں میں پیاز جیب میں رکھیے۔ شرطیہ لو نہ لگے گی۔

گرمی کے دنوں میں دروازہ کی چوکھٹ میں پیاز لٹکا دیجیے جو ناقص ہوا آئے گی۔ پیاز اسے جذب کرے گا۔ اور لُو کے صدمے سے گھر والے محفوظ رہیں گے۔

سر درد ہو تو پیاز سونگھیے جاتا رہے گا۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ غذا ہضم کرتا ہے۔ طبیعت کو نرم کرتا ہے۔ آنکھ کی امراض کو دور کرنے والا کھٹی ڈکار کے بند کرنے والا۔ کتے کاٹے کے زخم کا زہر کھونے والا۔ اور اپنی بو سے سانپ کو دور بھگانے والا (جہاں پیاز رکھے جائیں۔ وہاں سانپ نہیں آتا)

خوراک دو تولہ سے زیادہ نہ ہونی چاہیئے۔

اگر کمزوری کی شکایت ہو تو من بھر سفید پیاز پسوا کر اس کا عرق نچوڑ کر کوری ہانڈی میں بھر دیجیے۔ اور اوپر ڈھکنے سے ڈھک کر چالیس دن کے لیے قدم کے برابر نیچا زمین کے اندر گاڑ دیجیے۔ سفید سفوف چونے کے رنگ کا تیار ملے گا ــــ ایک رتی پان میں کھا لیجیے۔ اس

سے زیادہ نہ ہونے پائے ۔ طاقت از سرِ نو جسم میں عود کر آئے گی۔

مُولی

عام فوائد :۔ مولی غذا کو خوب ہضم کرتی ہے مگر خود دیر ہضم ہے۔ اس کا پکا کر کھانا پیشاب اور حیض کو جاری کرتا ہے۔ یہ گردہ و مثانہ کی پتھری کو توڑتی ہے۔ غلیظ کیموس کو دور کرتی ہے۔ جگر کے سدے کھولتی ہے۔ کھانسی کو مفید ہے۔ بلغم کو چھانٹتی ہے۔ بواسیر کو بالخاصہ مفید ہے۔

نقصانات :۔ معدے کو فاسد کرتی ہے۔ ریاح پیدا کرتی ہے۔ زیادہ استعمال سے جوئیں بھی پیدا کرتی ہے۔

مجرّبات

بواسیر:

ایک مولی بلاناغہ صبح نہار منہ کھائی جائے اور پھر پتے کوٹ کر پانی نکال کر اس سے استنجا کریں۔ اور باقی پھوک کو مسوں پر رکھ کر لنگوٹ کس دیا جائے۔ تو کچھ عرصہ بعد بواسیر سے نجات مل جاتی ہے۔ اس کا مربہ بھی یہی فوائد رکھتا ہے۔

برائے سوزاک جدید:

مولی کوٹ کر پانی نکال لیں۔ جو قریباً تین چھٹانک ہو۔ اس میں تین ماشہ قلعی ملا کر کالپی مصری سے قدرے شیریں کر کے صبح و شام پی لینے سے ایک ہفتہ میں کامل نفع ہوتا ہے۔

برائے خارش رحم:

اگر بوجہ جراثیم رحم میں خارش ہو تو ایک مولی چھیل کر کسی دایہ سے اندر رکھائی جائے خارش جاتی رہتی ہے۔ یہ عمل تین دن کیا جائے۔ دو گھنٹہ کے بعد نکال دیا کریں۔

برائے اِسْہالِ مزمن:

رال سفید بقدر تین ماشہ باریک پیس کر مولی سے لگا کر کھائی جائے۔ تو پہلے دن ہی فائدہ

معلوم ہوتا ہے تین دن میں کافی فائدہ ہو جاتا ہے۔

برائے ریگ مثانہ وگردہ:

مولی کا پانی نکال کر اس میں چھ ماشہ کلتھی اور تین ماشہ قلمی شورہ حل کر کے پلا دیا جائے تو مفید ثابت ہوتا ہے۔ دن میں ایک مرتبہ روزانہ اگر مسلسل دو ہفتے اس کا استعمال کرایا جائے تو اسی فی صدی کامیابی ہوتی ہے۔

چند جڑی بوٹیوں کے خاص فوائد

حکیم ڈاکٹر سید وکیل احمد صاحب ——— حیدر آباد دکن

بواسیر:

بیخ مدار کو جلا کر کوئلہ بنا کر روغن زرد ضد یا رشستہ میں ملا کر لگانا بواسیر کے مسوں کو گرا دیتا ہے۔ ناگ پھنی کا گدر پھل کا تٹے دور کر کے پھل کے برابر برگ جنا ڈال کر دونوں کا شیرہ نکال لیا جائے، اور شہد ملا کر پلایا جائے۔ ضیق النفس، سیلان الرحم اور جریان کا مجرب علاج ہے۔

درد چشم:

لصف لیموں پر سندھور چھڑک کر اس طرف کے پیر کے انگوٹھے پر باندھنا جدھر کی آنکھ میں درد ہو۔ ایک رات میں آنکھ کے درد کا دافع ہے۔

کتھا:

یہ درخت ہندوستان میں بکثرت ہوتا ہے۔ اس میں بڑے گول اور سخت پھل لگتے ہیں۔ پکا پھل قدرے میٹھا اور کھٹا ہوتا ہے۔ زہر باد پر اس کے پتوں کی لگدی میں جس میں کتھا اور طباشیر شامل کر دیئے گئے ہوں، یقیناً مفید ہے۔ چاپانی خضاب لگانے سے جن کا منہ پک گیا ہو۔ اس کا ضماد مفید ہے۔

لہسن :

لہسن یک پوتھینہ کا عرق ۹۵ سفید داغ کو جلد سے ملا دیتا ہے

چوٹ :

انبہ ہلدی ، املی کے پتے کے اور چونا میں پکا کر لگانے سے چوٹ کے ورم کو دور کرتا ہے

لیموں :

اگر استسقا کا مریض دو سو لیموں اپنے ہاتھ سے بذریعہ چاقو تراشے تو ابتدائی استسقا ایک روز میں دفع ہو گا

پنواڑ :

برگ پنواڑ کی لگدی سرطان پر باندھنا سرطان کے کیڑوں کو تین روز میں ختم کرتا ہے ۔

چنبیلی :

چنبیلی کے چند پتے چبانا دانت کے کیڑوں کو ہلاک کرتا ہے ۔

پیچش :

دار چینی ۳ ماشہ ، شکر باریک ۳ ماشہ ، دودھ ٹھنڈا ۲ چھٹانک

یہ ایک خوراک ہے ۔ دودھ میں میٹھا نہ ملایا جائے ۔ اور برف سے ٹھنڈا نہ کیا جائے ۔

پرسُوت کا بخار :

گلو نیب تازہ بقدر چار انگشت روزانہ شب کو پانی میں بھگو دیں ۔ صبح مریضہ کو زلال پلا دیں ۔ مجرّب ہے ۔

پیچش :

سپاری کے پھول چھ ماشہ دہی میں پیس کر چاٹ لیں تین خوراک میں افاقہ ہوتا ہے ۔

سل :

برگ اڑوسہ ۷ عدد ، مرچ سیاہ ۷ عدد

پانی میں پیس کر پلائیں تین خوراک میں خون بند ہو جاتا ہے ۔
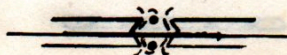
افیون خوردہ:

مغز بنولہ دو تولہ۔ پانی میں پیس کر افیون خوردہ کو پلانے سے پانچ منٹ میں افیون کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔

سوکھے کی بیماری:

چرچیٹے کی جڑ پانی کی مدد سے پیس کر بچے کے تالو اور ریڑھ کی ہڈی پر اور سب ناخنوں پر طلا کریں۔ چند یوم میں افاقہ ہوتا ہے۔

بواسیر:

گل صد برگ (گیندے کا پھول) گرم راکھ میں دبا دیں۔ نرم ہونے پر نکال کر فی پھول مرچ سیاہ پانچ دانہ پیس کر تخم ریٹھا کے برابر گولیاں بنا لیں۔ ایک گولی صبح و شام۔ اگر فائدہ کی رفتار کم ہو تو گولیوں میں اضافہ کر دیں۔ مسوں پر بھی یہی گولی گھس کر لگائیں۔ چالیس یوم کا کورس ہے۔

ہیضہ:

سرخ مرچ کا ایک بیج موم کی گولی میں ملفوف کر کے نگلوائیں۔ تین گولیاں روزانہ۔

سگ گزیدہ، مار گزیدہ اور منہ آنا:

چھال گولر ایک چھٹانک کا زلال روزانہ پلائیں۔

بدھ کا علاج ۵ منٹ میں:

جس طرف کی کنج ران میں بدھ کی گلٹی ہو اسی طرف کے پیر کے انگوٹھے اور انگلی کے درمیان میں خفیف سا خراش دیں کہ خون نکل آئے۔ مریض کو کھڑا کر کے چوکر گندم (بھوسی گندم) اور نمک خوردنی باریک مخلوط کو مریض کے ہاتھ سے گلٹی پر ملوائیں۔ اور دوسرا شخص مقام خراشیدہ پر سیندور کی مالش کرے۔ اور مریض سے دریافت کرتا جائے کہ گرمی کہاں تک چڑھی۔ مریض مثل کژدم گزیدہ کے بتلاتا جائے گا کہ گھٹنے تک چڑھی اور کمر تک آئی، سینہ پر پہنچی۔ جب قلب پر حرارت پہنچے گی، مریض صرف ایک سیکنڈ کے لیے بے ہوش ہو جائے گا۔ اس کو شکر کا شربت جو پہلے سے ٹھنڈا تیار ہوگا، پلایا جائے۔ بس مرض دور ہے۔

اسگندھ اور اس کے آسان مجرّبات

مولانا حکیم حاجی محمد عبداللہ صاحب زبدۃ الحکماء ــــ روڑی والے

ماہیت:

اسگندھ سے کون واقف نہیں یہ ان مشہور و معروف بوٹیوں میں سے ہے۔ جسے ہر شخص جانتا ہے۔ ہمارے علاقے میں عام طور پر باڑوں میں پائی جاتی ہے۔ اس کا پودا ایک فٹ سے ایک گز تک بلند ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات اس سے بھی زیادہ یہاں تک کہ قدِ آدم تک پہنچ جاتا ہے۔

پتے:

اس کے پتے موٹے اور کچھ کچھ بالسہ کے پتوں کی مانند ہوتے ہیں۔ لیکن اس کی لمبائی تقریباً تین انچ سے پانچ انچ اور چوڑائی دو انچ سے چار انچ تک ہوتی ہے۔ پتہ سرے اور اختتام پر جاکر نوک دار ہو جاتا ہے۔ بظاہر اس کی سطح صاف اور چمک دار معلوم دیتی ہے۔ لیکن اگر بہ نظر غور دیکھا جائے۔ تو اس پر آپ کو باریک اور چمک دار روئیں نظر آئیں گے۔ نیز اس کی رگیں بھی دیگر درختوں کے پتوں کی مانند صاف اور نمایاں ہوتی ہیں

شاخ:

ٹہنی گول سی ہوتی ہے۔ اور اس کے ایک طرف پتے دو اکھٹے اور ایک جا گچھوں کی صورت میں لگتے ہیں۔ اور باریک شاخوں پر بھی پتوں کی طرح ذرا ذرا سے سفید روئیں ہوتے ہیں۔

پھول:

اسگندھ کے پھول چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں پھولوں کا رنگ سبز اور قدرے زردی لیے ہوتا ہے۔

پھل:

اسگندھ کا پھل نہایت خوبصورت اور سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ ہماری طرف اس کو لالڑی کہتے ہیں بچے اور چھوٹی چھوٹی لڑکیاں ان لالڑیوں کو دھاگوں میں پرو کر سرخ رنگ کے ہار بنایا کرتی ہیں۔

بیج :

اسگندھ کے بیج رس بھری کے بیجوں کے برابر لیکن چکپے ہوتے ہیں۔

جڑ :

اس کی جڑ لمبی اور مخروطی سی ہوتی ہے۔ ذائقہ تلخی مائل کسیلا ہوتا ہے۔

حصص مستعملہ :

زیادہ تر بیخ اسگندھ ہی استعمال ہوتی ہے۔ اور تازہ پتے بھی کام میں لائے جاتے ہیں۔

اسگندھ کی قسمیں

اسگندھ کی دو مشہور قسمیں ہیں۔ (۱) اسگندھ ناگوری (۲) اسگندھ دکھنی

اسگندھ ناگوری :

جس کا مختصر سا ذکر ہم مندرجہ بالا سطور میں کر آئے ہیں۔ لیکن اس قدر مزید لکھنا خالی از فائدہ نہ ہوگا کہ اسگندھ کی بہترین قسم اسگندھ ناگوری ہی ہے۔ اس لیے طب یونانی میں زیادہ یہی قسم کام میں لائی جاتی ہے۔ نیز ناگوری قسم میں وہ اسگندھ عمدہ ہے۔ جو بڑی اور کیڑے وغیرہ سے محفوظ ہو۔ احتیاط در ہے کہ اسگندھ کو کیڑا بہت جلد لگتا ہے جس سے بہت جلد ضائع ہو جاتی ہے ورنہ فوائد میں تو ضرور فرق آجاتا ہے۔ اور دو سال کے عرصہ میں تو یوں بھی اس کی قوت تاثیر بالکل زائل ہو جاتی ہے۔ دوسرے عمدہ قسم اسگندھ کا ذائقہ کڑوا کسیلا اور چرچرا ہوتا ہے۔ جب اس کے تازہ اور سبز پودے کو سونگھا جائے۔ تو گھوڑے کے بدن کی سی بو آیا کرتی ہے۔ چنانچہ اس بنا پر اسے سنسکرت میں اشوگندھا کہتے ہیں۔

اسگندھ کی یہ قسم ناگپور اور بمبئی کے علاقہ جات سے آتی ہے۔ اور اسی وجہ سے اس کا نام اسگندھ ناگوری ہے۔ اور پنساریوں کی دکانوں جو آپ اسگندھ خرید کر لاتے ہیں۔ وہ بھی اسگندھ ناگوری ہے۔

نوٹ : پنجابی اسگندھ (جسے پنجابی میں اکسن کہتے ہیں) کے اجزا بھی استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ لیکن اسگندھ ناگوری زیادہ مفید ثابت ہوگی۔

اسگندھ دکھنی:

جب بہار کا موسم آتا ہے۔ تو اس کا پودا لگتا ہے۔ اور خوب ہرا بھرا ہوتا ہے۔ ہمارے علاقہ میں موسم برسات میں جال (پیلو) کے درخت کے نیچے اس کے پودے بکثرت اگ آتے ہیں۔ اور خوب پھولتے پھلتے ہیں۔ اور قد آدم تک بلند ہو جاتے ہیں۔

پتے:

اس کا پتہ دم کی جانب چوڑا، دراز، اور نوکیلا ہوتا ہے۔

پھول:

اس کے پھول بینگن کے پھولوں جیسے ہوتے ہیں۔ مگر ان سے چھوٹے ـــ کئی پھول مل کر گچھوں کی شکل میں لگتے ہیں۔

پھل:

اس کا کچا پھل سبز رنگ کا ہوتا ہے۔ مگر پک کر لال سرخ ہو جاتا ہے۔ اور اس کا حجم چنے کے دانے کے برابر ہوتا ہے۔ اور شکل و صورت حب کاکنج سی ہوتی ہے۔ اور اس کے تخم بھی حب کاکنج کے بیجوں کی طرح ہوتے ہیں۔

ذائقہ:

پختہ پھل کا ذائقہ شیریں اور کسی قدر مائل ہوتا ہے۔

اسگندھ کے مختلف نام:

مشہور نام اسگندھ۔ ہندی اسگندھ۔ سنسکرت اشو گندھ۔ مرہٹی آسن گند۔ گجراتی راکھ سند۔ پنجابی آکسن۔

نوٹ :۔ اسگندھ کو آکسن کے علاوہ اکسنڈ بھی کہتے ہیں۔

مقام پیدائش:

اس پودے کے لیے گرم قدرے خشک مرطوب سی آب و ہوا کی ضرورت ہے۔ اس لیے برصغیر میں قریباً ہر گرم خشک مقام پر پایا جاتا ہے۔ خصوصاً پنجاب صوبہ دہلی اور صوبجات متحدہ آگرہ اودھ میں بکثرت اگتا ہے۔ قبرستان، ویرانے خندق اور باڑ اس کی محبوب جگہیں ہیں۔ علاوہ ازیں

بنگال اور آسام میں بہت ہوتا ہے۔ خشک علاقہ کی بجائے معتدل آب و ہوا میں بھی اگ آتا ہے۔
—— چنانچہ بحیرہ روم کے کنارے کے ملکوں میں عام پایا جاتا ہے۔ اور وہاں کے رہنے والے اس کو خواب آور دوائی کی حیثیت سے استعمال میں لاتے ہیں۔
نیز یورپ کے گرم حصص میں بھی اس کے پودے پائے جاتے ہیں۔

طبیعت:

تیسرے درجے میں گرم خشک ہمراہ رطوبت فضیلہ۔

افعال:

مبہی و مقوی جسم، مقوی و منقی رحم، محلل، مولد و مغلظ منی ہے۔ نیز مولد شیر اور مصلب ہے

مقدار خوراک:

تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک۔ (کتاب الادویہ)

نوٹ:۔ علامہ نجم الغنی صاحب مصنف و مولف "خزائن الادویہ" نے اس کی مقدار خورک چودہ ماشہ تحریر کی ہے۔ دجو بہت زیادہ ہے۔ "کتاب الادویہ" کے مصنف نے جو مقدار لکھی ہے۔ وہ ٹھیک ہے —— ایڈیٹر)

مضر:

چلن اور گرم مزاج والوں کے لیے مضرت رساں ثابت ہوتی ہے۔

مصلح:

غرغرے شہتوت شیریں کے پانی سے یا جوشاندے سے، اور گرم مزاج والوں کے لیے کتیرا اور گھی بھی اس کے مضار کی اصلاح کرتا ہے۔

بدل:

اسگندھ کا بدل فسط اور سورنجان ہیں۔

مجربات

سفوف برائے سردرد:

ھُوالشافی:۔ اسگندھ چار ماشہ، تلسی کے بیج دو ماشہ ۔۔۔ ہر دو ادویہ کو خوب باریک پیس کر بدستور معروف سفوف تیار کریں۔ اور گرم گرم دودھ گائے پاؤ یا ڈیڑھ پاؤ کے ہمراہ مریض کو پلائیں۔ یہ ایک خوراک کا وزن ہے۔ روزانہ اسی قدر تیار کر کے استعمال کرایا کریں بفضلہٖ حیرت انگیز فوائد ظاہر ہوں گے۔ ذرا آپ اس کو آزما کر دیکھیں۔ اس پر طرہ یہ کہ اس کے فوائد ہنگامی اور وقتی نہیں ہوتے۔ بلکہ نہایت دیرپا اور مستقل ہوتے ہیں۔ ہاں اتنی بات ضرور ہے۔ کہ فائدہ زود اور دیر میں اور آہستہ آہستہ ہوتا ہے۔ اور بہترین دوائی کا پہلا اور اولین وصف بھی یہی ہوتا ہے۔ کیونکہ زود اثر اور ہتھیلی پر سرسوں جما دینے والی ادویہ کا اثر تادیر قائم نہیں رہا کرتا

نوٹ:۔ دوران استعمال میں جماع سے پرہیز کریں۔ نیز ترش اور ثقیل و نفاخ اغذیہ و اشربہ سے بھی اجتناب کریں۔

مقوی دماغ و مقوی حافظہ مکھن:

دردسر کے نسخہ کی طرح یہ مکھن بھی جامع النفع اور لاجواب چیز ہے۔ کیونکہ دماغ کی کمزوری کو رفع کرنے کے واسطے اس کا استعمال بہت مفید دیکھا گیا ہے۔ گو اس کے فوائد ذرا دیر بعد معلوم ہوتے ہیں۔ تاہم استعمال کرنے والے ہی جانتے ہیں کہ فوائد کس قدر دیرپا اور عمدہ ہوتے ہیں۔ اس کے استعمال اور خصوصاً متواتر استعمال سے دماغ نہایت قوی اور مضبوط ہو جاتا ہے۔ کمی خون سے پیدا ہونے والی جملہ شکایات رفع ہو جاتی ہیں۔ کثرت محنت کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔ کثرت جماع اور بداعتدالیوں کے عوارضات مٹ جاتے ہیں۔ دبلا پتلا جسم مضبوط اور قوی ہو جاتا ہے۔ کیونکہ یہ مکھن مقوی دماغ، مقوی حافظ ہونے کے علاوہ مقوی باہ

اور مستمن بدن ہے سانس سے چہرہ پر خون کی لہر دوڑنے لگتی ہے۔ نسخہ موصوفہ یہ ہے۔

ھُوالشّافی :۔ اسگندھ ایک حصہ۔ گھی ایک حصہ۔ دودھ گائے دس حصہ ہر سہ ادویہ کو ملا کر آنچ پر گرم کریں۔ پھر جما دیں۔ صبح کے وقت بدستور معروف بلو کر مکھن نکال لیں اور سنبھال رکھیں۔

ترکیبِ استعمال :۔ حسب عادت و برداشت مریض کو کھلایا کریں۔ ان شاءاللہ مندرجہ تعریف سے بھی بڑھ کر پائیں گے۔

پرہیز :۔ دوران استعمال میں ترش اشیاء کے کھانے سے مریض کو روک دیں۔

سفوف خواب آور:

ھُوالشّافی :۔ اسگندھ کے بیج حسب حاجت لے کر بدستور معروف کوٹ پیس لیں اور چھان کر سفوف تیار کر رکھیں۔ مریض سہر (بے خوابی) کو سفوف ہذا بقدر چار ماشہ روزانہ دودھ کے ہمراہ کھلایا کریں۔

فوائد :۔ خداوند کریم کے فضل و کرم سے مریض سہر کو بخوبی نیند آنے لگے گی۔ طبیعت کی بے چینی اور اضطراب دور ہو کر مریض کو سکون اور چین حاصل ہوگا۔

اسگندھ کی مسواک:

اسگندھ کی مسواک روزانہ کی جائے تو دانت جملہ قسم کی بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں۔ دانتوں کا میل کچیل دور ہو جاتا ہے۔ اور دانت موتیوں کی طرح چمکنے لگتے ہیں۔ مسوڑھوں کے ورم اور ان کا زائد گوشت سب زائل ہو جاتا ہے۔ اور مسوڑھے دانتوں کے ساتھ مضبوطی سے چمٹ جاتے ہیں۔ ان کا پھس پھساپن موقوف ہو کر ان میں میٹھی میٹھی خارش کا ہونا بند ہو جاتا ہے نیز ہلتے اور گرتے ہوئے دانت از سر نو مضبوط اور استوار ہو جاتے ہیں۔ المختصر اسگندھ کی مسواک سے دانتوں کی روزانہ صفائی کرنا نہایت ہی مفید و موثر ہے۔

چٹکلہ دافع قبض:

نزلہ زکام کی طرح قبض بھی صدہا بیماریوں کی ماں ہے۔ اس کے باعث سینکڑوں دیگر قسم کی بیماریاں مریض کو آچمٹتی ہیں۔ لہذا اس کا جلد تدارک کرنا چاہیئے۔ ذیل کا چٹکلہ استعمال کرنے سے بفضلہ قبض کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

ھُوالشافی: حسب حاجت اسگندھ ناگوری لے کر کوٹ پیس کر سفوف تیار فرمارکھیں اور روزانہ شام کو سوتے وقت سفوف ہذا بقدر تین ماشہ گائے کے دودھ کے ساتھ مریض قبض کو دیا کریں۔ ان شاءاللہ صبح اجابت بآسانی ہو جایا کرے گی۔ اور قبض جاتی رہے گی۔

پتھری یا سنگ گُردہ:

پتھری کو خارج کرنے کے واسطے چٹکلہ ہذا بفضلہ مفید اور جامع النفع ہے۔ اس کے چند روز کے استعمال سے پتھری ریزہ ریزہ ہو کر پیشاب کی راہ خارج ہو جاتی ہے۔

ھُوالشافی: حسب حاجت بیخ اسگندھ ناگوری لے لیں اور انہیں کوٹ پیس کر بدستور معروف تیار رکھیں۔ اور روزانہ پتھری کے مریض کو سفوف ہذا نو ۹ ماشہ کی مقدار میں لسّی کے ہمراہ کھلایا کریں۔ ان شاءاللہ تھوڑے سے ہی دنوں میں پتھری خارج ہو جائے گی

سفوف دافع بواسیر خونی و بادی:

بواسیر خواہ وہ خونی ہو یا بادی۔ یہ سفوف اسے چند ہی دنوں میں زائل کر دیتا ہے۔ بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

ھُوالشافی: پوست اسگندھ ناگوری۔ تخم شلجم۔ تخم گاجر۔ ہر ایک سات تولہ۔ جملہ ادویات کو کوٹ پیس کر سفوف تیار کر لیں۔ اور محفوظ رکھیں۔ اور روزانہ بوقت صبح تازہ پانی کے ہمراہ سفوف ہذا ایک تولہ کھایا کریں۔ ان شاءاللہ تعالیٰ اکیس ۲۱ یوم متواتر کھانے سے بالکل صحت ہو جائیگی۔

(طب رتن)

آتشک کی پڑیاں:

ھُوالشافی:۔ اسگندھ نو ماشہ جنگلی یعنی ایرنے اپلوں کی راکھ ڈیڑھ پیسہ بھر (نو ماشہ) ہر دو کو ملا کر خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کر کے باریک کریں۔ جب بخوبی باریک ہو جائیں اور مثل غبار ہو جائے۔ تو اس تمام دوا کی آٹھ پڑیاں بنالیں۔ اور روزانہ ایک پڑیہ گائے کے دودھ کے ہمراہ دیا کریں۔ ان شاء اللہ تمام پڑیاں ختم ہونے تک مریض آتشک تندرست ہو جائے گا۔ اور تمام زخم وغیرہ دور ہو جائیں گے۔

نوٹ:۔ تین چار ہفتے تک بادی اور ترش ادویہ اغذیہ واشربہ سے پرہیز کرائیں نیز گرم اور قابض اشیاء سے بھی باز رکھیں۔ تیل اور تیل کی بنی ہوئی چیزوں سے بھی اجتناب کرائیں۔

بطور غذا:۔ بکری کے گوشت کا شوربا چپاتی اور گھی جس قدر بھی ہضم ہو سکے کھلائیں

سفوف مصفیٰ خون:

ھُوالشافی:۔ اسگندھ۔ چوب چینی ہر دو دوائیں مساوی الوزن لے کر کوٹ پیس کر بدستور معروف سفوف تیار کرلیں۔ اور بحفاظت تمام کسی شیشی وغیرہ میں ڈال رکھیں۔

ترکیبِ استعمال:۔ روزانہ مریض کو سفوف ہذا بقدر چھ ماشہ شہد کے ہمراہ چٹایا کریں۔

فوائد:۔ خون کی خرابی کو دور کر کے خون کو بہت جلد صاف کر دیتا ہے۔ اور فساد خون سے پیدا ہونے والے جملہ امراض مثلاً داد، چنبل، خارش وغیرہ کو مفید اور موثر ہے۔ خون کے بگاڑ کی بیماریوں میں قبض کشائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور اس سفوف میں یہ خوبی خاص طور پر پائی جاتی ہے۔

دردِ کمر کو دور کرنے والا اکسیری چٹکلہ:

ھُوالشافی:۔ حسب حاجت اسگندھ ناگوری لے کر کوٹ پیس کر بدستور معروف سفوف تیار کرلیں۔ اور پھر اس میں حسب ذائقہ شکر اور حسب منشا گائے کا گھی ملا دیں۔ اور

روزانہ مریض کو ایک تولہ کی مقدار میں چٹایا کریں۔ ان شاء اللہ چند روز کے کھلانے سے کمر کا درد بالکل زائل ہو جائے گا۔ نہایت مفید اور جامع النفع چٹکلہ ہے۔ بنا کر تجربہ کریں اور فائدہ اٹھائیں۔

لیپ برائے وجع المفاصل:

ھُوالشافی:۔ حسب ضرورت اسگندھ لے لیں۔ اور اسے کوٹ پیس کر ضماد تیار کر لیں۔ اور ماؤف جوڑوں پر لیپ کر دیں۔ انشاء اللہ چند مرتبہ کے لیپ وغیرہ سے مکمل اور خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔

سفوف دافع وجع المفاصل:

مندرجہ بالا لیپ کی طرح یہ سفوف بھی جوڑوں کے درد کو رفع کرنے کے لیے مفید اور موثر ہے۔ اس کے تھوڑے ہی دنوں کے استعمال سے درد وغیرہ زائل ہو جاتا ہے۔

ھُوالشافی:۔ بیخ اسگندھ حسب ضرورت لے کر بدستور معروف کوٹ پیس کر سفوف بنا کر رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ سفوف ہذا بقدر دو ماشہ گرم پانی کے ساتھ مریض کو ہر دو وقت صبح و شام کھلایا کریں۔ ان شاء اللہ آرام ہوگا۔ وجع المفاصل کے لیے اکسیر الاثر اور جامع النفع سفوف ہے۔ اور اس کی مداومت خداوند کریم کے فضل و کرم سے کبھی خالی نہیں جاتی اور مریض خود ہی اچھا اور تندرست ہو جاتا ہے۔

نسخہ دافع نقرس:

ھُوالشافی:۔ اسگندھ ناگوری دو تولہ۔ سونٹھ کا آٹا ایک تولہ۔ بدھارا ایک تولہ بیلگری بریاں دو تولہ۔ گھی چھ ماشہ۔ لہسن دو تولہ ___ جملہ ادویہ کو باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ اور ضرورت کے وقت وقت تین ماشہ گرم پانی کے ساتھ کھلائیں۔ (اس نسخہ میں بدھارا کی جڑ چاہیئے۔ جو بازار سے اصلی نہیں ملتی۔ کسی معتبر جگہ سے طلب فرمائیے۔ ___ ایڈیٹر)

فوائد :۔ نقرس کے لیے مفید و موثر ہے

عجیب الاثر نسخہ برائے وجع المفاصل:

ھُوالشافی :۔ اسگندھ کی تر و تازہ جڑ، چھال، پھول، پھل، اور پتوں وغیرہ تمام کو بخوبی کچل لیں اور نچوڑ کر اس کا پانی نکال لیں اور اس میں سے مریض کو ڈیڑھ تولہ سے پانچ تولہ تک پلایا کریں۔ ان شاء اللہ چند روز کی مداومت سے کلی صحت ہو گی۔ آزما کر دیکھیں۔

پرھیز :۔ بادی، ثقیل اور دیر ہضم اغذیہ مثلاً گوشت، دودھ، دہی، چاول و گرم مصالح وباد وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

بطور غذا :۔ ہر قسم کی سبزی یا ارہر کی دال۔ نیز پرندوں کا گوشت بھی۔ لیکن کم مقدار میں دیا جا سکتا ہے۔

سفوف جریان توڑ:

جریان کو دور کرنے والے ایسے پایہ کے نسخہ جات آپ کو بہت کم ملیں گے۔ کیونکہ عام طور پر جریان کی جس قدر دوائیں ہیں۔ ان سب سے قبض ہو جاتی ہے۔ اور قبض کی حالت میں یہ مرض اور بھی بڑھ جاتا ہے۔ مگر خداوندکریم کے فضل و کرم اس سفوف میں یہ وصف بدرجہ اتم پایا جاتا ہے۔ کہ اس کے دوران استعمال میں قبض بالکل نہیں ہوتی۔ علاوہ ازیں یہ سفوف نہ زیادہ سرد ہے۔ اور نہ زیادہ گرم بلکہ معتدل ہے۔ رقیق اور پتلی منی پیدا کر کے قوت باہ میں اضافہ کرتا ہے۔ غرضیکہ ہمہ صفت موصوف سفوف ہے۔

نسخہ متبرکہ یہ ہے:

اسگندھ ناگوری۔ تج قلمی۔ ثعلب۔ دانہ الائچی خورد۔ دانہ الائچی کلاں۔ مصطگی رومی۔ بنبر بالا بھوپھلی۔ کشتہ قلعی۔ نشاستہ۔ تالمکھانہ۔

جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر نہایت باریک کوٹ پیس لیں۔ اس دوا کے برابر وزن مصری لیں۔ اور اسے بھی باریک کر کے سفوف میں ملائیں۔ سفوف جریان توڑ تیار ہے سنبھال رکھیں۔

ترکیبِ استعمال :۔ سفوف ہذا ساٹھ سے نو ماشہ تک صبح کے وقت مریض کو کھلایا کریں انشاءاللہ تعالیٰ نہایت ہی مفید اور نفع بخش ثابت ہو گا۔

سفوف رسائن بدن دافع جریان :

(جو کہ ایک مشہور و معروف دواخانہ کی چلتی ہوئی مخصوص دوا ہے)

مندرجہ ذیل نسخہ نہ صرف جریان کو مفید ہے۔ بلکہ سرعت انزال، احتلام اور پیشاب کا بار بار آنا۔ دل کی دھڑکن، خفقان، ضعف بصر وغیرہ وغیرہ بے شمار بیماریوں کے لیے بھی اکسیر صفت ہے۔ دواخانہ مذکورسے بکثرت فروخت ہوتا ہے۔ نسخہ کس کا ہے۔ اور میں نے کس طرح حاصل کیا؛ ان سب باتوں کو غیر ضروری قرار دے کر محض نسخہ لکھ دینے پر اکتفا کرتا ہوں۔

ھوالشافی :۔ اسگندھ ناگوری کو ہاون دستہ میں ڈال کر کوٹ لیں ۔ اور سفوف بنا کر اس کے برابر دیسی کھانڈ ملا کر ڈبے یا شیشیاں بھر لیں۔

ترکیب استعمال :۔ بقدر چھ ماشہ صبح کے وقت سرد پانی کے ہمراہ کم از کم چالیس روز تک استعمال کرنے کے بعد اس کے فوائد ملاحظہ فرمائیں۔ عجیب چیز ہے۔

("کنز المجربات")

جیّدالاثر لیپ برائے عضو مخصوص :

جو کہ عضو مخصوص کو سخت اور مضبوط کرنے کے لیے ایک خاص چیز ہے۔

ھُوالشافی :۔ اسگندھ ناگوری۔ دار ہلد۔ افیون۔ بیخ کنیر سفید ہم وزن لے کر انہیں جوان اور تندرست گدھے کے پیشاب کے ہمراہ اس قدر کھرل کریں۔ کہ عمدہ لیپ تیار ہو جائے۔ عضو مخصوص پر بدستور معروف ارنڈ وغیرہ کے پتے باندھ دیں۔ اور دو گھنٹے بعد عضو کو گرم پانی کے ہمراہ صاف کر لیں۔

نوٹ :۔ جتنی دفعہ ضرورت ہو اتنی مرتبہ ضماد کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ عضو مخصوص کی بیرونی خرابیوں کو جلد از جلد زائل کرے گا۔ نیز مردہ رگیں از سر نو اپنا کام کرنے

لگیں گی۔

اکسیرالاثر معجون قوتِ باہ:

یہ مختصر سی معجون قوت مردمی کو پیدا کرنے اور مردہ قوت کو تحریک دینے کے لیے نہایت ہی مفید اور زود نفع بخش چیز ہے۔ نیز قوت باہ کی تولید و بالید کے علاوہ مقوی حافظہ بھی ہے۔

ھُوالشافی :۔ اسگندھ ناگوری کی بیخ یعنی جڑ حسب حاجت لیں۔ اور اسے کوٹ پیس کر سفوف کی شکل میں تبدیل کر لیں۔ پھر جتنا یہ سفوف ہو۔ اتنا ہی گھی اور اسی قدر شہد خالص ملا کر معجون بنالیں (میری رائے میں گھی سے شہد ڈیڑھ گنا یا دو گنا چاہیئے ——— ایڈیٹر)

مریض کی طاقت اور قوت ہاضمہ کے مطابق مریض کو دونوں وقت صبح و شام گائے کے دودھ کے ہمراہ کھلایا کریں۔ ان شاءاللہ نامردی اور قوت باہ کی شکایت باقی نہ رہے گی۔

سفوف مُبہی:

ھُوالشافی :۔ اسگندھ ناگوری۔ تخم ریحان۔ ستاور۔ ثعلب مصری۔ ہر چہار ادویہ مساوی الوزن حسب ضرورت لے لیں۔ اور ان کو کوٹ پیس کر سفوف بنالیں۔ اور اس سفوف کا وزن کر لیں۔ پھر اس وزن سے دو گنا برگد کا دودھ حاصل کر کے سفوف کو اس میں بھگو دیں۔ اور سایہ میں خشک ہونے کے واسطے رکھ دیں۔ جب دودھ اچھی طرح خشک ہو جائے۔ تو دوبارہ قلسے کھرل کر کے سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ قوت مردمی کے مریض روزانہ علی الصبح نہار منہ سفوف ہذا چھ ماشہ سے ایک تولہ تک دودھ کے ہمراہ استعمال کیا کریں۔

فوائد:۔ نامرد کو مرد بنانے میں مفید اور اکسیرالاثر ہے۔ مجلوق کے لیے خاص کر مفید ہے۔ نیز سرعت انزال اور رقت منی کی شکایت کو بھی دور کرتا ہے۔ اعضائے رئیسہ اور شریفہ پر اس کا نہایت عمدہ اثر پڑتا ہے۔

مقوّی باہ و مُغلظ منی پُوڑے :

ھُو الشافی :- اسگندھ ناگوری۔ کونچ بیج۔ بداری کند۔

ترکیب تیاری :- جملہ ادویہ برابر وزن لیں۔ اور انہیں کوٹ پیس کر سفوف تیار کریں۔ پھر اس سفوف کے برابر وزن ساٹھی کے چاول ملائیں۔ اور صبح و شام اس میں سے حسب ضرورت لے کر بکری کے دودھ کے ساتھ پتلا سا گوندھ لیں۔ (مشہور و معروف طریقہ ہے) پھر خواہ بکری یا گائے کے گھی کو کڑاہی میں ڈال کر یا توے پر ڈال کر حسب طریق پوڑے تیار کریں۔ اور مریض ضعف باہ کو دودھ کی کھیر کے ساتھ کئی روز تک برابر کھلاتے رہیں۔

فوائد :- قوت باہ پیدا کرنے کے علاوہ پتلی منی کو گاڑھا کرنے میں نہایت ہی اعلیٰ اور غضب کے مؤثر ہیں۔ سرعت انزال اور رقت منی کو دور کرتے ہیں۔

رسائن مقوی باہ و مقوی بدن :

ھُو الشافی :- اسگندھ ایک تولہ ملٹھی مقشر کا آٹا ایک تولہ۔ کشتہ فولاد قسم اوّل ایک تولہ کشتہ قلعی ایک تولہ۔ ہر چہار ادویہ کھرل کر کے اس کے برابر وزن مصری ملائیں۔ پھر مصری ملا کر از سر نو خوب کھرل کر لیں۔ اور سنبھال رکھیں۔ رسائن تیار ہے۔

ترکیب استعمال :- رسائن ہذا دو رتی سے ایک ماشہ تک حسب طاقت مریض کو کھلا کر اوپر سے گائے کا دودھ جس قدر بھی مریض پی سکے پلایا کریں۔

فوائد :- یہ رسائن جملہ امراض منویہ کو دور کرنے میں مفید اور مسلم الثبوت ہے۔ جریان اور سرعت انزال یعنی رقت کے عارضے کو مٹاتی ہے۔ تباہ اور پائمال شدہ قوت از سر نو بحال کرتی ہے۔ معدہ اور جگر کی اصلاح کر کے بدن کو مضبوط اور طاقت ور بناتی ہے۔ دماغ کی کمزوری اور ضعف کو موقوف کر کے حافظ کو تقویت بخشتی ہے۔

گورکھ پان

سوامی جیت پوری جی مہاراج ــــــــ ڈیرہ غازی خاں

موسم برسات میں جسم میں پت یعنی صفرا پیدا ہوتا ہے۔ اور وہ اس موسم میں اگر غلیظ ہو جاتا ہے۔ جس سے جگر کی کئی ایک بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ موسمی بخار کی بھی ایک یہی وجہ ہوتی ہے علاوہ ازیں جگر کے مریضوں کو سارا جاڑا تکلیف میں گذارنا پڑتا ہے۔ یرقان، کمی خون، پیشاب کا کم یا زیادہ آنا، رنگ کا زرد ہونا، خون کا پتلا ہونا، سر کا چکرانا، ہاضمہ کا ٹھیک نہ ہونا، ہاتھ پاؤں میں جلن ہونا، گرمی محسوس کرنا، سخت پیاس محسوس ہونا، آنکھوں تلے اندھیرا چھا جانا، زبان کا خشک ہونا، معمولی بات پر دل کا دھڑکنا، یہ تمام علامات جگر کی خرابی سے تعلق رکھتی ہیں۔ میرے اپنے تجربہ کی بات ہے۔ کہ آج کل شاید کوئی ہی ایسا خوش نصیب آدمی ہو گا۔ جس کا جگر صحیح معنوں میں تندرست اور ان تمام تکلیفوں سے بچا ہوا ہو۔ جسم کے تمام اخلاط کو جگر ہی بنانے والا ہے۔ اور آج کل جو کہ جگر پہلے تیار کر چکا ہے۔ وہ مفسد ہو رہا ہے۔ اس لیے اگر جگر بہتر کام کرے اور صفرا (پت) صاف ہو جائے۔ تو ان تمام تکالیف سے نجات ہو سکتی ہے۔ ان تمام بیماریوں سے بچانے کے لیے قدرت نے برسات کے موسم میں ایک بوٹی پیدا کر رکھی ہے جس کا نام گورکھ پان ہے۔

گورکھ پان عام طور پر ریتلی زمین میں پیدا ہوتی ہے۔ جہاں پر معمولی سیلاب ہو۔ کسی ایسی جگہ ریتلا میدان ہو اور نہر نالے چلتے ہوں ان پر یہ بوٹی پائی جاتی ہے۔ دریاؤں کی ریتلی بیٹ میں عام ہوتی ہے۔ گاہے گاہے سبز علاقہ کے کھیتوں میں بھی دیکھی گئی ہے۔ مگر کلر، خشک اور چکنی سیاہ مٹی میں بوٹی ہرگز نہیں ہوتی۔

گورکھ پان، اچھڑی پنجہ، پاناجونی، گورکھ بوٹی وغیرہ کئی ناموں سے پنجاب میں مشہور ہے، یہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک سرخ۔ دوسری سفید۔ چونکہ جگر کی امراض میں سفید عام استعمال میں لائی جاتی ہے۔ اور سرخ تو شاذ و نادر ہی ملتی ہے۔ اس لیے میرا مضمون سفید گورکھ پان پر ہے۔

گورکھ پان زمین پر بچھی ہوئی ہوتی ہے۔ اور اس کی تمام شاخیں ساتھ ملی ہوئی ہوتی ہیں۔ بعض شاخیں بالشت بھر لمبی ہوتی ہیں۔ ورنہ اس سے کم ہی رہ جاتی ہے۔ اور ہر ایک شاخ کے سرے پر ایک خوش نما باریک سفید رنگ کا پھول ہوتا ہے۔ اس کے پتے چڑیا کے پنجہ کی طرح آگے کی طرف جھکے ہوئے شاخ کے ساتھ ہی دو رویہ ہوتے ہیں۔ اگر اس بوٹی کو اکھاڑا جائے۔ تو اس کی جڑ معمولی موٹی بالشت بھر یا کم لمبی زمین میں ہوتی ہے۔

گورکھ پان چیت کے مہینہ سے پیدا ہونی شروع ہوتی ہے۔ چیت میں معمولی سی پھوٹ پڑتی ہے۔ پھر جوں جوں گرمی پڑتی جاتی ہے۔ یہ ریتلی نمدار زمین میں ترقی کرتی جاتی ہے۔ جب برسات کا موسم آتا ہے۔ تو یہ خوب پھولتی ہے۔ ساون۔ بھادوں میں تو یہ جوبن پر ہوتی ہے۔ اسوج۔ کاتک تک رہ کر جب خشک سردی زوروں پر ہوتی ہے۔ تو یہ سڑ جاتی ہے۔ اور مٹ جاتی ہے۔ یہ کسی خاص ملک اور علاقہ کی پیداوار نہیں ہے۔ بلکہ جہاں ہی اس کے موافق زمین مل جائے۔ پیدا ہوتی ہے۔ مگر پہاڑوں میں نہیں ہوتی۔ ہمارے ملک کے میدانی علاقہ میں مل جاتی ہے۔ اس بوٹی سے حکماء لوگ ہزاروں فائدے اٹھاتے ہیں۔ بلکہ میں نے ایک ایسا مہاتما دیکھا ہے۔ جو تمام بیماریوں کا علاج گورکھ پان سے ہی کرتا تھا۔ یہاں میں چند ایک فائدے جو اس بوٹی سے عوام کو پہنچ سکتے ہیں۔ درج کرتا ہوں۔

۱۔ سوزاک:

گورکھ پان سبز ایک چھٹانک رات کو آدھ سیر پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح وہ پانی کا رنگ سرخ کر دے گی۔ اس پانی کو چھان لیں۔ اور اس میں مصری ملا لیں۔ تین چار ماشہ جوکھار۔ نصف ماشہ گندھک آملہ سار دونوں کو ملا کر پھانکیں اوپر سے پانی پیئں۔ دو دن میں نیا سوزاک دور ہو جاتا ہے۔ چند روز کے متواتر استعمال سے پرانا بھی کافور ہو جاتا ہے۔

۲۔ جگر کی گرمی:

گورکھ پان ایک چھٹانک رات کو آدھ سیر پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو پانی چھان کر مصری ڈال کر پی جائیں۔ گرم ثقیل اشیاء سے پرہیز کریں۔ پندرہ دن تک آرام آ جاتا ہے۔

۳۔ یرقان:

جن کا رنگ بوجہ صفراوی طبیعت کے زرد رہتا ہو۔ وہ لوگ دو سیر گورکھ پان آدھ سیر پانی میں بھگو رکھیں۔ اور پانچ دن پڑا رہنے دیں۔ بعد ازاں نرم آنچ پر پکائیں۔ جب پانی تقریباً دو سیر رہ جائے۔ تو اتار کر چھان لیں۔ پھر اس میں دو سیر کھانڈ ڈال کر شربت بنا لیں۔

خوراک:۔ ایک چھٹانک شربت ہمراہ عرق کاسنی آدھ پاؤ روزانہ کسی وقت پیئیں۔ کمی خون کے لیے نہایت بہتر ہے۔ رنگ کو چند دنوں میں سرخ کر دیتی ہے۔

۴۔ جریان واحتلام وغیرہ:

ایک تولہ اینٹ کی قلعی لے کر اس کی ڈلی بنائیں۔ آدھ سیر گورکھ پان سبز کے نغدہ میں رکھ کر ایک من اپلہ جنگلی کی آگ دیں۔ کشتہ سفید بر آمد ہو گا۔

خوراک:۔ ایک رتی برائے جریان ایک ماشہ گوند کیکر میں ملا کر مکھن میں کھائیں۔ اور برائے احتلام صرف ایک رتی مکھن میں ملا کر کھائیں۔ چند دنوں میں اثر دکھاتی ہے۔ اور مرض کو جڑ سے اکھاڑتی ہے۔

۵ دل کی دھڑکن: (جو بوجہ گرمی وکمی خون ہو)

ایک رتی کشتہ مذکورہ بہ ہمراہ آب زلال گورکھ پان کھلائیں۔

۶ ہاتھ پاؤں میں زخم: (بوجہ پانی میں رکھنے کے)

جن لوگوں کے ہاتھ پیر میں بوجہ پانی میں رکھنے کے گل کر زخم آجائے۔ وہ سبز گورکھ پان کا پانی نچوڑ کر زخموں پر لگائیں۔ درد تو فوراً بند ہو جاتا ہے۔ زخم دو چار دن میں خشک کر دیتا ہے۔

۷ بہترین چائے:

گورکھ پان کو بطور چائے پینا رسائن سے کم نہیں۔ اس کو برسات کے موسم میں اکھاڑ کر سائے میں سکھا لیں۔ اور نیم کوب کر کے ڈبوں میں بھر لیں۔ پھر اس کو بطور چائے پکا کر روزانہ پیئیں ذائقہ۔ رنگ ہو بہو چائے جیسا ہو گا۔ جتنا چائے کا نقصان ہے۔ اتنا ہی اس کا فائدہ ہے۔

جن لوگوں کو چائے ہضم نہیں ہوتی۔ اور خشکی کرتی ہے۔ یہ جسم میں کوئی خرابی پیدا نہیں ہونے دیتی جگر کو طاقت دربناتی ہے۔ جس سے جسم میں خوب خون پیدا ہوتا ہے۔ بلغمی بیماریوں کا بھی جسم دفیعہ ہوجاتا ہے۔ چونکہ گورکھ پان مصفی خون بھی ہے۔ اس لیے جن لوگوں کو خون کی خرابی ہوجایا کرتی ہے۔ اس سے ضرور فائدہ اٹھائیں۔

چائنین کا نسخہ

ایڈیٹر آب حیات کے قلم سے

پاناچینی بوٹی ایک بہت ہی مشہور و معروف بوٹی ہے۔ جو ہمارے ملک میں بافراط ملتی ہے ــــ یہ بوٹی زمین پر بچھی ہوئی ہوتی ہے۔ پتے چھوٹے چھوٹے اور پھول گول پیالی کی طرح سفید رنگ کا ــــ پھول شاخوں کے اکثر سرے کی طرف زیادہ ہوتے ہیں ــــ برسات کے موسم میں بکثرت پیدا ہوتی ہے ــــ اس کا ذائقہ کچھ پھیکا سا ہوتا ہے۔ اور بو سبز چائے سے بالکل ملتی جلتی ہوئی ــــ بعض علاقوں میں اسے چڑی پنجہ، پناچی کنھوری کماولی، بھوالی، رکت پیک، پاناچرنی، دھول پھولی وغیرہ ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ لیکن اس کا سب سے زیادہ مشہور نام گورکھ پان ہے۔

گورکھ پان ــــ بعض علاقوں میں چیدہ چیدہ لوگ چائے کے نعم البدل کی حیثیت سے جانتے ہیں اور اکثر اس کا استعمال بھی کرتے ہیں۔ لیکن اس کی زیادہ شہرت چائے کے نعم البدل کی حیثیت سے نہیں۔ بلکہ جریان و احتلام و سرعت انزال اور سوزاک کی حیثیت سے ہے۔ اگر گورکھ پان ہی کو چائے کے نعم البدل کی حیثیت سے استعمال کیا جائے تو اس کے اور چائے کے فوائد کا مقابلہ یوں ہوگا۔

	دیسی یا ولایتی چائے	گورکھ پان
(۱)	بچوں اور عورتوں کو خصوصیت سے نقصان پہنچاتی ہے۔	بچہ، بوڑھا، جوان، مرد، عورت سب کو یکساں مفید ہے۔

	دیسی یا ولایتی چائے	گورکھ پان
۲	دیر تک استعمال کرتے رہنے سے بینائی کو کمزور کر دیتی ہے۔	بینائی کو طاقت دینے کے لیے اس کا استعمال بے حد مفید ہے۔
۳	خونی بواسیر کے مریضوں کے لیے از حد نقصان دہ ہے۔	خونی اور بادی دونوں قسم کی بواسیر کی شکایات کو رفع کرتی ہے۔
۴	خون کو خشک کرتی ہے جگر کو خراب کر دیتی ہے۔	تازہ خون کثیر المقدار پیدا کرتی ہے۔ جگر کو طاقت دیتی ہے۔
۵	خون کو فاسد کرتی ہے۔	خون کو صاف کرنے کے لیے اس قدر مؤثر ہے کہ آتشک، خنازیر، جذام تک کو دور کرتی ہے۔
۶	معدہ کو خراب کرتی ہے۔ بھوک بند کرتی ہے	معدہ کو طاقت دیتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔
۷	جریان، احتلام اور سرعت انزال پیدا کرتی ہے، ضعف باہ لاحق کرتی ہے۔	جریان، احتلام اور سرعت انزال کا شرطیہ علاج ہے۔ مقوی، مبہی اور ممسک ہے۔
۸	دل و دماغ کے لیے بے حد مضر ہے۔	دل کو تفریح بخشتی اور دماغ کو روشن کرتی ہے
۹	سوزاک پیدا کرتی ہے۔	پیشاب جلن اور سوزاک کا شرطیہ علاج ہے
۱۰	صحت عامہ کے لیے گھن کا اثر رکھتی ہے	صحت عامہ کے لیے بے حد مفید اور درازی عمر کا باعث ہے۔
۱۱	جسم کو کسی قسم کی غذائیت نہیں پہنچاتی۔	اس میں اجزائے غذائیہ بڑی مقدار میں پائے جاتے ہیں۔
۱۲	دوران خون کو تیز کرکے تکان کو رفع کرتی ہے	تحلیل شدہ قوت کو پورا کرکے تکان کو رفع کرتی ہے۔
۱۳	بہت مہنگے داموں ملتی ہے۔	بالکل مفت ملتی ہے۔
۱۴	اسے کئی نشیلی چیزوں کی پھٹیں دی جاتی ہیں	اسے کسی نشیلی چیز کی پھٹ نہیں دی جاتی۔

گورکھ پان سے تیار کردہ چائے کا رنگ، بُو اور ذائقہ بالکل چائے جیسا ہوتا ہے۔ اور اگر اس کے ساتھ اعلیٰ درجہ کی چائے کی کسی قدر شمولیت کر لی جائے تو نہ صرف یہ کہ چائے کے مضر اثرات کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ بلکہ ذائقہ چائے سے اتنا مماثل ہو جاتا ہے۔ کہ ہوشیار سے ہوشیار آدمی بھی یہ نہیں کہہ سکتا کہ یہ چائے نہیں ہے۔ چائے کی شمولیت کے بعد تو کون اسے چائے نہ کہے گا۔ جب کہ چائے کی شمولیت کے بغیر بھی اسے چائے نہ کہنا دشوار ہے۔

گورکھ پان سے تیار کردہ چائے رنگ اور ذائقہ میں دیسی یا ولائتی چائے سے کچھ فرق نہیں رکھتی۔ ہاں ایک نئی چیز ہونے کی وجہ سے استعمال کرنے والوں کو اس شبہ کا ہونا اور غالباً چند روز ہوتے رہنا ممکن ہے۔ کہ اس کا ذائقہ چائے سے کچھ ملتا تو ہے۔ مگر بالکل چائے جیسا نہیں ہے۔

چائے تیار کرنے کی ترکیب:

گورکھ پان کو تیز گرم پانی میں ڈال کر چند منٹ تک چائے کی طرح ڈھانپ کر رکھا جائے۔ تو اس طریقہ سے جو چائے تیار ہوتی ہے۔ اس کا رنگ بہت ہلکا ہوتا ہے۔ اور ذائقہ بھی اچھا نہیں ہوتا۔ اس لیے گورکھ پان سے چائے تیار کرنے کے لیے گورکھ پان کو ابلتے ہوئے پانی میں ڈال کر اسے پانچ سات منٹ تک ابلنے رہنے دیا جائے۔ تو اس کا رنگ اس قدر سرخ ہو جاتا ہے۔ کہ سیاہی کی سیاہی کی جھلک دینے لگتا ہے ـــــ پانچ سات منٹ تک ابلی ہوئی گورکھ کی چائے کا ذائقہ اتنی دیر ابلی ہوئی چائے کے ذائقہ کی طرح تلخی مائل نہیں ہوتا۔

چائے کی ایک پیالی کے لیے ایک ماشہ سے دو ماشہ تک گورکھ پان کی پتیوں اور پھولوں کا سفوف کافی ہے۔

گورکھ پان کا مزاج سرد خشک ہوتا ہے ـــــ اس لیے اس کی خشکی رفع کرنے کے لیے اس میں دودھ کی ملاوٹ کر لی جائے ـــــ مگر اس کی خشکی چائے کی خشکی سے بدرجہا کم ہوتی ہے ـــــ اور سردی کی اصلاح کے لیے دار چینی، لونگ، بڑی الائچی وغیرہ سے تیار ہونے والے چائے کے مصالحہ کی شمولیت کر لی جائے مگر موسم گرما میں اس مصالحہ کی شمولیت نہ کی جائے تو بہتر ہے

ادویہ مفردہ کے تجربخیز اثرات

رفیق احمد صاحب کامل مینجر صدیقی دواخانہ ـــــ سیالکوٹ

موچرس:

اسی نام سے پنساریوں سے مل سکتی ہے۔ اسے بہت باریک پیس کر رکھ لیں۔

خوراک:۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ تک مقرر ہے۔ خوردسال بچوں کو دو رتی سے چھ رتی تک دی جاسکتی ہے۔ سیلان زنان اور جریان مردان کے لیے اس کے مخصوص اثرات مشاہدہ میں آچکے ہیں۔ اس کی چند ہی خوراکوں سے یہ نامراد امراض دور ہو جاتے ہیں۔ بڑوں اور بچوں کو اسہال و پیچش میں بھی بے کھٹکے استعمال کرائی جاسکتی ہے۔ بہت مفید و مجرب چیز ہے۔

پیچش کے دفعیہ کے ساتھ یا شربت انجبار وغیرہ سے دیں۔

برگد:

مشہور و معروف اور عظیم الشان درخت ہے۔ اسے بچہ بچہ جانتا ہے۔ بڑھ اور بوڑھ کے ناموں سے بھی موسوم کیا جاتا ہے۔ اپنے فوائد و منافع میں اکسیر اور رسائن کے ہم پایہ ہے۔ جریان، احتلام اور سرعت انزال کے لیے اس کے دودھ کو جسے شیر برگد کہتے ہیں۔ پانچ پانچ قطرے صبح و شام بتاشہ میں ڈال کر کھلانے سے بے حد فائدہ ہوتا ہے۔

اس کی ڈاڑھی جسے اطباء ریش برگد کہا کرتے ہیں۔ بہت باریک پیس کر ہم وزن شکر سفید ملا رکھیں۔ اور ہر روز صبح و شام ایک ایک تولہ دس پندرہ روز متواتر بعد از فراغت حیض کھلانا بانجھ پن کے دفعیہ اور قیام حمل میں مفید و مجرب ہے۔

کشنیز:

جسے عرف عام میں دھنیا کہا جاتا ہے۔ جریان و احتلام میں اس کے اثرات و فوائد حیرت انگیز ثابت ہوتے ہیں۔

چنانچہ کشنیز پانچ تولہ، موصلی سفید پانچ تولہ۔ مصری ہم وزن ملا کر سفوف کر لیں۔

خوراک:۔ تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک حسب حالات مزاج استعمال کرائیں۔ اس نسخہ سے منی کی حدت دفع ہو جاتی ہے۔ ذکاوتِ حس کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ احتلام کے لیے شرطیہ فائدہ کرتا ہے۔ مقوی ہے۔ اور مادہ تولید پیدائش کو بڑھانے میں از حد مفید ہے۔ یہ نسخہ میرے برادر محترم جناب حکیم محمد فضل الٰہی صاحب اکمل صدیقی کے مطب میں بکثرت استعمال ہوتا ہے۔

دھتورہ:

اس کا دوسرا نام جوز ماثل ہے۔ یہ بہت مشہور پودا ہے۔ دو قسم کا ہوتا ہے۔ سیاہ بیج والا اور سفید بیج والا۔ اطباء نے دوسری قسمیں بھی لکھی ہیں مگر وہ عام طور پر استعمال نہیں ہوتیں۔ اس کا پھل خاردار ہوتا ہے۔ قدرت نے اس میں بے شمار فوائد رکھے ہیں۔ چنانچہ صرع (مرگی) کے دورہ کو روکنے کے لیے ذیل کا نسخہ بہت کار آمد ثابت ہوا ہے۔

نسخہ:۔ تخم جوز ماثل ۲ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ۔ مصری ۲ ماشہ

ہر سہ اشیا باریک پیس کر بوقت دورہ نسوار لیں۔ شدید سے شدید دورہ بھی آناً فاناً دور ہو جائے گا۔ نیز اس کا مندرجہ ذیل مختصر نسخہ بھی اپنے فوائد و منافع میں بے حد مجرب ہے۔ فوری طور پر موثر ہے۔ خاص طور پر جریان اور احتلام میں اس کے نتائی اثرات بہت جلد ظاہر ہو جاتے ہیں۔ "صدیقی مطب سیالکوٹ" میں استعمال ہوتا ہے۔

نسخہ:۔ تخم جوز ماثل ۱ تولہ، فلفل سیاہ ۱ تولہ، صمغ عربی ۲ ماشہ

بہت باریک کوٹ پیس کر عرق بادیان سے کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔

خوراک:۔ دو گولیاں رات کو سوتے وقت عرق سونف کے ساتھ استعمال کرائیں۔

اسگندھ :

یہ بھی عام چیز ہے۔ ہر جگہ آسانی سے مل سکتی ہے۔ بے شمار بیماریوں میں برتی جاتی ہے۔ صرف دو تجربات پیش کیے جاتے ہیں۔

(۱) اسگندھ اور مصری ہم وزن خوب باریک پیس کر صبح و شام تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک کی مقدار میں کھانے سے سیلان، جریان، رقت اور درد کمر وغیرہ امراض بالکل دور ہو جاتے ہیں۔

(۲) اسگندھ کو باریک پیس کر خالص گھی میں چرب کر لیں۔ اور بعد از فراغت حیض بقدر چھ ماشہ شیر گائے سے باقاعدہ اکیس دن کھلانے سے مرض بانجھ پن دور ہو جاتا ہے اور دلی مرادیں بر آتی ہیں۔

ادرک اور جامن

طبیبہ نجم النساء بیگم صاحبہ ——— شاہدرہ لاہور

ادرک :

عام طور پر روزانہ گھروں میں استعمال ہونے والی چیز ہے۔ جیسے تر و تازہ حالت میں ادرک اور خشک ہو جانے کی حالت میں سونٹھ کہا جاتا ہے۔ گھروں میں تو سالن مزے دار کرنے کے لیے عام لوگ استعمال کرتے ہی ہیں۔ لیکن دوائیہ طور پر بھی اس کے بہت سے فوائد ہیں۔ چنانچہ:۔

مقوی معدہ، محرک معدہ، کاسر الریاح، نفخ، خراش دار کھانسی کو مفید ہے۔

قدر خوراک: تازہ چار ماشہ سے چھ ماشہ تک خشک ایک ماشہ سے دو ماشہ تک ——— اس کے دو مرکب یعنی:

۱۔ لعوق ادرک :

آب ادرک ایک پاؤ، کھانڈ تین پاؤ ڈال کر نرم آگ پر پکائیں۔ جب غلیظ القوام ہو جائے تو

اتار کر محفوظ رکھیں۔

۲۔ لعوق سونٹھ :

سفوف سونٹھ پانچ تولہ، شہد خالص پاؤ بھر میں ملا کر محفوظ رکھیں

فوائد :۔ جب گلے میں خراش ہو اور بار بار کھانسی اٹھتی ہو۔ تو لعوق کو تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔ جس سے منہ کے اندر کسی قدر سوزش پیدا ہو کر منہ میں تھوک زیادہ پیدا ہو گی۔ اور حلق کی خراش کم ہو جائے گی۔ اور منٹوں میں کھانسی کا بار بار آنا بند ہو جائے گا۔

جزِ جان بنانے والا خاص الخاص مرکب :

آب ادرک ایک پاؤ بھر ایک چینی کی پیالی میں ڈالیں۔ اور اس میں کچلہ بائیس دانے ڈال دیں۔ اور متواتر بیس یوم پڑا رہنے دیں۔ جب پانی بالکل خشک ہو جائے تو دانہ کچلہ خوب باریک کرلیں۔ اور اس کا وزن کرلیں اور فی تولہ کے حساب سے چھ ماشہ کشتہ فولاد خالص۔ سم الفار خام دو رتی شامل کر کے خوب باریک کریں۔ شہد کی مدد سے نخود برابر گولیاں تیار کریں۔

یہ گولیاں عجیب فوائد کی حامل ہیں۔ حاذق اطباء کرام اس سے بہت فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ ایک میرا خاندانی نسخہ ہے۔ میرے والد مرحوم اسے مقوی اعصاب کے طور پر استعمال کراتے تھے ـــــ بوڑھے مرد و عورت جو چلنے پھرنے سے بیزار ہوں۔ ان کو دوبارہ جوان کر دینا اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے ـــــ فالج، استرخائی مزمن حالت میں تریاق ہے۔ میرے تجربہ میں مقوی معدہ، مقوی جگر، حتیٰ کہ ورم کبد، اسہال یرقان، کمیٔ خون کے لیے اس سے بڑھ کر کوئی اور چیز نہیں ہے۔ بنا کر فائدہ حاصل کریں۔

ملاحظہ :۔ آب ادرک میں بھگوئے ہوئے کچلہ کو چھیلنے یا اس میں سے پتہ نکالنے کی ضرورت نہیں۔ کیوں؟ اس کا جواب "کام دیو نمبر حصہ اوّل میں دے چکا ہوں ـــــ جناب ویدجگن ناتھ جی نے بھی کچلہ پر اپنے ایک قابل قدر مضمون میں (جو آبِ حیات کی گذشتہ اشاعتوں میں نکل چکا ہے۔) اس طریقہ کی حمایت کی ہے ـــــ سم الفار بہت ہی باریک کر کے شامل کریں ـــــ بلغمی اور مرطوب

مزاجوں کے لیے واقعی لاجواب نسخہ ہے جن کے مزاج کے عین موافق آجائے۔ ان میں مقوی و محرک باہ بھی ہے جو شیلے غصیلے اور تیز مزاج کے لوگوں کے لیے نقصان دہ ثابت ہوگا — خونی بواسیر کے مریض بھی استعمال نہ کریں۔ یہ نسخہ جن لوگوں کے موافق آجائے ان کا وزن بھی بڑھ جائے گا۔ دودھ گھی خوب ہضم کرتا ہے وغیرہ ——— ایڈیٹر

جامن

یہ ایک عام مشہور کثیر الغذا پھل ہے۔ اس کا درخت بہت بڑا ہوتا ہے۔ اس کے متعلق زیادہ وضاحت کی ضرورت نہیں کیونکہ عوام بھی اس سے بخوبی آشنا ہیں

تاثیر اس کی سرد خشک ہے۔ اور دیر ہضم ہے۔ اس کا مصلح نمک ہے چنانچہ عام طور پر اسے نمک لگا کر ہی کھایا جاتا ہے۔ نہار منہ کھانا معدہ کو خراب کرتا ہے۔

دستوں کو بند کرنے میں نافع ہے:

تھوڑی مقدار میں روزانہ کھانا معدہ و جگر کو تقویت بخشتا ہے۔

اگر منہ گرمی سے آیا ہو:

خناق ہو تو اس کے پتوں کا جوشاندہ بنا کر غرغرے کرنا مفید ہے۔ اور مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے۔

جامن کے پکے ہوئے پھل:

جامن کے پکے ہوئے پھل کو گٹھلی علیحدہ کر کے صرف گودے کو گھوٹ کر بطور طلا استعمال کرنا، گنج اور بال خورے کو مفید ہے۔

جامن کی جڑ:۔

جامن کی جڑ کے پتلے ریشے تین تولہ نیم کوفتہ قدرے پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر پلانا اسہال کو بند کرتا ہے اسی طرح پیچش خونی کو نافع ہے۔

جامن کی پرانی گٹھلی اور آم کی پرانی گٹھلی :

جامن کی پرانی گٹھلی اور آم کی پرانی گٹھلی قدرے بھون کر باریک کریں ــــ مقدار خوراک ایک ماشہ سے دو ماشہ تک پرانی سے پرانی پیچش ، اسہال اور سنگرہنی تک دور کرتا ہے

جامن کے پتے :

جامن کے پتوں کو خشک کر کے باریک سفوف کریں۔ اسے بطور منجن استعمال کرنا دانتوں اور مسوڑھوں کی اکثر امراض کو دور کر کے دانتوں اور مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے۔

جامن کے پھل کا شیرہ :

جامن کے پھل کا شیرہ نچوڑ کر اس میں حسب ضرورت کھانڈ ملا کر حسب دستور شربت تیار کریں۔ بخار وغیرہ کی حالت میں کثرت پیاس اور بے چینی کو فائدہ مند ہے۔ اسی طرح عظم طحال وعظم الکبد کو درست کرتا ہے۔

جامن کے پتے یا پھل :

جامن کے پتوں یا پھل کے رس میں برادہ آہن ڈال دیں۔ اور کچھ عرصہ دھوپ میں پڑا رہنے دیں۔ نہایت عمدہ کشتہ فولاد تیار ہو گا۔ جو ضعف جگر ، بھس ، کمی خون ، ملیریا بخار میں مفید ہے۔

برگ جامن :

برگ جامن عام طور پر بھنگ کے سمی اثرات کو دور کرنے میں مستعمل ہے اور اس کا تریاق سمجھے جاتے ہیں۔

نیا جوتا پہننے سے :

نیا جوتا پہننے سے پاؤں میں زخم ہو جائے تو ایسی جگہ پر جامن کی گٹھلی پیس کر لگانا جلد فائدہ کرتا ہے۔

پیچش کے لیے تین لاجواب نسخے

ازقلم جناب حکیم عبدالقیوم صاحب زبدۃ الحکما ——— لاہور

پیچش کے لیے تین مجرب اور اکسیر الاثر بوٹیاں لکھتا ہوں۔ غالب امید ہے کہ ان ہرسہ کے استعمال کے بعد اہل فن حضرات دیگر ادویہ سے بے نیاز ہو جائیں گے۔ ہر سہ بوٹیاں مجرب و معمول ہیں۔ نیز جو بوٹی جتنی دفعہ تجربہ میں آ چکی ہو گی ساتھ لکھ دوں گا۔

اسفوف اکسیر پیچش:

بلا مبالغہ تعریف بفضلہ اس سفوف کے استعمال سے پرانی سے پرانی پیچش کو بھی پانچ دن میں شرطیہ آرام ہو جاتا ہے۔ لیکن چند ایک معمولی شرائط کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔

(۱) مریض جس وقت دوا کھائے۔ بالکل خالی معدہ ہو۔

(۲) یہ معلوم کر لیا جائے کہ زحیر کاذب ہے یا صادق۔ اور آنتوں میں سدے ہیں یا زخم۔

(۳) دوا کھانے سے پہلے مریض اجابت سے فارغ ہو چکا ہو۔

(۴) غذا میں گندم اور جو ملی ہوئی بغیر چھانے روٹی کھلائیں۔

هُوالشافی:۔ بیخ خبازی بازار سے حسب ضرورت لے کر خوب باریک کریں۔ یہ ضروری نہیں کہ لکڑیاں بھی ساتھ پس جائیں۔ ہمیں صرف آٹا لینا مقصود ہے۔ جب اچھی طرح پس جائے تو دوائی تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ اس میں سے بقدر تین ماشہ لے کر ہمراہ شربت انجبار ہوالشافی پڑھ کر پلائیں۔ اگر ضرورت ہو تو ایک دفعہ شام کے وقت بھی دیں۔

معمولی پیچش کو بفضلہ پہلی ہی دفعہ آرام ہو جاتا ہے۔ پرانی سے پرانی پیچش کے لیے دو دن لگ جاتے ہیں۔

تحقیق سے معلوم ہوا کہ شربت انجبار قوت قابضہ کی وجہ سے آنتوں کو سکیڑ دیتا ہے

اور یہ دوائی لیس دار ہونے کی وجہ سے آنتوں کی چینٹوں میں زخموں پر زخموں کے بھر جانے تک چپکی رہتی ہے۔ جس کی وجہ سے دوسری بیرونی خراش دار چیز اس حالت میں آنتوں کو تکلیف نہیں دے سکتی۔ جس قدر ضرورت ہوتی ہے چپک جاتی ہے۔ باقی براہ براز خارج ہو جاتی ہے۔ یہ بات اس طرح معلوم ہوتی ہے۔ کہ دو تین دن بعد پاخانہ میں کھرنڈ (چھلکے) سے خارج ہوتے ہیں ـــــ پہلی خوراک کے بعد انشاء اللہ تکلیف میں کمی محسوس ہو گی۔ اور دو تین دن میں بالکل تکلیف رفع ہو جائے گی ـــــ صاحب نسخہ مجھے مزاقاً فرمایا کرتے تھے کہ "یہ بھی نسخہ پوچھنے ہو تو یہ نسخہ دس ہزار روپے کی بھینٹ سے حاصل ہوا تھا" میرا چار دفعہ کا مجرب ہے۔ اور تجربہ اور اصول سے بھی درست ثابت ہوا۔

۲ اکسیر الاثر گولی :

یہ میرے ماموں صاحب قبلہ کا معمول ہے۔ اور پیچش کے دفعیہ کے لیے آپ کو اس نسخہ پر مکمل بھروسہ ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ مجھے سوائے ایک دفعہ کے کبھی بھی ناکامی نہیں ہوئی۔ نسخہ یہ ہے۔

ھُوالشافی :۔ گٹھلی جامن ایک عدد لے کر گولی کی طرح تراش لیں اور پردہ داری کے لیے ورق نقرہ لپیٹ لیں۔ اور ہمراہ آب دن میں تین دفعہ استعمال کرانا چاہیئے۔ ان شاء اللہ پہلے ہی دن نصف افاقہ معلوم ہو گا۔ لیکن زحیر مزمن کے لیے مندرجہ بالا نسخہ کے مقابلہ کا نسخہ نہیں ہے۔

۳ پیچش کے لیے معجز نما سردائی :

اس سردائی سے یہ بیماری اگر انتہائی حالت کو بھی پہنچ چکی ہو گی۔ تو بفضلہ بشرطیکہ آرام ہو گا۔ زخم امعاء کی وجہ سے اگر خون اور ریم یا اس کی حالت کو پہنچ چکے ہوں تو اس دوائی کے استعمال سے بفضلہ دوسرے دن یقیناً فائدہ ہو جاتا ہے۔ ہر جگہ اور عام ملنے والی چیز ہے۔ ایک ایسے مریض پر تجربہ کرنے کا اتفاق ہوا جسے گرد و نواح اور مقامی حکیم۔ ڈاکٹر

اور وید لاعلاج سمجھ کر اس کے لیے ٹھکانا گورہی بہترین آرام سمجھتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اس سردائی سے اسے کلی نجات دی۔ ایک گیسو دراز سائیں کی حلقہ بتائی ہوئی چیز ہے۔ اس کا تجربہ کرنے کا اتفاق ہوا ہے۔

ھوالشافی :۔ دودھی خورد ہماری طرف اسے ہزاردانی کہتے ہیں۔ زمین پر بچھی ہوتی ہے۔ پتے چھوٹے چھوٹے اور سیاہی مائل ہوتے ہیں۔ لیکن روڑکی کے علاقہ میں عموماً مولانا حکیم محمد عبداللہ صاحب اور دیگر۔ ایک گھڑکی چھتری والی دانہ دار بوٹی کو ہزار دانی کہتے ہیں شائد بعض بھائی مغالطہ میں رہیں۔ اس لیے واقفیت کے لیے لکھ دیا گیا ہے۔ میری مراد دودھی خورد سے ہے جسے ہماری طرف ہزاردانی کہتے ہیں۔

ہزاردانی تازہ یا خشک ایک تولہ لے کر کونڈہ ڈنڈہ میں سردائی کی طرح گھوٹ لیں اور فوراً مریض کو پلادیں ان شاء اللہ دو تین دفعہ کے بعد ضرورت نہ رہے گی۔ اگر ضرورت رہے تو دو تین استعمال کریں۔ بفضلہ یقیناً شفا ہوگی۔

یہ ہرسہ نسخہ جات میرے مجرب ہیں۔ اس کے متعلق مجھے یاد نہیں کہ کتنے مریضوں پر استعمال کرچکا ہوں ——— بہرحال ہے تیر بہدف نسخہ۔

لوٹ :۔ پیچش کے علاج میں اس بات کا ضرور خیال رکھیں کہ کہیں انتوں میں کوئی مواد تو نہیں رکے پڑے۔ اس صورت میں کوئی ملین چیز دے کر مواد کو خارج کردیں۔ اور بعد میں ان ہرسہ نسخہ جات میں سے کوئی ایک استعمال کرائیں۔ مواد رکا نہ ہو تو ملین کی بھی ضرورت نہیں۔

ریکھی کے سینہ کے راز

از قلم جناب وئید رام رچھپال صاحب ریکھی ——— راج پورہ

سو فیصدی مجرب اسراری نسخہ :

پنڈت صاحب اپنے کامیاب نسخوں کو بتلانا آسان کام نہیں۔ چھاتی پھٹتی ہے۔ ذرا امرت دھارا والے صاحب کو تو دیکھو۔ لاکھوں روپیہ کمانے کے بعد بھی اظہار نسخہ کا حوصلہ نہیں پڑھنا اچھا کسی سے کیا ملتا ہے۔ اپنا اسراری سو فی صدی مجرب جس نے مطب میں آج تک خطا نہیں کی۔ آپ کی نذر کرتا ہوں۔ آپ کو قدر ہو یا نہ ہو۔ جو بنائے گا۔ وہ تو دعا دے گا۔ استعمال کرنے والے کا دل دعا دے گا۔ بس مجھے اتنا ہی کافی ہے۔

فوائد :۔ گہرے سے گہرے اور پرانے سے پرانے زخموں اور ناسور کو بھرنے کے لیے عجیب چیز ہے۔ اس سے زخموں پر مکھی نہیں بیٹھتی۔ دانت درد اور پایوریا (یعنی مسوڑھوں میں دانتوں کے نیچے پیپ پڑ جانا) اس کے استعمال سے دور ہو جاتا ہے۔ جوئیں چیم جوئیں بدن کے خواہ کسی حصہ یا سارے بدن میں پڑ جائیں۔ اس تیل کے ایک ہی دفعہ کے لگانے سے مر جاتی ہیں۔ بچوں کے سر کے زخم۔ کرموں والے زخم جو راضی ہونے کا نام نہ لیتے ہوں اس کے استعمال سے بہت جلد درست ہو جاتے ہیں۔ چرم روگ (جو ایک سمندری بیماری ہے۔ اس سے بدن پر زخم بن کر اوپر مچھلی کے چھلکے کی طرح پردے آ جایا کرتے ہیں جو اوپر سے اترتے جاتے ہیں)۔ اس کے استعمال سے جاتا رہتا ہے۔ جس کے علاج میں اچھے اچھے قابل ڈاکٹر حکماء ناکام رہتے ہیں

نسخہ :۔ کچے تمباکو کو کچل کر نکالے ہوئے رس میں اس کے ہم وزن تلوں کا تیل ڈال کر آگ پر رکھ کر پانی جلالیں۔ تیل رہ جانے پر بوتل میں بھر لیں۔ یا ایک حصہ خشک کٹے ہوئے تمباکو سولہ حصہ پانی میں رات کو بھگو کر صبح کڑاہی میں ڈال کر پکائیں۔ دو حصہ پانی رہنے پر

مل چھان کر پانی سے نصف یعنی ایک حصہ تل کا تیل ملا کر دوبارہ پکائیں۔ تیل باقی رہ جانے پر چھان کر بوتل میں ڈال لیں۔ بس تیار ہے۔ بنائیں اور فائدہ اٹھائیں۔

دردِ اُل کا سو فیصدی مجرب نسخہ :

کسی فقیر نے ایک ڈاکٹر صاحب کو پٹیالہ میں یہ نسخہ بتلایا تھا۔ صرف اسی نسخہ سے ان کی بہت شہرت بڑھ گئی۔ دور دور سے اس مرض کے مریض ان کے پاس آنے لگ گئے اچھے اچھے شخصوں نے ان سے اس نسخہ کے معلوم کرنے کی کوشش کی مگر انہوں نے نہ بتلایا جب وہ تبدیل ہو کر چلے گئے۔ تب بمشکل ان کے ملنے والے نے یہ راز حاصل کیا جس کو آج میں پہلی دفعہ آپ کی خاطر ظاہر کر رہا ہوں۔ اس کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے —— اصل نسخہ تو یہ تھا، جو فقیر نے بتلایا تھا کہ کڑوے۔ تونبے (وہ تونبہ جس کو فقیر پانی پینے کے برتن کی جگہ استعمال کرتے ہیں) کے بیج لے کر اگر سبز ملیں تو ان کو رگڑ کر پانی حاصل کر لیں۔ اور خشک ہوں تو کونڈی ڈنڈے سے تیل نکال کر مریض دردال کو سنگھا دیں بس نسوار لیتے ہی درد کافور ہو گا۔ لیکن تجربہ نے اس کو اور آسان کر دیا ہے۔ وہ اس طرح کہ کڑوے تونبے کا گودا خواہ خشک ہو یا تر ایک سیر لے کر اگر تر ہو تو چار سیر خشک ہو تو پانچ سیر دودھ میں ڈال کر جوش دیں۔ جب ¼ (چہارم حصہ) دودھ کم ہو جائے تو دہی جما کر بلوائیں۔ مکھن نکال کر اس کا گھی بنالیں درد کی جگہ اس گھی کی مالش کریں اور اس گھی کی نسوار دیں۔ دردِ اُل فوراً موقوف ہو جائے گا خواہ کسی اور بھی دوا سے نہ گیا ہو۔

حیوانی زہروں کا علاج :

تمباکو کا کھار سانپ کی زہر زائل کرنے میں بے نظیر چیز ہے۔ بھڑ، تتیہ، بچھو وغیرہ کا زہر دور کرنا تو اس کے نزدیک معمولی بات ہے۔

نسخہ: تمباکو کے پودوں کو جڑوں سمیت اکھاڑ کر سایہ میں خشک کر کے کسی کھلی جگہ میں ڈھیر لگا کر اسے آگ لگا دیں۔ اور دھویں سے بچیں۔ جل کر راکھ ہو جانے کے بعد

راکھ کو چار گنا پانی میں حل کر کے کپڑے میں سے چھان کر رکھ دیں جب تہ نشین ہونے والا حصہ تہ نشین ہو جائے۔ اور اوپر کا پانی نتھر جائے۔ تو نتھرے ہوئے پانی کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر پکائیں پانی جل جانے پر اس میں سے نکلے ہوئے کھار کو پیس کر باریک پیس کر رکھیں۔

یہ کھار سخت زہریلی ہے۔ لیکن دوسرے زہروں کو دور کرنے کے لیے اکسیر ہے۔

سانپ کی کاٹی ہوئی جگہ پہ ایک رتی یہ کھار ایک تولہ گرم پانی میں حل کر کے انجیکشن کر دیں۔ زہر دور ہو جائے گا۔ یا استرے وغیرہ سے زخم میں شگاف دے کر اسے خشک ہی سے بھر دیں۔ خون میں شامل ہو کر زہر کو بے اثر بڑی جلدی کر دے گا۔ زہریلی مکھی، بھڑ، دوبنہ (ڈومنہ) بچھو وغیرہ کا زہر تو اس کے لیپ سے ہی جاتا رہتا ہے۔

جب تک دل کام کرتا یا دوران خون جاری ہو۔ اس وقت تک اس کے اثر سے فائدہ کی امید رکھنی چاہیئے۔

ملاحظہ:۔ مختلف بوٹیوں کی کھاریں تیار کرنے کے مفصل طریقہ اور ان کے فائدہ پر ایک قابل قدر مضمون حکیم محمد اسمٰعیل صاحب امرتسری کے قلم سے اس کتاب کے دوسرے حصہ میں شائع کر چکا ہے اسے ضرور دیکھ لیں ——— ایڈیٹر

سانپ کے کاٹے کیلیے عجیب نسخہ:

ریٹھے جو ہر جگہ عام مل سکتے ہیں۔ کسی برتن گلی میں گل حکمت کر کے جلا لیں (صرف پوست ریٹھا جو تخم نکال لینے چاہئیں) اور سرمہ سا باریک پیس کر رکھ لیں۔ جس وقت کسی کو سانپ کاٹے فوراً ایک تناشہ بھر کر کھلا دیں۔ اوپر سے دودھ میں کسی قدر گھی ملا کر گرم گرم پلا دیں۔ ہر تین گھنٹے بعد تناشہ بھر کھلاتے رہیں۔ اوپر سے دودھ میں ملا کر پلاتے رہیں۔ پانی نزدیک نہ آنے دیں۔ مریض کے مکان کو اس قدر گرم رکھیں کہ پسینہ پر پسینہ آ کر مسامات کے راہ زہر خارج ہو جائے۔ سرد ہوا سے بالکل پرہیز رکھیں۔ کیسا ہی زہریلا سانپ کاٹ گیا ہو تین روز میں بالکل آرام ہو جائے گا۔ اگر جگہ محفوظ الھوا نہ ہو یا اس وقت دودھ میسر نہ آ سکے۔ تو ایک ایک

ماشہ دوا پانی سے نگلوائیں ۔ اس سے دست وقے کے ذریعہ زہر خارج ہو جائے گا۔ اگر یہی ہوئی دوا تیار نہ ہو تو کچے چھلکے کو ہی پانی میں رگڑ کر پلائیں۔ اس کے چند دفعہ کے پلانے سے قے شروع ہو جاتی ہے۔ جس سے زہر کا اثر باطل ہوتا چلا جائے گا۔ زہر اترنے کی یہ پہچان ہے، کہ مریض کو نیم کا پتہ کھلا کر دیکھیں اگر وہ اس کی تلخی کو محسوس کرے تو سمجھیں زہر اتر گیا۔ ورنہ نہیں جب تک زہر نہ اترے بار بار ریٹھا (پوست فندق) پانی میں رگڑ کر پلائیں۔ یا باریک رگڑ کر چٹائیں جب کڑوا معلوم ہو جان لیں۔

اور جس جگہ سانپ نے کاٹا ہو۔ اس پر شیر مدار (آک کا دودھ) ڈالتے رہیں۔ اور جب تک زہر نہ اتر جائے۔ مریض کو سونے کی اجازت نہ دیں۔

بعض دفعہ زہریلے سانپ کے کاٹنے سے بدن میں اکثر مساموں کے راستہ خون نکلنا شروع ہو جاتا ہے۔ بس ایسی حالت میں سفید پھٹکڑی کو پانی میں رگڑ کر گاڑھی گاڑھی کا لیپ کر دینے سے خون نکلنا فوراً بند ہو جائے گا۔

اگر بند ہ پڑ جائے تو ریٹھے کا چھلکا تین ماشہ تو تیا (نیلا تھوتھا) ایک رتی خوب باریک پیس کر تین چھٹانک قند سیاہ (گڑ) ملا کر کھلا دیں۔ اور دس منٹ کے بعد گرم پانی پلا دیں۔
اگر جسم کے کسی دوسرے حصہ پر ورم ہو جائے تو پتھر پیر (سنگ بھور) گھس کر لگا دیں۔
اگر سارے بدن پر ورم ہو جائے تو برگ مدار ابال کر گرم گرم باندھ دیں۔ (مگر زخم کی جگہ چھوڑ دینی چاہئے)

اگر مار گزیدہ بے ہوش ہو گیا ہو تو نوشادر کو پیس کر اس کی آنکھوں میں ڈالیں۔ ایک دو دفعہ ڈالنے سے ہوش میں آجائے گا ——— بحالت بے ہوشی بھی اگر اس خاک (پسے ہوئے نوشادر) کو نلکی کے ذریعہ ناک میں پھونک دیا جائے اور دانتوں پر زبان نکال کر زبان پر اچھی طرح مل دیا جائے۔ تب بھی اس کا اثر ہو جاتا ہے ——— اگر سانپ کاٹے کو تین دن بھی ہو گئے ہوں۔ اور مار گزیدہ بظاہر مر گیا ہو تو بھی اس کے استعمال سے دوبارہ زندہ ہونے کی امید ہے۔ کیونکہ مار گزیدہ دراصل مر نہیں جاتا بلکہ ایک قسم کی سکتہ کی سی حالت اس پر طاری ہو جاتی ہے جس سے وہ بظاہر مردہ معلوم ہوتا ہے ——— مار گزیدہ کے مردہ اور زندہ

ہونے کی یہ پہچان ہے۔ کہ دیسی چراغ جلاکر اس کی آنکھ کے سامنے کریں۔ اگر مارگزیدہ میں جان باقی ہوگی تب آنکھ کی پتلی میں چراغ کی لو کا عکس پڑے گا۔ آنکھ کی پتلی میں عکس نہ پڑے تو مردہ جانیں۔

یہ دوا جس طرح انسانوں پر اثر پذیر ہے۔ اس طرح جانوروں کے بدن سے بھی زہریلا اثر زائل کرنے کے لیے موثر ہے۔ لیکن جانوروں کو زیادہ مقدار میں دینی چاہیئے

ایک اور نسخہ:

بھلانوے کا تیل ایک تولہ۔ موم چھ ماشہ

دونوں کو گرم کر کے ملالیں۔ اور شیشی میں بند کر کے رکھیں۔ کسی تنکے سے ایک مقام گزیدہ پر لگائیں۔ بس پھر کوئی اندیشہ نہیں۔ مارگزیدہ موت کے منہ سے بچ جائے گا۔

بھلانوے کا تیل:-

لوہے کے زنبور میں بھلانوے کو پکڑ کر انگاروں پر سینکیں پھر زنبور سے دبا کر تیل نکال لیں

ایک اور نسخہ:

مغز جمال گوٹہ اور آک کا دودھ ہم وزن بند برتن میں سمپٹ کر کے جلا کر کوئلہ کر لیں۔ اور پیس کر رکھ چھوڑیں بوقت ضرورت ذرا سی دہی یا پانی میں گھول کر کاٹی ہوئی جگہ پر لیپ کر دیں۔ اور ½ (نصف) رتی سے ایک رتی تک کھلا بھی دیں۔

طاعون کو روکنے کا تعویذ:

درد نج عقربی (ایک مشہور یونانی دوا جو عام عطاروں اور پنساریوں کے ہاں سے مل سکتی ہے) لے کر کپڑے میں باندھ کر گھر کے دروازہ پر یا بدن پر باندھنے سے طاعون کا خوف نہیں رہتا۔ اس کے تعویذ بن کر ولایت سے آتے ہیں۔
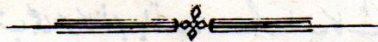
استاذم اوتار سنگھ کے مخفی تجربات

ڈاکٹر جسونت سنگھ صاحب مہتہ۔ایم۔ڈی ایچ ـــ گوجرخان

تجربہ نمبر ۱

۱۹۲۸ء میں اسلامیہ ہائی سکول گوجرخاں کا ایک طالب علم آپ کی خدمت میں لایا گیا۔ پیشتر ازیں مریض لاتعداد اطباء اور ڈاکٹروں کا تختہ مشق بن چکا تھا۔ حالت مریض کی یہ تھی کہ ناک سے ہر وقت پانی بہتا رہتا تھا بیٹھ کر پڑھنے سے کتاب خراب ہو جاتی تھی۔ لیٹ کر پڑھنے سے رطوبت حلق میں گرنے لگتی تھی۔ غرضیکہ قابل زار حالت تھی۔ پڑھنا دو بھر ہو رہا تھا

علاج:۔ قبلہ مرحوم نے سفوف طلسمی کی پڑیہ دے دی اور کہا کہ دن میں تین بار نسوار لیں۔ خدا کی قدرت کہ پہلی ہی چٹکی بطور نسوار چڑھانے کے بعد تمام تکالیف رفع ہو گیئں اس کے بعد چند یوم اطریفل زمانی وغیرہ دے کر دماغ کا تنقیہ کیا گیا۔

سفوف طلسمی

صرف زنک سفید کا سفوف تھا۔ جسے گھوبنگھی سفید بھی کہتے ہیں۔ عام پنساریوں سے مل سکتی ہے۔

تجربہ نمبر ۲:

غالباً ۱۹۲۸ء کا واقعہ ہے۔ کہ ہیڈ ماسٹر صاحب اسلامیہ ہائی سکول گوجرخاں کے گھر اس طرح کی تکلیف ہوئی کہ بچہ کی پیدائش کے وقت دائی کی غلطی سے قبل از وقت ہی بچہ کو اینگنے پر زور دیا گیا۔ جب دروازہ حقیقی کا وقت آیا تو مریضہ اینگ کر اس قدر ناتواں ہو گئی تھی۔ کہ ذرا بھی نہ اینگ سکی۔ سول اسسٹنٹ سرجن اور شہر کے دیگر ڈاکٹر بلائے گئے۔ کئی ایک نرسیں۔ دائیاں بھی موجود تھیں لیکن بچہ پیدا نہ ہو سکا۔ اس وقت قبلہ مرحوم کو بلایا گیا۔ اور چھ صد روپیہ انعام

دینے کی خواہش ہیڈ ماسٹر نے ظاہر کی ـــــ اس وقت آپ نے اپنی جیب سے سفوف سرخ نکالا۔ اور مریضہ کو پاؤں پر بیٹھنے کی ہدایت کی گئی۔ جوں ہی سفوف دماغ کی طرف چڑھا زور سے چھینک آئی اور بچہ خود بخود باہر نکل آیا۔

سفوف سرخ صرف پشاوری تمباکو کی نسوار تھی۔

یہ ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں کہ ہیڈ ماسٹر نے اپنا وعدہ پورا کیا یا نہ کیا۔

تجربہ نمبر ۳ :

۱۹۳۲ء کا واقعہ ہے۔ کہ گوجر خاں سے سات آٹھ میل کے فاصلہ پر ایک گاؤں میں ایک مریض تھا جس کو چار پانچ یوم سے ہچکی لگی ہوئی تھی۔ کئی ایک علاج کیے گئے۔ لیکن صحت نہ ہوئی آخر استاد صاحب کی طرف مریض کے احباب نے رجوع کیا۔ بھائی صاحب نے چلتے چلتے راستے میں گنڈیریاں خرید لیں۔ کچھ تو راستے میں چوستے گئے۔ اور جب مریض کے ہاں پہنچے تو مریض کی حالت دیکھنے کے بعد دو چار گنڈیریاں اس کو بھی چوسنے کے لیے دیں۔ جونہی مریض نے پہلی گنڈیری چوسی ہچکی ٹھہر گئی۔ دو چار گنڈیریاں بعد میں چوسا دیں۔ اس طرح اس کو کلی صحت ہو گئی

تجربہ نمبر ۴ :

ایک دفعہ ہچکی والے مریض کو استاد صاحب نے نئی چلم میں چند دانے ماش کے رکھوا کر خالی از آب حقہ پر رکھ کر کش لگانے کو کہا۔ چند سیکنڈ میں دنوں کی ہچکی دور ہو جائے گی۔

میرے ذاتی تجربات

تجربہ نمبر ۵ :

مریض بعمر بیس ۲۰ سال کبھی سوزاک ہو چکا تھا۔ شراب اور انڈے استعمال کرنے کی وجہ سے

پیشاب میں خون آنے لگا۔ پیشاب کرتے وقت حد سے زیادہ جلن اور ٹیس ہوتی تھی

علاج :۔ چھ ماشہ گل صد برگ (مشہور نام گیندا باغوں میں عام ملتا ہے۔) چار عدد مغز بادام رگڑ کر بطور سردائی بغیر کھانڈ کے تیار کریں۔ ایک ماشہ چاکسو پھنکا کر صبح پلایا گیا۔ صرف ایک خوراک میں صحت ہو گئی۔

تجربہ نمبر ۶ :

مریضہ بعمر پچیس ۲۵ سال خون حیض میں نقص بوجہ قلت الدم یرقان ۔ بوجہ ضعف جگر نہایت ناتواں۔ مطلب یہ کہ ضعف جگر کے مریض میں جو جو تکالیف پیش آسکتی ہیں۔ سب اس میں موجود تھیں جھڑبیری (جنگلی جھاڑدار بیری) کی جڑیں نکلوا کر ان کو پانی میں ابال کر حسب ترکیب معروف شربت تیار کیا گیا۔ صرف ایک ہفتہ کے استعمال سے از سر نو جسم میں تازگی ظاہر ہونے لگی۔ دو ہفتہ میں مریضہ کا رنگ بالکل سرخ ہو گیا۔ جملہ عوارضات جگر دور ہو گئے۔

تجربہ نمبر ۷ :

مریض بعمر تیس سال مرض سل میں مبتلا۔ زیادہ تشریح کی ضرورت نہیں۔

علاج :۔ کیکر جنگلی جس کے ساتھ گول گول پھلیاں انگلی کی مانند لگتی ہیں۔ اور نہایت بودار ہوتی ہے۔ لکڑی توڑنے سے تیز بو محسوس ہوتی ہے۔ اس درخت کو چاقو وغیرہ سے چھیہ لگا کر جو رطوبت (اقاقیہ) برآمد ہوا پہلے روز چار بوند کھانڈ ملا کر گدھی کے دودھ سے استعمال کرایا صرف ایک ہفتہ لگاتار استعمال سے مکمل صحت ہو گئی۔ نہایت مجرب ہے۔

علاج : ہر روز ایک ایک بوند بڑھاتے جائیں۔ نسخہ مفید ہے۔ لیکن سل ودق کے علاج میں محض اسی کے بھروسہ پر نہ بیٹھ رہنا چاہیے۔ بلکہ کسی ماہر حکیم وئید یا ڈاکٹر کا علاج کرانا چاہیے۔ نسخہ بازی صرف نسخہ بازی ہی حد تک رہنی چاہیے۔

ایڈیٹر

سُرخ مرچ اور دار چینی

از قلم جناب حکیم محمد اسمٰعیل صاحب امرتسری ______ کشمیری بازار لاہور

سرخ مرچ تقریباً ہر ملک اور ہر گھر میں استعمال کی جاتی ہے۔ کھانے کی لذت اور اس کا دل کشا رنگ محض سرخ مرچ کی بدولت قائم ہے۔ اس کے باوجود بھی سرخ مرچ ایک زہر ہے لیکن قاعدے اور اعتدال سے استعمال کی جائے تو ہر چیز فائدہ پہنچاتی ہے۔ چاہے وہ زہر ہی کیوں نہ ہو۔ مرچ کا بے قاعدہ اور اعتدال سے بڑھ کر استعمال جریان، بواسیر، سوزش معدہ و جگر پیدا کرتا ہے۔ اس سے بصارت حد درجہ کمزور ہو جاتی ہے۔ اس کے کثرت استعمال سے جسم میں یورک ایسڈ بڑھ جاتا ہے۔ جس سے صحت تباہ و برباد ہو جاتی ہے۔ اور بعض جِلدی امراض پیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن جیسا کہ کہا جا چکا ہے۔ کہ ہر مضر چیز قاعدے سے استعمال کی جائے۔ تو اس سے حیرت انگیز فوائد ظاہر ہوتے ہیں۔ سرخ مرچ بھی اس لحاظ سے بہترین چیز ہے۔ اور قاعدہ سے استعمال کی ہوئی بے حد فائدہ پہنچاتی ہے۔ ادویات میں استعمال ہونے والی صرف گول مرچ سرخ ہے۔ جو کہ پنجاب کے اکثر علاقوں سے نکاس ہوتی ہے۔ شملہ اور چلین کی بڑی بڑی مرچیں ادویات میں استعمال نہیں کی جاتیں۔

حیرت انگیز طلسمی روغن:

جس کے محض کان میں ڈالنے سے درد داڑھ کو فوراً آرام ہو گا۔

مرچ گول سرخ پانچ عدد، بھوری کی بھینس کے مکھن پانچ تولہ میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب مرچ جل جائے۔ تو نکال کر پھینک دیں۔ جس داڑھ میں درد ہو اس کے مخالف جانب کان میں دو تین قطرے ڈال دیں۔ اور کان کو ذرا ملیں۔ انشاء اللہ فوراً درد بند ہو گا۔ ہتھیلی پر سرسوں جمانے والا عجیب روغن ہے۔

روزانہ بعداز جماع گرم دودھ میں دو تولہ شہد اور باریک کی ہوئی چینی تین ماشہ ملا کر استعمال کریں۔

آسان، سہل الحصول اور کم خرچ مقوی باہ تحائف

ملک فتح محمد صاحب تلوکر ڈنگوی ——— لاہور

ناظرین کی خدمت میں چند آسان، سہل الحصول اور کم خرچ مقوی باہ نسخہ جات پیش کیے جاتے ہیں۔ آزمائیں۔ اور فائدہ اٹھا چکنے کے بعد دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔

پہلا تحفہ:

اجزاء نسخہ (ا) گوکھرو کا خشک چھلکا باریک پسا ہوا آدھ سیر (ب) روغن زرد ایک پاؤ (ج) کھانڈ آدھ سیر

ترکیب تیاری: گوکھرو کے خشک چھلکے کو روغن زرد میں بھون لیں۔ اور کھانڈ ملا کر رکھ چھوڑیں۔ بس کم خرچ بالانشین مقوی باہ دوا تیار ہے۔

ترکیبِ استعمال: گائے کے گرم دودھ سے ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام کھائیں۔

فوائد: بہت مقوی باہ دوا ہے۔ منی اور باہ کو بڑھاتی ہے۔ لاجواب چیز ہے۔

دوسرا تحفہ:

اجزاء نسخہ: (ا) گوکھرو (ب) ثعلب مصری (ج) کالے تل۔ سب ہم وزن

ترکیب تیاری: تینوں اشیا کو خوب کوٹ چھان کر سفوف بنا کر رکھ چھوڑیں۔

ترکیب استعمال: چھ ماشہ صبح اور چھ ماشہ شام بکری کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں

منفعت خاص: کثرت جماع اور جلق کے عوارض رفع کرتا ہے۔ مقوی باہ و بدن ہے۔ تجربہ شرط ہے۔

تیسرا تحفہ:

اجزاء نسخہ: (ا) اڑوسہ کی جڑ کا چھلکا (سایہ میں) خشک کیا ہوا۔ آدھ سیر۔

(ب) اڑوسہ کے سبز پتوں، پھولوں اور کونپلوں سے نکلا ہوا رس حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: اڑوسہ کی جڑ کے چھلکے کو کپڑ چھان کر کے رس مذکور میں اکیس روز تک کھرل کریں۔ خشک ہونے پر کام میں لائیں۔

ترکیب استعمال: تین ماشہ صبح اور تین ماشہ شام پانی سے کھائیں۔

فوائد: جریان اور احتلام کے مرضاء کو مفید ہے۔ قوت باہ بڑھاتا ہے۔

چوتھا نخسہ:

مقوی باہ حریرہ: اس کے استعمال سے قوت باہ زیادہ ہو جاتی ہے۔ منی کو غلیظ کر کے سرعت انزال کو فائدہ دیتا ہے۔

شہد آدھ سیر میں ایک پاؤ عرق پیاز ڈال کر پکائیں۔ یہاں تک کہ قوام پک کر عرق پیاز جل جائے۔ چھان کر چینی کے برتن میں رکھ دیں۔ یہی حریرہ ہے۔

سوتے وقت دو تین انگلی چاٹ لیا کریں۔ اچھی خاصی مفید چیز ہے۔

بوٹیوں کی عجیب و غریب تاثیریں

ویدرام رچھپال صاحب رنکھی ———— راج پورہ

۱۔ وہ پھل جس سے سن سٹروک کو فوراً فائدہ ہوجاتا ہے!

کچے آم کو آگ میں بھون کر گڑ کے شربت میں اس کا رس ملا کر مریض کو پلائیں۔ فوراً ہی مرض دور کرتا ہے۔ (قدرتاً جس موسم میں یہ مرض ہوتا ہے۔ اسی موسم میں آم ہوتا ہے۔

۲۔ وہ پھل جس کے کھانے سے طوطا مر جاتا ہے:

کڑوا بادام کھانے سے طوطا مر جاتا ہے۔ طوطے کو چوریہ وغیرہ میں کڑوا بادام کبھی نہ کھلائیں۔

مرچ سُرخ اور کشتہ جات:

یوں تو مرچ سرخ میں تقریباً تمام کشتہ جات تیار ہو سکتے ہیں۔ مگر ذرا محنت سے۔ چونکہ یہاں آسان نسخوں کی ضرورت ہے۔ لہذا مرچ اتارنے کے بعد جو پودا باقی بچ جاتا ہے۔ اس کی خاکستر بقدر پانچ سیر حاصل کریں۔ ذوی الارواح کا اعلیٰ درجہ کا کشتہ ہو جاتا ہے۔ جو بلحاظ فوائد بھی نہایت مفید ہوتا ہے۔

ترکیب یہ ہے کہ جب کبھی سم الفار یا شنگرف یا ہڑتال کا کشتہ کرنا مطلوب ہو تو خاکستر مذکور میں پانچ تولہ کی ڈلی رکھ کر اچھی طرح دبا کر پہلے دو پہر نرم آگ جلائیں۔ پھر تیز کر دیں۔ خاکستر پر ٹھیکری رکھ چھوڑیں۔ جب ٹھیکری پھول جائے تو سمجھیں تیار ہے۔ سرد ہونے پر نکال کر کام میں لائیں۔

دار چینی

دار چینی تقریباً ہر گھر میں استعمال کی جاتی ہے۔ غذا کو خوشبودار کرتی اور اس کی لذت کو بڑھاتی ہے۔ عوارضات بدنی کے لیے بھی نہایت کارآمد ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے وغیرہ

سبزی خور اصحاب جو ماء اللحم کے استعمال کو ممنوع سمجھتے ہیں اور مذہبی نکتہ نظر سے اس کے استعمال سے پرہیز کرتے ہوں۔ انہیں چاہیے کہ اس عرق کو استعمال کریں ماء اللحم سے زیادہ فوائد ظاہر ہونگے

عرق:۔ دار چینی۔ اجوائن دیسی ہر ایک ایک سیر جو کوب کر کے ایک درجن بوتل عرق گاؤزبان میں بھگوئیں۔ چوبیس گھنٹہ کے بعد عرق ٹپکنے کی جگہ زعفران چھ ماشہ مشک ایک ماشہ پوٹلی بنا کر رکھیں تاکہ جو قطرہ عرق ٹپکے وہ اس پوٹلی پر ہو کر آئے۔ پانچ تولہ بوقت صبح مصری ملا کر نوش کریں۔

دافع کجی عضو مخصوص:

ضعف باہ ایک بڑا سبب کجی عضو ہے۔ جو کہ بڑے بڑے طلاؤں سے بھی نہیں جاتی۔ اس کے لیے آسان اور مجرب نسخہ ہدیہ ناظرین کیا جاتا ہے۔ جس کے ایک ہفتہ کے استعمال سے

کجی دور ہوگی ۔

دارچینی ایک تولہ خوب باریک کر کے قیمہ بُز پانچ تولہ میں ملاکر سیخ آہنی (بقدر موٹائی عضو مخصوص) پر چڑھاکر کباب بنائیں نیم پخت ہونے پر لمبائی کی طرف شگاف دے کر عضو پر چڑھائیں ۔ اور دھاگہ خام سے باندھیں ۔ ایک ہفتہ تک یہی عمل کریں ۔ اور سرد پانی سے عضو کو بچائیں ۔

طلائے دار چینی :

کم قیمت اور سہل الحصول ہے ۔ جملہ نقائص کثرت عیاشی و جلق کو دور کرتا ہے ۔

دارچینی تین ماشہ ۔ لونگ کاہ دار پندرہ عدد ۔ مغز جمال گوٹہ سات عدد ۔ بقوم (لہسن) مقشر تین ماشہ ۔ مسکہ گاؤ ایک تولہ ــــ جملہ ادویہ باریک کر کے مسکہ ملاکر ایک یوم خوب کھرل کریں بوقت ضرورت ½ ماشہ مل کر برگ ارنڈ یا پان باندھیں ۔ پھنسیاں نکلنے پر ترک کر دیں ۔ اور گھی جلاکر لگائیں ۔ اور صحت پر پھر لگائیں ۔ پندرہ بیس یوم کے استعمال سے صحت ہوگی ۔

معجون مقوی :

دارچینی ۔ لونگ ۔ جائفل ۔ جاوتری ۔ کنجد سیاہ ۔ ہم وزن باریک کر کے سہ چند شہد ملاکر معجون بنائیں ۔ بوقت ضرورت چھ ماشہ ہمراہ شیر نیم گرم ۔

ملذّذ :

اعلیٰ درجہ کا ملذذ طرفین ہے ــــ دارچینی منہ میں ڈال کر چبائیں ۔ اور لعاب عضو پر ملیں خشک ہونے پر جماع کریں ۔ اور لطف کا اندازہ کریں ۔

ہمیشہ طاقتور رہنے کا راز :

اس نسخہ کے ہمیشہ استعمال کرنے سے کمزوری نزدیک بھی نہیں آئے گی ــــ ہر

اکسیر پائیوریا :

پائیوریا جیسی لاعلاج مرض کے لیے ایک معرکہ کا نسخہ عرض کیا جاتا ہے مرض جدید ہو۔ یا قدیم صرف چار روز کے استعمال سے یقیناً فائدہ ہو گا۔

سرخ مرچ گول، پھٹکڑی سرخ۔ نوشادر ہر ایک دس تولہ۔ جملہ ادویہ باریک کر کے اتنا تیزاب ڈالیں کہ انگل اوپر رہے۔ کوزہ میں ڈال کر گل حکمت کر کے آٹھ سیر کی آگ دیں۔ تیار ہے ۔۔۔۔ دانتوں پر مل کر منہ ڈھیلا چھوڑ دیں۔ آدھ گھنٹہ بعد دودھ سے غرارے کریں۔

روغن مرچ سُرخ :

سوزاک کہنہ کے لیے نہایت مفید ہے۔ علاوہ ازیں بدرقہ مناسب سے کئی دیگر امراض کے لیے بھی اعلیٰ تریاق ثابت ہو گا۔

تخم مرچ سرخ ایک سیر۔ آب چاہ پانچ تولہ۔ رات کو پانی مذکور میں ملا کر رکھ چھوڑیں۔ صبح بذریعہ آتشی شیشی روغن نکالیں ۔۔۔۔ ایک دو قطرہ بتاشہ پر ڈال کر کچی لسی کے ساتھ دیا کریں۔ ہفتہ عشرہ میں خاطر خواہ فائدہ ہو گا۔

روغن عجیب الفوائد :

یہ عجیب الفوائد روغن مطب کے لیے ایک کارآمد چیز ہے۔ اس کے رکھنے سے مطب بہت سے روغنوں اور مرہموں سے بے نیاز ہو جائے گا۔ نیز ہر قسم کے زخم اور پھوڑا پھنسی پر لگانے سے فائدہ ہو گا۔ ہر قسم کے ورم کو تحلیل کر دے گا۔ تمام اقسام کے درد کے لیے لاثانی روغن ہے،

مرچ سرخ گول ۱ تولہ۔ گل مدار ۱ تولہ۔ حرمل سبز ۱ تولہ۔ روغن کنجد ۳ تولہ

ہر سہ ادویہ روغن کنجد میں جلا کر چھان لیں۔ بس تیار ہے۔ موقعہ محل دیکھ کر استعمال کریں۔

تریاق تپ لرزہ :

صرف انگشت پر باندھنے سے بخار غائب۔
سرخ مرچ چھ عدد پانی میں گھوٹ کر انگشت شہادت پر لیپ کر دیں۔ انشاء اللہ العزیز اسی دن بخار نہیں چڑھے گا۔

سگ گزیدہ :

یہ طریقہ علاج تقریباً ہر جگہ رائج ہے۔ دیہقانی لوگوں نے اسی کو معمول بنا رکھا ہے۔ زہر کو بدن میں سرایت نہیں ہونے دیتا ـــــ زخم پر تیل لگا کر مرچ سرخ باریک کر کے دن میں دو تین بار روزانہ لگائیں۔ ایک ہفتہ میں زہر دور ہو گا۔

حب ہاضم :

اعلیٰ درجہ کی ہاضم طعام و دافع گولیاں۔
سرخ مرچ ایک ماشہ، زنجبیل، ریوند چینی، ہر ایک پانچ ماشہ۔ باریک کر کے آب گھی کوار میں گولی بقدر نخود بنا کر دو گولی ہمراہ آب تازہ دیں۔

حبّ سرفہ بلغمی :

تخم سرخ مرچ ایک ماشہ باریک کر کے ایک تولہ گڑ ملا کر بارہ عدد گولیاں بنائیں۔ صبح و شام ہمراہ آب تازہ دیں۔

دافع خدر :

جلد کا کوئی حصّہ سست یا سن ہو جائے تو اس کے استعمال سے درست ہو جاتا ہے
سرخ مرچ ایک تولہ، روغن زرد ۲½ تولہ ملا کر مرہم کی طرح لگائیں۔

۳ وہ پھل جو کمزور آدمیوں کے حق میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے جس سے بڑھ کر دنیا میں قوت ہاضمہ درست کرنے کی کوئی پھل طاقت نہیں رکھتا

انگور ہے۔ اگر ایک ایک گھنٹہ کی منٹ ایک کھایا جائے اور اس طرح دن میں تین چار بار استعمال جاری رکھا جائے اور اس درمیان بجز خشک روٹی کے اور کوئی چیز استعمال نہ کی جائے تو کمزور آدمی کے حق میں یہ طریقہ اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اگر محنت و مشقت کی زیادتی سے کسی شخص کی قوت ہاضمہ میں فرق آگیا ہو تو اس طریقہ سے اس کی شکایت یقیناً رفع ہو جائے گی۔

۴ وہ پھل جو حلق میں لٹکے ہوئے گوشت کو کاٹ دیتا ہے

اناناس ہے اگر تازہ پھل کا عرق نکال کر استعمال کیا جائے تو حلق میں لٹکے ہوئے گوشت کو کاٹ دیتا ہے۔ اور دنت پر استعمال کیا ہوا حلق کی تمام بیماریوں کو دور کرتا ہے۔

۵ وہ پھل جس سے آنکھوں کی سفیدی جاتی رہتی ہے

آملہ گٹھلی دور کردہ چھ سات ماشہ لے کر نیم کوب کر کے پانی میں بھگو دیں دس گھنٹہ بعد نچوڑ کر پھینک دیں۔ اور اس پانی میں اسی قدر اور آملہ بھگو دیں۔ اس عمل کو تین بار کریں۔ پھر اس کو صاف کر کے آنکھ میں ڈالا کریں۔ آنکھ کی سفیدی بہت جلد دور ہو جائے گی

۶ وہ پھل جس کے استعمال سے شرابی کا نشہ اُتر جاتا اور شراب خوروں کی شراب چھوٹ جاتی ہے:

اگر دن میں تین چار بار جوش کیا ہوا سیب استعمال کیا جائے۔ تو شراب خوروں کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اس کے چند روزہ استعمال سے عادی شرابی کو ہر نشی چیز سے نفرت ہو جاتی ہے

۷ وہ پھل جس میں دودھ کے برابر غذائیت ہے اور جو فوراً جزو بدن بن جاتا ہے۔ بیماروں کے لیے بہترین ہے

سنگترہ ہے۔ اس میں دودھ کے برابر غذائیت ہوتی ہے۔ خوبی یہ ہے کہ بغیر معدہ پر بوجھ دیئے فوراً جزو بدن بن جاتا ہے۔ جہاں بیمار کو کوئی غذا ہضم نہ ہوتی ہو یا اسے کوئی غذا نہ دی جاتی ہو۔ اس جگہ سنگترہ کا امرت رس دیا جا سکتا ہے۔ اس کے بہت سے فوائد دودھ اور دوا

کے حاصل کیسے جا سکتے ہیں۔

۸ وہ پھل :

جس کا تیل جسم کے ہر حصّہ کے زخموں کے کرموں کو مارتا ہے۔ کان کے تمام امراض کو مفید اور بہرے پن کا بہترین علاج ہے۔

درخت نیم کی نمولیوں کا تیل بڑا بہتر ہے نکالا ہوا کان کے تمام امراض میں مفید ہے۔ اور بہرے پن کا حکمی علاج ہے۔ ہر جگہ کے زخموں کے کیڑوں کو مارتا ہے (کان میں ذرا گرم کر کے ڈالیں)

۹ وہ پھل :

جس کے متواتر استعمال سے ہمیشہ جوانی قائم رہتی ہے۔ عمر بھر کوئی بیماری نہیں ستاتی۔

سبز آملہ ہے۔ دو عدد صبح اور دو شام ہر روز بلاناغہ ہمیشہ کھانے والا نہ تو کبھی بیمار ہو گا۔ اور نہ کبھی اس کے بال سفید ہوں گے۔ یاد رکھیے کہ آملہ رسائن ہے۔

۱۰ وہ پھل :

جو بچے کے سوکھے پن کا سو فی صدی کامیاب علاج ہے۔

ریٹھا ہے۔ دو برس کے بچے تک تین عدد ریٹھا کے تخم کا مغز باریک پیس کر اس کو سیاہ بکری کے دودھ میں جو بالکل سیاہ ہو، کھرل کر کے چودہ گولیاں بنائیں۔ ایک گولی روزانہ کسی بھی رنگ کی بکری کے دودھ میں گھس کر پلا دیا کریں۔ چودہ دن میں بچہ کا مرض سوکھا بالکل جاتا رہے گا۔ اگر بڑا بچہ ہو۔ اسی مقدار سے تخم کا مغز زیادہ کر لیں۔

۱۱ وہ پھل : جو سانپ کے زہر کا اثر زائل کرنے میں تریاق کا کام کرتا ہے۔

پوست ریٹھا اور عصارہ ریوند دونوں کو برابر وزن لے کر سرمہ کی طرح باریک پیس کر رکھ لیں بس دوائی تیار ہے۔

خوراک :۔ دو رتی سے ایک ماشہ تک گھی کے ساتھ۔ صرف ایک ہی دن میں تین خوراک کیں

۱۲ وہ پھل : جس سے جوڑوں کا درد کافور ہو جاتا ہے۔

کچلہ صاف کیا ہوا لے کر شہد کی مدد سے چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔

خوراک :۔ ایک گولی صبح ہمراہ دودھ۔ دودھ گھی خوب کھائیں۔ کچلہ کو ریت میں بھون کر گھی میں تل کر اوپر سے چھلکا اور اس کے درمیان سے پتہ نکال کر سفوف بنا لیں۔

۱۳ وہ پھل : جس کے لیپ کرنے سے بواسیری جلن، درد موقوف ہو کر مسّے مرجھا جاتے ہیں

نیم کی نمولی کا مغز پانی کے ساتھ پتھر پر گھس کر پیالی میں جمع کر لیں۔ پھر دھنی ہوئی روئی پر لگا کر لنگوٹ بندھوا دیں۔ دن میں تین بار ایسا کریں۔ اس کے لگاتے ہی جلن اور درد موقوف ہو جائے گا۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے مسّے کمزور ہو کر سکڑ جائیں گے۔

۱۴ وہ پھل : جس کا چھلکا دردِ گردہ اور ہیضہ کے لیے عجیب الاثر دوا ہے۔

خربوزہ کا چھلکا خشک چھ ماشہ لے کر اور دھو کر دو گھنٹہ تک ایک پاؤ پانی میں ابالیں۔ اس کے بعد چھان کر تھوڑی سی کھانڈ ملا کر آدھ پاؤ صبح اور آدھ پاؤ شام پی لیا کریں۔ ایک ہفتہ متواتر استعمال کریں۔ اس کے بعد دوسرے تیسرے پی لیا کریں۔ دردِ گردہ دور ہو جائے گا۔

خربوزہ کے چھلکے کا سفوف تین ماشہ دو تولہ شہد کے ساتھ جس میں تولہ بھر پانی ملا ہوا ہو۔ مریض ہیضہ کو دیں۔ یا صرف سرد پانی سے ہی دیں۔ ہیضہ کا اثر باطل کرنے میں ہر حالت میں مفید ہے۔

۱۵ وہ پھل : جس سے جلودھر (پیٹ میں پانی پڑ جانا) کا مرض جاتا رہتا ہے۔

سبز ناریل کے پانی کے دو تین گلاس پینے سے مرض جلودھر دور ہو جاتا ہے۔ مرض اور مریض کی طاقت

اور حالت کے مطابق اس کی مقدار میں کمی و بیشی کی جا سکتی ہے۔

۱۶ وہ پھل : جو چورن کا قائم مقام ہے۔ اور ضعف معدہ وغیرہ سے نجات دلاتا ہے۔

کمھ (فلفل دراز) لے کر نمکین پانی میں بھگو دیں۔ چند گھنٹے کے بعد پسے ہوئے باریک نمک میں لپیٹ کر آگ پر بھون لیں۔ لیکن جلنے نہ پائیں۔ جب پھول جائیں۔ تو شیشی میں رکھ چھوڑیں۔ یہ چٹ پٹی سی چیز چورن سے اچھی معلوم ہوتی ہے۔ بھوک لگانے اور کھانا ہضم کرنے میں بہت مفید چیز ہے۔

۱۷ وہ پھل : جس کے کھانے سے پیٹ کے کیڑے مردہ ہو کر نکل جاتے ہیں۔

تازہ کچا ناریل لے کر صبح ہی اس کا درد پانی پی لیں اور گودا کھا لیں۔ تو کدو دانہ مردہ ہو کر نکل جائیں گے۔ مگر دوسرے روز اور کوئی چیز نہ کھائی جائے۔

۱۸ وہ پھل : جو نفث الدّم کو آرام کر دیتا ہے۔

منقہ ہے۔ مریض کو ایک ایک دانہ کر کے آہستہ آہستہ منقہ کھلا دی جائے تو تین چار چھٹانک کھلانے سے خون ضرور بند ہو جاتا ہے۔

۱۹ وہ پھل : جس کا تیل کانوں کا درد زائل کرتا اور بہرے پن کا مکمل علاج ہے۔

لونگ ہیں۔ حسب ضرورت سالم موٹے موٹے لونگ لے کر گرد و غبار سے دھو کر صاف کر کے چینی کی پلیٹ میں ڈال کر خشک ہونے پر انہیں کپڑے سے صاف کر کے مشین یا پاتال جنتر کے ذریعہ تیل نکال لیں۔ اور چھان کر محفوظ رکھیں۔ صبح و شام اسے ذرا گرم کر کے دو دو بوند کانوں میں ڈالنے سے بہرہ پن دور ہو جاتا ہے۔ اور کان کا درد بھی جاتا رہتا ہے۔

۲۰ وہ پھل :

جس سے آنکھوں کے ککرے جاتے رہتے ہیں اور آنکھوں کو بہت سی امراض سے نجات ملتی ہے۔

ترپھلہ ہے۔ ہرڑ، بہیڑہ۔ آملہ تینوں کا چھلکا برابر وزن کوٹ پیس کر کپڑ چھان کر کے پانی کے ذریعہ ٹکیاں بنا کر خشک کر لیں۔ پھر پانی سے گھس کر کپڑے سے چھان کر آنکھوں میں ڈالیں۔ یہ ککروں کو کھودتی اور آنکھوں کے بہت سے امراض سے محفوظ رکھتی ہے۔

۲۱ وہ پھل :

جس کے استعمال سے کمزوری نگاہ۔ آنکھوں کا گندہ پن۔ کھجلی، سرخی، پانی جانا وغیرہ امراض وابتدائی موتیا بند دور ہو جاتے ہیں۔

زرد ہرڑ کو پتھر پر پانی سے گھس کر بوقت صبح اور رات کو سوتے وقت آنکھوں میں لگایا کریں۔ اور ہرڑ کے چھلکے کپڑ چھان کر کے گائے کے گھی سے چکنا کر لیں اور چینی یا شیشے کے برتن میں ڈال رکھیں۔ اس میں سے ایک ایک ماشہ صبح وشام تازہ پانی کے ساتھ کھائیں۔ اس کے مسلسل استعمال سے کمزوری نگاہ، آنکھوں کا گندہ پن، کھجلی، سرخی، ڈھلکا وغیرہ امراض دور ہو جاتے ہیں، ابتدائی موتیا بند میں بھی آرام آجاتا ہے۔

۲۲ وہ پھل :

جو آنکھوں کا محافظ ہے۔

اگر سرخ مرچ سالم خشک ہمیشہ ایک دو دفعہ آنکھ میں بطور سلائی پھیر دی جائے۔ تو آنکھ میں کبھی کوئی مرض پیدا نہ ہوگا۔ اور بڑھے ہونے تک آنکھ کی روشنی قائم رہے گی۔ نزدل کبھی نہ ہوگا۔

۲۳ وہ پھل :

جس کے استعمال سے خشک خارش جاتی رہتی ہے۔

سرخ مرچ ہے۔ ایک چھٹانک سرسوں کا تیل لے کر اس میں پانچ چھ سرخ مرچ خشک مع ڈنڈی ڈال کر آگ پر پکائیں۔ جب مرچیں جل کر سیاہ ہو جائیں تو نیچے اتار کر آہستہ سے پکڑ کر مرچوں

کو نکال کر پھینک دیں۔ لیکن خیال رہے کہ کوئی مرچ تیل میں چھوٹ نہ جائے۔ اس تیل کی مالش سے بدن کی خشک خارش کو چند روز میں آرام آجائے گا۔

۲۴ وہ پھل: جس کے ناک میں ڈالنے سے آدھے سر کا درد اور دیرینہ درد سر دور ہو جاتا ہے

بیٹھے کے چھلکے کو پانی میں پیس کر عرق نکال لیں۔ پرانے سر درد اور آدھے سر کے درد میں اگر بائیں طرف ہو تو ناک کے دائیں سوراخ اور اگر دائیں جانب درد ہو تو ناک کے بائیں طرف کے سوراخ میں تین قطرے ٹپکا دیں۔ تین دن کے استعمال سے مکمل آرام آجائے گا۔ پھر عمر بھر کبھی درد نہ ہوگا

۲۵ وہ پھل: جو مرگی کے مریض کے دماغ سے مرگی کا کرم نکال کر ہمیشہ کے لیے مرض سے نجات دلاتا ہے۔

مرچ سیاہ دس تولہ، نرہاتھی کا پیشاب تین پاؤ۔ مرچوں کو باریک کر کے کھرل میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا پیشاب ڈال کر مسلسل کھرل کرتے رہیں جب بول ختم ہو جائے، خشک کر کے شیشی میں بند کر چھوڑیں۔ لیکن خیال رہے، کہ جب تک ساری بول ختم ہو کر دوا خشک نہ ہو جائے کھرل کو بند نہ کریں، اور نہ ہی دوا کو اس مقدار سے کم بنائیں، ورنہ اچھی دوا نہ بنے گی۔ اس نسوار سے دورہ کے وقت مریض کو جلدی ہوش آجائے گا۔ چند روز بعد تک نسوار دیتے رہیں۔ اس سے چھینک آکر مرگی کا کیڑا جو سفید رنگ کا ہوتا ہے، خارج ہو کر مریض مرگی سے نجات پا لیتا ہے۔ بہتر ہے کہ اس کی آزمائش اور اطمینان کے لیے ہر روز نسوار لیتے وقت ایک سیاہ رنگ کا کپڑا آگے بچھا لیا کریں۔

۲۶ وہ پھل: جس کے استعمال سے بال جھڑ دور ہو جاتا ہے، چہرہ کے کیل اور چھیپ وغیرہ زائل ہو کر چہرہ ملائم اور چمک دار بن جاتا ہے۔

سیاہ رنگ کے چنے ایک سیر رات کو سولہ سیر پانی میں بھگو دیں۔ صبح پکا کر دو سیر پانی رہنے پر چنوں کو ہاتھ سے مل کر کپڑے سے چھان لیں۔ پھر ایک سیر تیل ملا کر پکائیں۔ پانی جل کر تیل باقی

رہنے پر استعمال کریں۔ اگر بال اور ان کی جڑیں کمزور ہوں جس سے بال اکھڑتے ہوں تو دن میں دو تین دفعہ اس کو لگاتے رہنے سے بال اور ان کی جڑیں مضبوط ہو جاتی ہیں۔ اکھڑے ہوئے بال دوبارہ پیدا ہو جائیں گے۔ چہرہ کی جھریاں۔ مہاسہ، کیل، چھیپ چھائیاں وغیرہ دور ہو کر چہرہ صاف، ملائم اور چمک دار بن جائے گا۔

۲۷ وہ پھل: جس کے تیل کے استعمال سے سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ اور ہمیشہ سیاہ رہتے ہیں۔

اخروٹ ہے۔ چھلکا اخروٹ (تازہ پھل) دو سیر لے کر پندرہ سیر دودھ میں دن بھر گڑھنے دیں۔ رات کو رہی جما کر حسب معمول مکھن نکال کر گھی بنالیں۔ چھان کر شیشی میں رکھ لیں۔
اس گھی کو ہاتھوں سے سفید بالوں پر لگائیں۔ چند روز کے استعمال سے بال سیاہ ہو جائینگے پھر چوتھے روز لگاتے رہنے سے بال ہمیشہ سیاہ رہیں گے

۲۸ وہ پھل: جو جریان مرد و عورت کی بہترین دوا ہے۔

مغز تخم املی (جو پانی میں بھگو کر نکالے گئے ہوں) کا سفوف برابر کی کھانڈ ملا کر رکھ لیں۔ چھ ماشہ صبح اور اسی قدر شام پانی یا دودھ خام شیریں کردہ سے اس کا استعمال جریان مرد اور عورت کے لیے بہترین علاج ہے۔

۲۹ وہ پھل: جس کے چند روزہ استعمال سے بے حد قوت باہ پیدا ہو جاتی ہے۔

کیکر کے "خام تکے" (پھلیاں) سایہ میں خشک کر کے برابر کی مصری ملا کر ایک ایک تولہ صبح و شام گائے کے دودھ کے ساتھ کھانے سے تین ہفتہ میں بے حد قوت باہ پیدا ہو جاتی ہے۔

۳۰ وہ پھل :
جس کے استعمال سے اسی ۸۰ برس کا بوڑھا بھی جوانی کا لطف اٹھا سکتا ہے۔

آملہ کا سفوف بنا کر اور اسی کے رس میں سات دفعہ تر و خشک کر کے اس میں برابر کی کھانڈ اور شہد اور گھی ملا کر چاٹ کر اوپر سے دودھ پئیں۔ چند دنوں میں اسی برس کے بوڑھے میں بھی جوانی کی سی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔

۳۱ وہ پھل :
جس سے ہر قسم کا جریان، احتلام سرعت اور کمزوریِ جسم و مثانہ وغیرہ کی دور ہو جاتی ہے

کیکر کی خام پھلیوں کو گھوٹ کر شیرہ نکال لو۔ اس میں سالم عمدہ موٹے موٹے ماش بھگو دیں۔ شیرہ دو انگل اوپر رہے۔ شیرہ جذب ہونے پر اوپر کا چھلکا ہاتھوں سے مل کر اتار دیں۔ پھر گھوٹ کر لئی سی کر لیں۔ خالص گائے کے گھی میں تل لیں۔ سرخ ہونے پر ہاتھوں سے خوب چورمہ بنا لیں۔ اور کھانڈ اور میوہ ملا کر ہر روز صبح مناسب مقدار میں کھا کر اوپر سے گائے کا دودھ پی لیا کریں۔ ترشی وغیرہ سے پرہیز رکھیں۔ اس سے ہر قسم کا جریان، احتلام، سرعت، رقت، درد پشت، کمزوری جسم و مثانہ وغیرہ دور ہو جاتے ہیں۔ بڑے کام کی چیز ہے۔

۳۲ وہ پھل :
جس کے قضیب پر ملنے سے حسب خواہش موٹا ہو جاتا ہے۔

ایسے ناریل جس میں پانی نہ ہو۔ بھیڑ کے دودھ سے بھر دیں۔ جب خشک ہو جائے، باریک پیس شہد میں ملا کر یک جان کر لیں۔ اس کا قضیب پر ملنا قضیب کو موٹا کرتا ہے۔ اس سے بڑھ کر اس فعل کے لیے شاید ہی کوئی دوائی ہو۔

۳۳ وہ پھل :
جو مقوی باہ مقوی دماغ ہے۔

خام چنے دو تولہ۔ چار عدد چھوہاروں کے ٹکڑوں کے ہمراہ رات کو بھگو دیں۔ صبح چنے اور

چھوہارے کھا کر اوپر سے وہی پانی پی لیں. نہایت مقوی باہ و دماغ ہے۔

۳۴ وہ پھل : جس کا استعمال مرض ذیابطیس کے لیے بہترین علاج ہے۔

جامن ہے. جامن کی گٹھلی کا ایکسٹریٹ یا اس کے پتوں اور چھلکے کا ست نکال کر استعمال کرائیں ایکسٹریٹ کی مقدار خوراک چار رتی سے ایک ماشہ ہے

(جامن کی گٹھلی کا مغز ایک ماشہ سے دو ماشہ تک دن میں ایک مرتبہ یا دو مرتبہ تازہ پانی سے پھانک لیا کریں۔ یہ آسان نسخہ ہے ——— ایڈیٹر)

۳۵ وہ اناج :

جس کا استعمال بوڑھوں اور کمزوروں کو طاقت ور بناتا اور جوانی کے مزے دکھاتا ہے۔

تازہ سبز چنے جو بالکل نرم اور دودھیا ہوں۔ دس سیر لے کر ذرا کوٹ کر برابر کے گائے کے دودھ میں ملا کر عرق کشید کر لیں۔ بس یہ عرق آبحیات کا کام دے گا۔ ایک ایک چھٹانک صبح، دوپہر شام کو پی لیا کریں۔ اور پھر اس کا تماشہ دیکھیں۔ اس کے استعمال سے خوراک جزو بدن ہونے لگ جاتی ہے۔ قبل از وقت سفید شدہ بال دوبارہ سیاہ ہو جاتے ہیں بڑھاپے یا تفکرات سے کمزور شدہ انسان طاقت ور بن جاتے ہیں۔ عجیب و غریب چیز ہے۔ آزمائش کر دیکھیں۔

۳۶ وہ اناج :

جس کے خاص طریق استعمال سے دائمی نزلہ و کمزوری وغیرہ دور ہو کر جسمانی اور دماغی طاقتیں بڑھ جاتی ہیں۔

گیہوں ہے۔ آدھی چھٹانک گیہوں رات کے وقت پانی میں بھگو دیں۔ اور تازہ پانی پاؤ بھر گیہوں کو رگڑ کر پانی ملا کر چھان لیں۔ یہ ایک قسم کا دودھ بن جائے گا۔ اس میں گائے کا پاؤ بھر دودھ شامل کر لیں۔ پہلے ایک تولہ گھی آگ پر پکائیں۔ پھر اس میں سفید الائچی یا ایک ماشہ سفید زیرہ ڈال کر آگ سے نیچے اتار لیں۔ اب اس میں دودھ ملا ہوا گیہوں کا دودھ ملا کر پھر آگ پر رکھیں۔ اب ایک دو جوش آجانے پر آگ سے اتار کر حسب ضرورت کھانڈ ملا کر کسی قدر گرم گرم صبح اور اسی طرح

تیار کر کے شام کے وقت پلائیں۔ اس سے دائمی نزلہ، زکام، چھینکوں کا زیادہ آنا، ناک کا خشک ہونا نگاہ کی کمزوری، خشک کھانسی اور دمہ۔ کانوں کی خشکی یالکم سنائی دینا، دائمی قبض، بادی کی بواسیر، جسم کا سوکھنا اور دبلا ہونا۔ امراض دور ہو جاتے ہیں۔ جس عورت کے پستانوں سے بچے کے لیے کافی اور صحت بخش دودھ پیدا نہ ہو۔ اس سے دودھ عمدہ۔ صحت بخش اور بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں جسمانی اور دماغی طاقت بڑھ جاتی ہے۔

۴۷ وہ اناج: جس کے کھانے سے عورت کا دودھ زیادہ پیدا ہونے لگے گا۔

کابلی چنے رات کو حسب ضرورت بھگو دیں۔ صبح کو شکر ملا کر کھائیں۔ چند روز کے استعمال سے دودھ بکثرت اتر آئے گا۔

۴۸ وہ اناج:

جس کے ایک چلہ کے استعمال سے بے پناہ قوت باہ پیدا ہو جاتی ہے۔

ماش ہے دال چھلکے سے صاف کیے ہوئے حسب ضرورت لے کر رات کو دودھ میں بھگو دیں۔ صبح اور دودھ شامل کر کے کھیر پکائیں۔ اور کھائیں۔ اگر ایک چلہ جماع سے بچ کر باپرہیز استعمال جاری رکھیں۔ پھر قدرت کا تماشہ دیکھیں۔

۴۹ وہ اناج: جس کے دیر تک استعمال کرتے رہنے سے دس دفعہ تک ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

اُرد، جو، گیہوں، شالی کے چاول سب ہم وزن پسوا کر میدہ سا بنا لیں۔ پوریوں کی طرح تل کر کھائیں۔ اوپر سے شیریں شدہ دودھ پی لیں۔ قوت اس قدر بڑھ جائے۔ کہ دس مرتبہ تک۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۴۰ وہ اناج: جس کے رکھنے سے آٹے اور میدہ میں کسی قسم کا کیڑا نہیں پڑتا۔

اگر اصلی سیاہ زیرہ اور نمک ہم وزن لے کر پانی میں باریک پیس کر ٹکیہ بنا کر آٹے یا میدہ کی

بوریوں میں یا کھلے ڈھیر میں رکھ دیں تو وہ میدہ وغیرہ عرصہ تک خراب نہیں ہوگا کسی قسم کا کیڑا اس کے نزدیک تک نہیں آئے گا۔ بے روزگاروں کے لیے روپیہ پیدا کرنے کا نہایت سہل چٹکلہ ہے۔ ایسی بنی ہوئی ٹکیاں خوبصورت پیکٹوں میں بند شدہ آٹے کے پرچون د تھوک فروشوں کے پاس کافی مقدار میں ہر جگہ فروخت ہو سکتی ہیں۔

۴۱ وہ تخم : جس کے تین روز کے استعمال سے مدتوں کا رکا خون حیض جاری ہو جاتا ہے۔

بنولہ ہے۔ تین چار تولہ لے کر کوٹ کر آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ آدھ پاؤ پانی رہنے پر صاف کر کے کھانڈ ملا کر پلا دیں۔ تین روز کے پلانے سے خون حیض جاری ہو جائے گا خواہ دیر سے رکا ہوا ہو۔ اگر اس کی گرمی سے تپ ہو جائے۔ تو خون کی کشادگی کے بعد مناسب جانیں تو مزید پلا دیں۔ ورنہ خود بخود فائدہ ہو جائے گا۔

۴۲ وہ تخم : جس کا استعمال تین چار روز میں خارش کو کھو دیتا ہے۔ اور تنگی تنفس کے مرض سے نجات دلاتا ہے۔

اجوائن ہے۔ اجوائن کا تیل تپال جنتر کے ذریعہ نکالا ہوا خارش کی جگہ مالش کرنے سے تین چار دن میں آرام کر دیتا ہے۔ اور ایک رتی یہ تیل ایک ماشہ اجوائن میں ملا کر تین ہفتہ تک مریض کو دینے سے تنگی تنفس سے نجات ملتی ہے۔

۴۳ وہ تخم : جس کا استعمال مرض خنازیر کے لیے اکسیری علاج ہے۔

سرس کے بیج پاؤ بھر باریک کوٹ کر آدھ سیر شہد میں ملا کر ایک مرتبان میں بھر کر آرد ماش سے اس کا منہ بند کر کے بارہ روز تک دھوپ میں رکھ چھوڑیں۔ پھر صبح و شام چھ ماشہ سے ایک تولہ تک کھلائیں۔ تھوڑے دنوں کی کنٹھ مالا اس سے جلدی اور پرانی مرض دیر تک استعمال جاری رکھنے سے جڑ سے جاتی رہتی ہے۔ اگرچہ اس میں بدبو تو ضرور ہو جاتی ہے۔ مگر خنازیر کے لیے اکسیر چیز ہے۔

۴۴ **وہ تخم:** جس کے تیل کو ہاتھ پاؤں پر ملنے سے نظر تیز ہو کر عینک کی عادت چھوٹ جاتی ہے۔

مالکنگنی کا تیل ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر اور پاؤں کی تلیوں میں روزانہ مالش کرنے سے نظر تیز ہو جاتی ہے۔ مداومت سے عینک کی عادت چھوٹ جاتی ہے۔

۴۵ **وہ تخم:** جس کے ایک ہی دن کے استعمال سے آنکھ کی گوہانجنی زائل ہو جاتی ہے۔ اور آئندہ پیدا نہیں ہوتی۔

تخم املی پانی میں گھس کر ایک ایک گھنٹہ کے بعد گوہانجنی پر لگانے سے ایک ہی دن میں آرام ہو جاتا ہے۔ اور آئندہ کبھی نہیں ہوتی۔

۴۶ **وہ تخم:** جس کے آنکھوں میں ڈالنے سے آنکھوں سے پانی جانا موقوف ہو جاتا ہے۔

تخم کھجور رہ بالا کر سرمہ کی طرح کھرل کریں۔ رات کو ہر روز سلائی سے آنکھوں میں لگانے سے چند دن میں پانی دور ہو جائے گا۔

۴۷ **وہ تخم:** جس کے آنکھوں میں ڈالنے سے موتیا بند دور ہو جاتا ہے۔

تخم نیل کو سرمہ کی طرح باریک پیس کر آنکھوں میں ڈالنے سے موتیا بند رک جاتا ہے۔ اور اس کا متواتر استعمال اترے ہوئے موتیا بند کو دور کر دیتا ہے۔

۴۸ **وہ تخم:** جس کا استعمال بخار میں قے آنے کو فوراً ہٹا دیتا ہے۔

زیرہ سفید۔ انار دانہ چار چار ماشہ رگڑ کر چھان کر نمک یا کھانڈ ملا کر پلانے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

۴۹ وہ تخم:

جس کا تیل کمزوری نظر کے لیے بے مثال چیز ہے۔ آنکھوں کی بہت سی امراض کے لیے لاجواب نسخہ ہے۔

اس بے نظیر نسخہ کے ذریعہ ایک صاحب سینکڑوں روپیہ پیدا کر رہے ہیں۔

کیسٹر آئل غیر مصفیٰ (ارنڈی کا تیل) ایک اونس لے کر اسے معمولی طور پر جاذب کاغذ سے فلٹر کر لیں ایک اونس تیل میں پندرہ بوند کاربولک ایسڈ کی ملا کر یکجان کر کے رکھیں۔ صبح و شام سلائی سے آنکھوں میں ڈالیں۔ واضح ہو کہ کیسٹر آئل کو زیادہ صاف کرنے سے اس کے مفید اجزا زائل ہو جاتے ہیں۔

۵۰ وہ تخم:

جس کے تیل کو سر پر ملنے سے جما اور سڑا ہوا نزلہ و دماغ کے اندر سے خارج ہو کر دماغ طاقت ور ہو جاتا ہے۔ دائمی نزلہ دور ہو جاتا ہے۔

تخم حنظل (کوڑ تمہ کے بیج) اور مالکنگنی دونوں ایک پاؤ لے کر موٹا کوٹ کر تین سیر پانی میں نرم آنچ پر پکائیں۔ ایک سیر پانی باقی رہنے پر اس میں ½ سیر تل کا تیل ڈالیں۔ پانی جل جانے پر تیل چھان کر محفوظ رکھیں۔ —— دائمی نزلہ و زکام کو سر پر ملنے سے آرام آجاتا ہے۔ جما اور سڑا ہوا نزلہ دماغ سے خارج ہو کر آئندہ کو بند ہو جاتا ہے۔ دماغ میں طاقت آجاتی ہے۔ اس کی مداومت سے بال سفید ہونا بند ہو کر قبل از وقت سفید شدہ بال بھی سیاہ نکلنے لگتے ہیں۔

۵۱ وہ تخم:

جس کے پاؤں پر لیپ کرنے سے بے خوابی دور ہو کر نیند آجاتی ہے۔

تخم سونف اور بھنگ برابر لے کر بکری کے دودھ میں رگڑ کر پاؤں کے تلووں پر نیم گرم لیپ کرنے سے نیند آجاتی ہے۔

۵۲ وہ تخم:

جس کے استعمال سے تالو کا سوراخ بند ہو جاتا ہے۔

مونگ ہے۔ مونگ کی پیٹھی کے حلوہ کو کھانے سے چند روز میں تالو کا سوراخ بند ہو کر آرام

آجاتا ہے۔

۵۳ وہ تخم: جن کا تیل بالوں پر لگانے سے بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔

تخم حنظل کا تیل نکلوا کر ہر روز بالوں پر ملنے سے ڈیڑھ ماہ کے بعد بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ پھر معمولی طریق پر تیسرے چوتھے روز لگاتے رہنا چاہیئے

۵۴ وہ تخم: جن کے کھانے سے قوت باہ زیادہ ہوتی ہے۔

تخم خربوزہ ہمراہ شکر خام ہر روز کھائیں اس کی مداومت سے شہوت بڑھ جاتی ہے۔

۵۵ وہ بوٹی: جس کے کھانے سے گھوڑا مر جاتا ہے

کنیر ہے۔ درخت کنیر کی خواہ کوئی قسم ہو اس کے کھانے سے گھوڑا مر جاتا ہے۔ گھوڑے کے لیے یہ زہر ہے۔ گھوڑے کو اس سے بچائیں۔

۵۶ وہ بوٹی: جس کے کھانے سے ہاتھی اور سانپ مر جاتے ہیں۔ لیکن مارگزیدہ اچھا ہو جاتا ہے۔

بھنگرہ ہے اگر ہاتھی کو بھنگرہ کی کافی مقدار کھلا دی جائے۔ تو ہاتھی مر جاتا ہے۔ جن گھروں میں سانپ رہتے ہوں۔ ان میں بھنگرہ کی گولیاں آٹے وغیرہ میں لپیٹ کر ڈال دیں۔ ان کے کھانے سے سانپ مر جائیں گے۔ یہ سانپوں کو ہی نہیں مارتا۔ بلکہ سانپ کے زہر کو بھی مارتا ہے۔ بھنگرہ کا رس پلانے سے سانپ کا زہر دور ہو جاتا ہے۔

۵۷ وہ بوٹی: جس کی جڑ بواسیر کے سخت سے سخت درد کو ایک ہی دن میں آرام کر دیتی ہے۔

اندرائن ہے۔ اندرائن کی جڑ سایہ میں خشک کریں۔ بواسیر سے مقعد پر کیسا ہی درد کیوں

نہ ہوتا ہو۔ اسے گھس کر طلا کرنے سے اسی دن آرام ہو جاتا ہے۔

۵۸ وہ بوٹی :

جس کے مقعد پر باندھنے سے آنکھیں دکھنے کو فائدہ ہو جاتا ہے۔
سبز مہندی باریک پیس کر مقعد پر باندھنا آشوب چشم کو آرام کر دیتا ہے۔

۵۹ وہ بوٹی :

جو بچھو کے زہر کا تریاق ہے۔ جس سے بچھو اور سانپ مر جاتے ہیں۔
مولی ہے۔ مولی کا عرق بچھو کاٹے کی جگہ پر لگانے سے فوراً زہر کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔ اس کا ٹکڑا بچھو پر رکھ دینے سے بچھو مر جاتا ہے۔ اگر سپیرے کے پٹارے میں عرق مولی میں نوشادر کو کھرل کر کے مل دیں۔ تو اس کے تمام سانپ مر جائیں گے۔

۶۰ وہ بوٹی :

جس کو پاؤں پر باندھنے سے مرض خناق جاتا رہتا ہے آنکھیں دکھنے کو فائدہ ہوتا ہے۔ اور جس کا عرق کان میں ڈالنے سے کان کا درد دور ہو جاتا ہے۔
گھی کوار ہے۔ اس کے پتے کو چیر کر تین ماشہ ہلدی کا سفوف چھڑک کر گرم کر کے مریض کی جس طرف کی آنکھ دکھتی ہو۔ اس طرف کے پاؤں کے تلوے پر باندھ دیں۔ اگر دونوں آنکھیں دکھتی ہوں تو دونوں تلووں پر باندھ دیں۔ آشوب چشم کے لیے از حد مفید ہے۔ اگر اس کے لعاب کے چند قطرے مریض کے کان میں ٹپکائیں تو آنکھ کا درد فوراً موقوف ہو گا۔ گھی کوار کے پتے کو ایک طرف سے چھیل کر اس کے اوپر ایک ماشہ سفوف ہلدی مل کر اسے جذب کر دیں۔ پھر اس کے دو ٹکڑے کر کے مریض خناق کے پاؤں کے تلووں پر باندھ دیں۔ خناق میں شعبدے کا اثر رکھتا ہے۔

۶۱ وہ بوٹی :

جس کے عرق کو کان میں ڈالنے سے آنکھوں کی سرخی زائل ہو جاتی ہے۔
عرق برگ دھتورہ آنکھوں کے سرخ ہونے پر اگر کان میں دو چار بوند ڈال دی جائیں۔

تو ایک ہی روز میں آنکھوں کی سرخی جاتی رہے گی۔ نسخہ کو نرالے ڈھنگ کا سمجھ کر حیران نہ ہوں۔ تجربہ کر کے دیکھیں۔

۶۲ وہ بوٹی: جس کا عرق مخالف کان میں ڈالنے سے آرام آجاتا ہے۔

نیم کے پتوں کا عرق نکال کر درد چشم کے مخالف کان میں ڈالنے سے آرام آجاتا ہے۔

۶۳ وہ بوٹی: جس کے عرق کو ناک میں ڈالنے سے آدھے سر کا درد جاتا رہتا ہے۔

سرخ مرچ کے سبز پتہ کا رس نکال کر اس میں برابر کا نمک سانبھر ملا کر دو چار بوند ناک میں ٹپکائیں۔ درد نیم سر دور ہو گا۔

۶۴ وہ بوٹی: جس کی نسوار نزلہ، زکام کے لیے بے حد مفید چیز ہے۔

درخت کنیر کے پتوں کی یا پھلوں کی نسوار بنالیں۔ بچوں، بوڑھوں، جوانوں کے لیے یکساں مفید ہے۔ بالکل بے ضرر ہے۔

۶۵ وہ بوٹی: جس کے ضماد سے ہر جگہ بال پیدا ہو جاتے ہیں۔

تازہ آب چقندر کے ضماد سے بال جہاں چاہو گے نکل آئیں گے۔

۶۶ وہ بوٹی:

جس کی جڑ نیلے کپڑے پر رگڑنے سے اسے سفید کر دیتی ہے

اس کا سرمہ مفید چشم ہوتا ہے۔

ہلدی کی ایک کچی گرہ لے کر امرت دھارا[1] کی شیشی میں چار یوم پڑی رہنے دیں۔ پھر نکال کر خشک کر لیں۔ اب اس کو نیلے کپڑے پر اگر گھسایا جائے۔ تو اسے سفید کر دے گی۔ اگر اس کو سرمہ میں ملا کر استعمال کیا جائے۔ تو یہ سرمہ بازاری سرمہ سے بدرجہا بہتر ہو گا۔

---

[1] امرت دھارا کے لیے ملاحظہ کنز المجربات جلد اول نسخہ چشمہ آب شفا۔

۶۷ وہ بوٹی:

جس کے آنکھوں پر باندھنے سے آنکھوں کی سرخی جاتی رہتی ہے۔
برگ انار تازہ کوٹ کر نغدہ بنا کر آنکھوں پر باندھ دیا کریں۔ تین چار دن کے استعمال سے سرخی جاتی رہے گی۔

۶۸ وہ بوٹی:

جس کے اندام نہانی میں رکھنے سے بدبوئے رطوبت اندام نہانی اور جریان جاتا رہتا ہے۔
کیکر کی چھال کے نرم حصّہ کو پانی میں بھگو دیں، پھر جوش دیں جب نصف رہ جائے تب چھان کر دوبارہ جوش دے کر غلیظ ہو جانے پر اس میں پارچہ بھگو کر خشک کر کے قدرے زعفران ملا کر یا ویسے ہی فرج میں رکھیں۔

۶۹ وہ بوٹی: جو آنکھ کے پھولے کو زائل کر دیتی ہے۔

کیکر کی کونپلیں ایک تولہ لے کر اس میں قلمی شورہ چار ماشہ رگڑ کر اس کا عرق نکال لیں۔ اس کی ایک بوند ڈراپر سے ہر روز آنکھ میں ڈالیں۔ پھولا دور ہو کر گئی ہوئی نظر پھر سے واپس آجائے گی

۷۰ وہ بوٹی: جو آنکھوں کے مرض پڑبال کا بہترین علاج ہے۔

مصطگی رسونت میں برابر کا سیندور ملا کر ٹکیہ بنالیں، اور پانی میں گھس کر لگائیں۔

۷۱ وہ بوٹی: جس سے بیٹھا ہوا گلا درست ہو کر آواز صاف ہو جاتی ہے۔

پیاز کے پانی میں شہد ملا کر کسی قدر گرم کر کے پینے سے آواز بالکل صاف ہو جائے گی بشرطیکہ آتشک کی وجہ سے نہ ہو۔

۷۲ وہ بوٹی: جس کے کھانے سے شبکوری جاتی رہتی ہے۔

چولائی کا ساگ بلا مرچ رات کے وقت گھی ڈال کر تین دن کھانے سے اندھراتا دفع ہوگا ہے

۷۳ وہ بوٹی: جس کا عرق دمہ کو دور کرتا ہے۔ اور رطوبات کو روکنے میں بے مثل ہے

دھتورے کے پتوں کے عرق میں چنے بھگو دیں۔ جب عرق جذب ہو کر خشک ہونے کے قریب ہو جائے۔ تو کپڑے سے پونچھ کر سایہ میں خشک کریں۔ اور بھٹی میں بھنوا کر رکھ چھوڑیں۔ دمہ والے کو پانچ دانے کھانے کو صبح و شام دیں۔ دمہ نہیں اٹھے گا۔ اس کی مداومت دمہ کو دور کر دیتی ہے۔ علاوہ ازیں رطوبات بدنی ہر قسم مثل تھوک کا زیادہ ہونا، زکام، بول بر بستر، سرعت کے امراض کو روک دیتی ہے۔

۷۴ وہ بوٹی: جس سے عورت کا پرسوت کا بخار جاتا رہتا ہے۔

سنبھالو کے پتے رگڑ کر ایسی ٹکیاں بنالیں۔ جو کہ سوکھ کر تین تین ماشہ کی رہ جائیں۔ تب ان ٹکیوں کو گائے کے گھی میں بھون کر شہد میں ڈال دیں۔ ایک ٹکیہ مریضہ کو صبح اور ایک شام ایک ہفتہ کھلانے سے پرسوت کا بخار جاتا رہے گا۔

۷۵ وہ بوٹی: جس کے استعمال سے بچوں کے درد شکم اور نفخ وغیرہ کو گھنٹہ میں آرام آجاتا ہے۔

سبز پودینہ کا ایک چھٹانک، پانی نکال کر اس میں ایک تولہ نوشادر کو کھرل کر کے رکھیں۔ ½ رتی دوا پانی کے ہمراہ بچے کو دینے سے ایک گھنٹہ میں درد شکم اور نفخ وغیرہ کو آرام آجاتا ہے۔

۷۶ وہ بوٹی: جس سے دھتورے اور افیون کے زہر کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔

کپاس کا درخت دھتورا کا دشمن ہے۔ تخم دھتورا کے واسطے بنولہ۔ پتے کے لیے کپاس

کے پتے، پھول کے واسطے پھول اکسیر ہیں۔ مریض کو دھتورا کا جو حصہ کھلایا گیا ہو اس کے علاج کے لیے وہی حصہ کپاس کا کھلانا چاہیے۔

جس قدر افیون کھائی ہو اس سے پانچ گنا بنولہ کی گری پانی میں رگڑ کر گرم کر کے یا ویسے ہی پلانا افیون خوردہ کو تریاق کا حکم رکھتی ہے۔ اس سے بلاکسی تکلیف کے زہر کا اثر قطعاً زائل ہو جاتا ہے۔

۷۷ وہ بوٹی: جس کی نسوار لینے سے حمل میں لڑکا یا لڑکی کی شناخت ہو جاتی ہے۔

چقندر کے خشک پتوں کی نسوار لینے سے اگر حاملہ عورت کو چھینک آجائے تو حمل میں لڑکی ہے۔ اگر نہ آئے تو لڑکا ہے۔

۷۸ وہ بوٹی:

جس کے فرزجہ کرنے سے عورت کا حاملہ ہونا یا نہ ہونا معلوم ہو جاتا ہے۔

عورت نہار منہ ایک لہسن کی پوتھی لے کر فرج میں رکھے۔ اور تین گھنٹہ کے لیے سو جائے جب بیدار ہو تو دیکھے کہ لہسن کی بو منہ یا ناک میں پائی جاتی ہے یا نہیں۔ اگر بو پائی جائے تو حاملہ نہیں ہے۔ ورنہ حاملہ ہے۔

۷۹ وہ بوٹی: جس کے لیپ سے عورت کے پستانوں کا دودھ خشک ہو جاتا ہے

دھتورہ کے پتوں کے ایکسٹریٹ کے لیپ سے یا اس کے پتوں کی پلٹس بنا کر پستانوں پر باندھنے سے دودھ خشک ہو جاتا ہے۔

۸۰ وہ بوٹی:

جس کا صرف دو دفعہ کا استعمال ہی عورتوں کے بار بار گرنے والے حمل کو روک دیتا ہے۔

جن عورتوں کا حمل بار بار گر جاتا ہے۔ ان کے لیے انار کے تازہ پھول پانچ تولہ پاؤ بھر

پانی میں رگڑ کر ذرا میٹھا ملا کر صرف دو بار کا پلانا کافی ہوگا۔

۸۱ وہ بوٹی:
جو برتھ کنٹرول کا کام دیتی ہے۔ اس کے ضماد کے بعد جماع کرنے سے اس وقت حمل قائم نہ ہوگا۔

اگر آپ پیاز عضو مخصوص پر طلا کریں اور خشک ہونے پر جماع کریں تو اس وقت حمل قائم نہ ہوگا۔

۸۲ وہ بوٹی: جو عورتوں کے موٹاپے کو کم کر دیتی ہے۔

گرم پانی میں لیموں کا رس ڈال کر پینا عورتوں کا مٹاپا کم کر دیتا ہے۔ اور جگر کی سستی دور کر کے بھوک بڑھاتا ہے۔

۸۳ وہ بوٹی: جس کے دودھ کا طلا آلہ تناسل کی ہر ایک کمی کو پورا کر دیتا ہے۔

آک کے پاؤ بھر دودھ میں ایک بالشت عرض کا آدھ گز کپڑا بھگو دیں۔ اور اس کو سایہ میں خشک کر کے گائے کے گھی میں ڈبو دیں۔ کپڑے کو لوہے کی سلاخ پر رکھ کر آگ لگا دیں۔ روغن ٹپکے گا اسے نیچے برتن رکھ کر جمع کر لیں۔ اس کی مالش آلہ تناسل کی ہر ایک کمی کو چند روز میں پوری کر دے گا۔

۸۴ مجلوق کے لیے نادر طلا بوٹی:

آک کا دودھ کسی چینی یا مٹی کے برتن میں رکھ کر خشک کر لیں۔ پھر چار گنا روغن کنجد میں اچھی طرح حل کر کے حشفہ و سیون چھوڑ کر مجلوق کے عضو پر دو چار قطرے صبح و شام مل کر پان وغیرہ کا پتہ باندھ دیا کریں۔ تین چار دن کے بعد پھنسیاں پیدا ہو جائیں گی۔ جب وہ مندمل ہونے لگیں۔ تو ایک تولہ گھی میں چھ ماشہ لونگ کلاں دار جلا کر بطور مرہم استعمال کریں۔ صحت ہو جائے گی۔ اگر ضرورت معلوم ہو تو دوسری دفعہ اسی طرح عمل کریں۔

---

۸۵ وہ بوٹی:

جس کے ہاتھ پر باندھنے سے داڑھ کے درد اور طاعون کی گلٹی کو فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

مریض کے جس طرف کی داڑھ میں درد ہو اسی طرف کے ہاتھ کے انگوٹھے اور اس کی نزدیکی انگلی کے درمیان حصہ میں لہسن کوٹ کر لگدی سی بنا کر باندھ دیں۔ آدھ گھنٹہ کے بعد داڑھ کا درد موقوف ہو جائے گا۔ اور جس طرف کنج ران میں طاعونی گلٹی ہو۔ اگر وہ درد کرتی ہو۔ اور مریض مارے درد کے بیکل ہوا جا رہا ہو۔ تو اس کے مخالف کی طرف کے ہاتھ کے انگوٹھے اور نزدیکی انگلی (انگشت شہادت) کے درمیانی حصہ میں لہسن کوٹ کر باندھ دیں۔ درد فوراً موقوف ہو گا۔

۸۶ وہ بوٹی: جس کا پھل کھانے سے لقوہ اور رعشہ جاتے رہتے ہیں۔

اگر کسی دوا سے لقوہ اچھا نہ ہو۔ تو صرف کریلہ کی سبزی گھی میں بھون کر روٹی کے ساتھ کھائیں اس کی مداومت لقوہ کو جو بلغم بادی سے ہو گا۔ ضرور اچھا کر دے گی۔

۸۷ وہ بوٹی: جس کے پتوں کی بھاپ کان درد، نفخ وغیرہ کو دور کر دیتی ہے۔

نیم ہے۔ نیم کے پتوں کی باپ درد کان کے لیے از حد مفید ہے۔ ایک ٹونٹی دار لوٹے میں نیم کی پتی ڈال کر خوب جوش دیں۔ جب بھاپ اٹھنے لگے۔ تب اس لوٹے کے اوپر کا منہ بند کر کے ٹونٹی کو کان کے اندر لگا دیں۔ اس طریق سے بھاپ پہنچنے پر کان میں درد ہو، زخم ہو، کوئی پھنسی ہو یا بہتا ہو سب کو آرام ہو جاتا ہے۔

۸۸ وہ بوٹی: جس کے پتوں کا مرہم ہر قسم کے زخموں کے لیے اکسیر اعظم ہے۔

بڑے بڑے خراب قسم کے زخم جو صدہا دواؤں کے استعمال سے اندمال ہونے میں نہ آتے ہوں، وہ نیم کے مرہم سے تھوڑے دنوں میں بھر جاتے ہیں ـــــ نیم کی تازہ پتی ایک چھٹانک گائے کا گھی چھٹانک بھر۔ پہلے پتوں کو باریک پیس کر ٹکیہ بنا کر تیز گرم گھی میں چھوڑ دیں۔ بالکل

سہیاں ہونے پر نکال کر پھینک دیں۔ اس گھی میں ایک چھٹانک موم ڈال کر یکجان کر دیں سرد ہونے پر
بم کر مرہم بن جائے گی۔ زخم کو نیم کے پانی سے دھو کر مرہم کا پھایہ لگادیں۔ دو دن وقت اسی طرح
عمل کرنے سے خراب سے خراب زخم بھی چند دنوں میں بھر جاتے ہیں۔

۸۹ وہ بوٹی: جو بخار کا بے خطا علاج جو کونین سے زود اثر اور بے ضرر ہے۔

برگ نیم و چرائتہ ایک ایک پاؤ لے کر رات کو ایک سیر پانی میں بھگو کر صبح دو تین جوش
دے کر بغیر ہاتھوں سے ملنے کے سرخ رنگ کا صاف پانی نکل آئے گا۔ اس میں آٹھ لیموں نچوڑ دیں۔
سرد ہونے پر نتھار کر محفوظ رکھیں۔ تمام عمل لوہے کے برتن کریں۔
خوراک: جوان آدمی کے لیے ایک چھٹانک تک ہے۔ بخار کے لیے یہ دوا اکسیر
سے کم نہیں۔

۹۰ وہ بوٹی:

جس سے بھرے زخم جو خشک نہ ہوتے ہوں ایک ہی دن
میں خشک ہو جاتے ہیں۔
ہلدی کے سفوف کو بھرے ہوئے زخموں پر چھڑک کر باندھ دینے سے زخم جلدی خشک
ہو جاتے ہیں۔

۹۱ وہ بوٹی: جو داد اور چنبل کو جڑ سے دور کرتی ہے۔

ڈنڈا تھوہر کا گودا آدھ سیر لے کر اسے آدھ سیر سرسوں کے تیل میں جلالو۔ سیاہ ہو جانے
پر اسی میں گھوٹ کر مرہم کر لو۔ پھر اس میں ایک تولہ نیلا تھوتھا اور ایک چھٹانک موم ملا کر یک جان
بنالو۔ اس کو داد چنبل پر لگانے پر چند دنوں میں آرام آجائے گا۔

۹۲ وہ بوٹی: جو ہر قسم کے لیکوریا اور اس سے پیدا شدہ تکالیف وغیرہ کو دور کر دیتی ہے

برگد کے پتوں کا ایکسٹریکٹ ایک ایک ماشہ کھلانے سے چند یوم میں سیلان الرحم سے

اور بلاناغہ کچھ عرصہ استعمال کرنے سے اس سے پیداشدہ تکالیف اور کمزوری وغیرہ سب دور ہو جاتی ہے۔

اس کو سپرٹ میں ملاکر خوبصورت شیشوں میں بھر کر دل کش لیبل لگاکر فروخت کرنے سے سینکڑوں روپیہ کمایا جاسکتا ہے۔ بڑے بھروسہ کی دوا ہے۔

۹۳ وہ بوٹی: جو کثرت حیض کو آرام کر دیتی ہے۔

برگ جامن سایہ میں خشک کر کے باریک سفوف بنالیں۔ برابر کی مصری ملاکر رکھ چھوڑیں ہر روز نو ماشہ سرد پانی سے کھلایا کریں۔ اس کی مداومت اس کثرت حیض کو جو کسی دوائی سے جاتے ہیں نہ آتے ہوں۔ نجات دلاتی ہے۔

۹۴ وہ بوٹی: جو بحالت حمل اجراحیض کو بند کر دیتی ہے۔

برگ ببول دو تولہ لے کر آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ نصف پانی باقی رہنے پر کپڑے سے چھان کر مصری ملاکر پلائیں۔ پہلی خوراک اثر کرتے ہوئے حمل کو روک دیتی ہے۔ دو تین دن میں خون بند ہو کر حمل قائم رہتا ہے۔

2 A

7 بصلے دار جڑ
6 تسبیح نما جڑ
9
8 خوشے دار جڑ
میزبان پودا
طفیلی پودا
طفیلی جڑیں

4

B

٧
زیر بچہ
پتا
استوانہ نما تنا
تنا
جانبی شاخیں
تنا
اتفاقی جڑ

٦
ساق رواں
چھلکی پتیاں
بغلی کلی
گرہ
بین العقدین
اتفاقی جڑیں

٨
ساقچہ
پتے
گرہ
بین العقدین
اتفاقی جڑیں

B

مثلثی تنا

گرہ یا جوڑ
بین العقدین
گرہ

ساق بچہ
راسی کلی
تنا
گرہ
بین العقدین
اتفاقی جڑیں
ساق بچہ

بیل
بیل ڈورے

پسلی دار یا زاویہ دار تنا

① زمین ساق
بین العقدین
گرہ
بغلی کلی
چھلکی پتیاں
② بصیلہ
چھلکی پتی
پتے
لحمی پتی
بغلی کلی
تنا
اتفاقی جڑیں
③ سر زمین بچھا ہوا تنا
④ بصلہ
پتا
تنا
شاخ
راسی کلی
⑤ پھول
ساق
بے پتا تنا
حلقہ دار پتے

⑥ بچھا ہُوا تنا
⑦
پتے کا قاعدہ

⑩
⑨
⑧
تنا گرد قاعدہ
ایکویلیٹ قاعدہ
پوشش دار
قاعدہ

پیرپرستہ رستہ قاعدہ
⑫
⑪
گرد تنا قاعدہ

D

① ہلیلچی
② بیضوی
③ کفچہ نما
پتا
④ پتے کا راس
حاشیہ
کف برگ یا پتہ
پتے کا اساس
ریگچے
میان یا درمیانی رگ
ڈنڈی
گوشک
⑤ مستطیل نما
متوازی رگیت
⑥ گردہ نما
⑦ قلب نما
⑧ تیر نما

D
9 خطی
10 عدسے نما
11 برچھانما
12 بربطنما
13 چپونما
14 درانتی نما
15 ترچھاپتا
راس برگ
16 کٹاؤ نمر
17 گول
18 بیضوی
19 سوئی نما
20 عمیق کٹاؤ دار
21 خاردار
22 سوئی نما نوکدار
23 نوکدار
24 نوکیلا
اساس برگ
25 کٹاؤ اساس
26 تیر نما
27 گول
28 ترچھا
29 برچھی نما
30 چپونما
31 قلب نما
32 لوتھڑا نما

E

دوہرا مشاری
بالدار
کنگورے دار
برونی دندانے دار
کوچک مشاری
مشاری
لہریے دار
مکمل
راس برگ
جالی دار رگیت
اساس برگ
ڈنڈی
سادہ پتا
گوشک
شاخ
سادہ پتے
مرکب پتا
گوشک
مساوی یک پرہ دار پتا

E

مرکب دو پرہ دار پتا
15
غیر مساوی
یک پرہ دار پتا
14
17
کثیر برگی مرکب پتا
سہ برگی مرکب پتا
16
مرکب سہ پرہ دار پتا
18
یک برگی مرکب پتا
19
مرکب کثیر پرہ دار پتا
20

1
مادہ کوٹ
بیضہ دان
نرکوٹ
پتلاب یا پنکھڑی
اکلیلہ یا پنکھڑیاں
کمامہ
3
نر پھول
زیرے دان
زرتار
مادہ پھول
قلغی
4
بیضے دان
2
انجیر نما پھولداری
عرشہ یا خانۂ گل
قلغی
نے
5
زیرے
زیرے دان
زرتار
بیضہ دان
اکمامہ
عرشہ
پھول ڈنڈی

نظامِ گل یا پھولداری
6
مرکب عنقودی
پھولداری
7
گچھا
پھولداری
8
دوزا گچھیالی
پھولداری
9
گل خوشہ
پھولداری
10
ہریریہ

F

11
گھیرتارہ پھولداری
12
چھترنما پھولداری
13
مسمارا پھولداری
14
پیلچی پھولداری
15
عقربی گچھیالی پھولداری
16
سادہ عنقودی پھولداری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست مفردات اُدویہ برائے کتاب "جڑی بوٹیاں" مصنفہ: پنڈت گرشن کنور دت شرما

تمام شد بید

محمد عطاء اللہ الجدانی، مدیر تعلیم معھد الشریعۃ والصناعۃ

کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست کتاب (جڑی بوٹیاں ۳) باعتبار امراض مصنفہ پنڈت کرشن کنور شرما

امراضِ سر

درد آل

امراضِ چشم

امراض الاذن (کان کی بیماریاں)

اُلف (ناک کی بیماریاں)

السن واللثہ (دانت اور مسوڑھے)

فم (منہ کی بیماریاں)

حلق (گلے کی بیماریاں)

الصدر و والرئہ (سینے اور پھیپھڑوں کی بیماریاں)

قلب (دل کی بیماریاں)

معدے کی بیماریاں

الکبدوالطحال (جگراور تلی کی بیماریاں)

طحال (تلی کی بیماریاں)

امعاء (آنتوں کی بیماریاں)

گردہ اور مثانہ کی بیماریاں

مقعد کی بیماریاں

مفاصل (جوڑوں کی بیماریاں)

الاعصاب والاعضاء الرئیسہ

امراضِ جلد

حمیات (بخار)

امراض النساء (عورتوں کی بیماریاں)

امراض الاطفال (بچوں کی بیماریاں)

لدغۃ الحشرات (کیڑوں کا کاٹنا)

طرد او قتل الحشرات وغیرھا

(کیڑے وغیرہ بھگانا یا مارنا)

سموم الأدویة (دواؤں کی زہروں کو ختم کرنا)

العوارض والحوادث (مختلف حادثے)

العجائب والغرائب (عجیب و غریب باتیں)

سموم الأدویة (دواؤں کی زہروں کو ختم کرنا)

العوارض والحوادث (مختلف حادثے)

العجائب والغرائب (عجیب و غریب باتیں)

صنعت و حرفت

کشتہ جات